Title - LIBRARY AUR USKI TANZEEM

Creator - Sayyed Sajjad Hussain Rizvi

Publisher - Rastogi And company Publishers (Meerut).

Date - 1940

Pages - 192

Subjects - Library Science

۱۳۶۷

لائبریری اور اُسکی تنظیم

جس میں کتابوں کی فہرست تیّار کرنے کے مختلف طریقوں
اور طریقۂ تقسیمِ کُتب، واجراء، وواپسی کتب اور طریقۂ
انتخاب کتب کا بیان ہے۔

مصنّفہ

سیّد سجّاد حسین رضوی

ڈی-ایل-ایس سی
لائبریرین میرٹھ کالج

پبلشرس

رستوگی اینڈ کمپنی پبلشرس بکسیلرس۔ میرٹھ

سنہ ۱۹۴۰ء
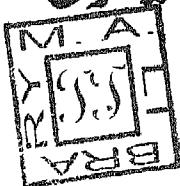
مُعنوَن

میں اپنی اس کتاب کو جناب محترم

پروفیسر چاند بہادر صاحب ایم۔ اے

صدر شعبہ انگریزی۔ میرٹھ کالج۔ میرٹھ

کے نام نامی و اسم گرامی کے ساتھ نہایت خلوص و صدق دل سے

منسوب و مُعنوَن کرتا ہوں

فن لائبریری میں میرا علم و تجربہ بہت حد تک صاحب ممدوح
ہی کے کرم و مربیانہ توجہات کا ممنون ہے۔ یہ ان احسانات
عظیم کا ایک عاجزانہ اعتراف ہے۔ جو بقول حضرت غالبؔ

حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا ؎

کا مصداق ہے۔

عقیدت کیش
سجّاد رضوی

تقریظ

از عالیجناب مولوی یوسف الدین احمد صاحب لائبریرین عثمانیہ یونیورسٹی۔ لائبریری حیدرآباد دکن

کتبخانہ جامعہ عثمانیہ سرکار عالی   ۵ ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء

حیدرآباد

مکرمی۔ تسلیم۔

آپ نے اپنی کتاب جو اس قدر قابلیت اور محنت سے تیار فرمائی ہے اُس کو میرے پاس بغرض رائے روانہ فرمایا ہے اس کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میرے لئے یہ امر بہت ہی بڑے فخر کا موجب ہے کہ آپ مجھے اس لائق سمجھے۔ جسدن مجھے یہ کتاب ملی۔ اُسی دن میں نے اس کے تمام مسائل پڑھ لئے۔ اس میں مجھے اتنی دلچسپی ہوئی کہ بغیر پورا پڑھے چھوڑنے کو جی نہ چاہا جو کچھ انگریزی کتابوں میں پڑھا تھا یا پڑھا کرتا ہوں اسکو اپنی مادری زبان میں پڑھتے ہوئے بڑا لطف آیا۔ واقعہ یہ ہے کہ بعض مسائل آپ کی مدد سے اُردو میں ہونے سے سمجھ میں آئے اور یہی فائدہ ہے ہماری عثمانیہ یونیورسٹی کے اُردو کو ذریعہ تعلیم بنانے کا۔

ہمارے مُلک میں ایسے کتب خانوں کی کمی نہیں ہے جن میں صرف اُردو کتابیں پبلک کے لئے رکھی جاتی ہیں۔ چونکہ کتب خانہ چلانے والے کی علمی قابلیت کو بہتر اور اعلیٰ ہونا ضروری نہیں سمجھا جاتا اسلئے زیادہ تر وہ ناقابل اور کم اہلیت کے لوگوں کے سپرد ہوتے ہیں اور کہیں اتفاق سے کسی زیادہ پڑھے لکھے آدمی کے سپرد ہوئے بھی تو وہ چونکہ مدارس کی فضا سے نکلا ہوتا ہے۔ اس کو پبلک اور ان کی ضروریات کا کوئی علم نہیں ہوتا ہے اسلئے زیادہ سے زیادہ وہ جو کر سکتا ہے یہ ہے کہ اپنی کتابوں کی ایک فہرست ہاتھ سے لکھکر کہیں آویزاں کر دیتا ہے اور بس۔ اب ہمارے ناظرین کی قسمت پر موقوف ہے کہ اُن کو اُن کی ضروریات کی کتابیں مل جاتی ہیں یا نہیں۔

آپ نے اس کتاب کو لکھکر اُردو زبان میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا ہے۔ خدا کرے یہ کتاب آپ جلد سے جلد چھپوا سکیں۔ تو لوگ بڑی شکر گزاری سے اس کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔ اور اس پر عمل کر کے اپنے کتب خانوں کی کارکردگی میں اضافہ کریں گے۔ اور اس کی وجہ سے ناظرین

جیسا جیسا فائدہ اٹھائیں گے آپ کو دعائیں دیتے رہیں گے۔ ممکن کیا یقین ہے کہ آپ کا دیکھا دیکھی
کچھ لوگ اور بھی اس قسم کی کوشش کریں۔ مگر اولیت کا سہرا ہمیشہ آپ کے سر رہے گا۔ کتاب
میں ایک دو جگہ آپ نے اپنی مہربانی سے میرا نام لکھدیا ہے اور تقسیم اعشاریائی کے سلسلہ
میں یہ لکھدیا ہے کہ عثمانیہ یونیورسٹی کے لائبریرین نے یہ کام کیا ہے میں اسکو دیانت کے
خلاف سمجھتا ہوں کہ ایسا اثر قائم کیا جائے کہ یہ کام میں نے اکیلے کیا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اس میں
ہمارے جامعہ کے اساتذہ کی مدد شامل ہے اسلئے ایک جگہ جہاں کہ ترک لگی ہوئی ہے۔ میں نے
تھوڑی سی عبارت پنسل سے کاٹ دی ہے۔

بہر حال میں اُمید رکھتا ہوں کہ آپ اسکو جلد چھپوا کر کتب خانہ داروں اور ان کے ذریعہ
سے ناظرین پر بے پایاں احسان فرمائیں گے۔ فقط

یوسف الدین احمد
مہتمم کتب خانہ جامعہ عثمانیہ

فہرست مضامین

دیباچہ

کوئی کتاب اُردو یا ہندی زبان میں اس وقت تک ایسی نہ تھی۔ کہ جو اُردو یا ہندی کی لائبریریوں کے لائبریرین کو جدید طریقہ پر لائبریری کی تنظیم میں مدد دے سکے۔ اس ضرورت کو میں نے اپنے محترم اُستاد جناب خان بہادر خلیفہ محمد اسداللہ صاحب لائبریرین امپیریل لائبریری۔ کلکتہ کی خدمت میں ظاہر کیا۔ اور ساتھ ہی اس کے یہ بھی صاحب موصوف سے استمزاج کیا۔ کہ اگر جناب اپنے مفید مشوروں سے میری ہمت افزائی فرمائیں۔ تو میں اپنی اس ہیچمدانی کے باوجود اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش کروں۔ صاحب موصوف سے حوصلہ افزا جواب ملنے پر میں نے اللہ کا نام لے کر اس دشوار گذار راہ میں قدم رکھا۔ چونکہ لائبریری کے متعلق اصطلاحات کا ترجمہ ابھی تک اُردو میں نہیں ہوا ہے۔ اس لئے مجھ کو اس مجموعہ کے مرتب کرنے میں بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سلسلہ میں مجھے محترم جناب یوسف الدین احمد صاحب لائبریرین عثمانیہ یونیورسٹی لائبریری۔ حیدرآباد دکن کا و نیز سید اسمٰعیل قادری صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے۔ کہ جنھوں نے بعض اصطلاحات کے ترجموں میں میری امداد فرمائی۔ حضرت یوسف نے تو وہ کام کیا جو قحط مصر کے زمانہ میں حضرت یوسف علیہ السّلام نے کیا تھا۔ یعنی قحط اصطلاحات کو اسی طرح رفع کیا۔ جیسے مُلک کی فاقہ زدگی رفع کرنے کے لئے حضرت یوسف نے کیا تھا۔ یعنی آپ نے میرے بعض ترجموں کی صحت کی تصدیق بھی کی۔ اور ساتھ ہی اس کے اتنا کرم اور فرمایا۔ کہ آپ نے جو مشرقی علوم کے لئے اعشاریائی تقسیم کتب کی توسیع کی ہے۔ اس کو کتاب ہذا میں شامل کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

میں نے اس کتاب کو چار حصّوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصّہ میں فہرست کتب بنانے کے فوایدا ور ان چند رجسٹروں کا بیان ہے کہ جو ہر ایک لائبریری کے لئے لازم و ملزوم کا حکم رکھتے ہیں۔ اسی حصّہ میں ترتیب کارڈ۔ مصنف کارڈ۔ تصنیف کارڈ۔ مضمون کارڈ۔ فرضی نام۔ اور ان کے ابتدائی حروف کے کارڈ۔ حوالہ کارڈ۔ اور تجزیہ کارڈ کو مختصر طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اور ان کے کارڈ بھی بطور نمونہ درج کئے ہیں۔

دوسرے حصّہ میں تقسیم کُتب کی ضرورت اور اس کے فوایدکو مختصراً بیان کیا ہے اس کے بعد عثمانیہ یونیورسٹی کے لائبریرین صاحب کی اعشاریائی تقسیم کتب کی توسیع کو درج کیا ہے[۱]۔ جس سے اُردو فارسی و نیز ہندوستانی مضامین کی تقسیم کتب میں بیحد مدد ملنے کی اُمید کی جاتی ہے۔ اس لئے اِس کا شامل کرنا ضروری خیال کیا گیا۔

تیسرا حصّہ کتابوں کے اجراء و واپسی کے متعلق ہے۔ اس میں نہایت مختصر طور پر۔ چھوٹی۔ بڑی لائبریریوں کے لئے دو طریقے درج کئے ہیں۔

چوتھے حصّہ میں کتابوں کے انتخاب اور ان کی خریداری کا بیان ہے۔ اس کے آخر میں کتابوں کی ایک فہرست درج کردی گئی ہے کہ جس سے جدید لائبریریوں کو کتابوں کے انتخاب و فراہم کرنے میں مدد مل سکے۔ اس فہرست میں کچھ کتابیں مختلف مضامین کی ہیں۔ جن کو بلحاظ مصنف بہ ترتیب حروف تہجّی ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کے بعد کچھ کتابیں اُردو کے مشہور ناول نویسوں کے منتخب ناول ہیں۔ ان کو بھی ان کے مصنفین کے لحاظ سے بلحاظ حروف تہجّی ترتیب دیا گیا ہے۔ چونکہ بعض ناول اپنے نام سے زیادہ مشہور ہوتے ہیں۔ اس لئے بہتر تو یہ تھا۔ کہ ناولوں کے نام سے ان کی فہرست ترتیب دی جاتی۔ لیکن یہ خیال کرتے ہوئے کہ ایک مصنف کے چیدہ ناول یکجا مل سکیں بلحاظ مصنّف ہی ترتیب دیا ہے۔ کچھ کتابیں اُردو منظومات کی درج کی گئی ہیں۔ اسکے بعد "ڈیوی ڈیسیمل کلاسیفیکشن" (اعشاریائی تقسیم کتب) کی اسکیم کو لکھا ہے

---

[۱] کیونکہ ڈیوی نے اپنی کتاب میں اُردو فارسی کی تقسیم کتب کو ایک حد تک نظر انداز کردیا ہے۔

اس کتاب کے لکھنے میں ڈروری - ڈیوی - ہیچلر - براؤن - آسٹڈیل سیر اور ڈکنسن وغیرہ کی کتابوں سے مدد لی گئی ہے۔

اگر ملک نے میری ہمت افزائی کی - تو میں انشاء اللہ اس فن کی دوسری کتابیں ہر ایک مضمون پر جداگانہ تحریر کرکے آپ صاحبان کے سامنے پیش کروں گا۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ اس فن کے جاننے والے حضرات کتاب ہذا کی غلطیوں کو نظر انداز کرکے میری حوصلہ افزائی فرمائیں گے - کیونکہ یہ اُردو زبان میں اس فن کی پہلی تصنیف وتالیف ہے - اس لئے اس میں غلطیوں کا امکان ہے۔ لہذا میں اُمید کرتا ہوں - کہ ماہرین فن بجائے نکتہ چینی کے اس کی غلطیوں سے مجھے مطلع فرمائیں تاکہ میں اس کے دوسرے ایڈیشن میں ان غلطیوں کی تصحیح کر سکوں - اور ان کا شکریہ ادا کر سکوں۔

سجاد رضوی

(بصیرت افروز مقدمہ از عالیجناب **فضل آلٰہی** صاحب بی۔ اے (آنرز)
ڈپ ایل۔ ایس سی (لندن) ایف۔ ایل۔ اے۔ اسسٹنٹ لائبریرین
لکھنؤ یونیورسٹی لکھنؤ

مقدمہ

چند روز ہوئے جناب سجاد حسین رضوی نے یہ خواہش ظاہر کی کہ میں اس کتاب کے لئے مختصر مقدمہ تحریر کروں۔ آپ کی یہ خواہش میرے لئے بمنزلہ فرمان ہے۔ خاص کر اس وجہ سے کہ حضرت رضوی کو میں اپنا عزیز دوست تصور کرتا ہوں۔ یہ ان کی دیرینہ محبت کا ایک مظاہرہ ہے کہ اپنی کتاب کا مقدمہ لکھنے کے لئے مجھے ارشاد فرمایا۔ ورنہ میں کیا اور میری ہستی کیا۔ ممکن ہے کہ مجھے یہ خدمت اِس لئے سپرد کی گئی ہو کہ میں ایک بڑے کتبخانہ سے تعلق رکھتا ہوں۔ اِس حیثیت سے بھی اِس خدمت کو میں اپنے لئے باعثِ عزّت سمجھتا ہوں۔ بہرحال میں فرمانبرداری کے لئے بسروچشم تیار ہو گیا۔ اگر مقدمہ اِس پایہ کا نہ ہو جس پایہ کی کتاب ہے تو اِس کی ذمّہ داری رضوی صاحب پر ہے۔ مجھ پر نہیں۔

ابھی بہت زمانہ نہیں ہوا ہے کہ انگریزی حکومت کے زیرِ اثر ہو کر ہم اپنی قومی تہذیب اور اپنے قدیم ادب کو قریب قریب فراموش ہی نہیں کر چکے تھے بلکہ ہمیں اس سے حجاب آنے لگا تھا۔ انگریزی زبان میں کمال پیدا کرنا تعلیم و تربیت کا معیار بن گیا تھا۔ اپنی مادری زبان میں گفتگو کرنا یا اسے تحریر و تقریر میں استعمال کرنا تہذیب کے خلاف سمجھا جانے لگا تھا۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ اُردو زبان کی کشتی غرقاب فنا میں آ گئی تھی۔ یا کم از کم ڈگمگانے لگی تھی۔ مگر گذشتہ چند سال سے مُلک کی خوش نصیبی سے بیداری کے خوشنما آثار نظر آنے لگے ہیں۔ جن سے پھر اُمید بندھ گئی ہے کہ ہماری مادری زبان پھر وہی مرتبہ حاصل کرے گی۔ جس کی یہ مستحق ہے اور جس کے بغیر قوم نمایاں ترقی نہیں کر سکتی۔ چنانچہ "علمی نصاب" میں تبدیلیاں داخل کی جا رہی

ہیں۔ اُردو کی تصانیف کی تعداد میں روزافزوں ترقی نظر آنے لگی ہے۔ اس جدید رُجحان کا ایک قدرتی نتیجہ یہ ہوا ہے کہ اس زبان کی تصانیف کے مطالعہ کے لئے جدید کتب خانے کھولے جا رہے ہیں۔ اور پُرانے کتب خانوں میں اس زبان کی کتابیں بڑھتی ہوئی تعداد میں نظر آنے لگی ہیں۔ اور پڑھنے والوں کو شوق ہوا ہے کہ اپنی مادری زبان میں لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

کسی کتب خانہ سے لُطف اور مفاد اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے کہ جب پڑھنے والوں کی ضرورت کے مطابق وہاں ادبی مصالحہ موجود ہو اور اس مصالحہ کی تلاش میں وقت ضائع نہو۔ اور مہتمم کتب خانہ کو قابلیت حاصل ہو کہ۔ پڑھنے والے کو جن معلومات کی ضرورت ہے۔ وہ کہاں مل سکتی ہیں۔ اہتمام کتب خانہ بھی ایک فن ہے جو بغیر تحصیل کسی شخص کو خود بخود نہیں آتا۔ انگریزی کتب خانوں کے مہتمان کو خاص تعلیم حاصل کرنی ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مصروف پڑھنے والوں کو کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہوجاتا ہے۔ یہ امر قابل افسوس ہے کہ اُردو کے کُتب خانے ابھی تک پُرانے فیشن کے ہی ہیں۔ وہاں نہ تو کتابوں کی ترتیب کسی قاعدہ کے مطابق ہوتی ہے۔ اور نہ لائبریرین کو یہ علم ہوتا ہے کہ وہ پڑھنے والوں کو کچھ مفید مشورہ دے سکے۔ نتیجہ ظاہر ہے کہ دونوں کا وقت خراب ہوتا ہے۔

چنانچہ اس امر کی بڑی ضرورت ہے کہ انگریزی کتب خانوں کی طرح اُردو کتب خانوں میں بھی مناسب ترتیب ہو۔ لائبریرین ایسا شخص ہو جو پڑھنے والوں کی ضرورت کو سمجھ سکے اور کم سے کم وقت میں ان کو پورا کرسکے۔ ریڈر کو نہ تو اتنی معلومات ہوتی ہیں کہ وہ اپنے مطلب کا مصالحہ خود بخود تلاش کرسکے اور نہ ہی اس کے پاس اتنا وقت ہوتا ہے کہ اپنی ضروریات کو کتابوں سے نکال سکے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے اُردو داں مہتمان کتب خانجات کے لئے ایک مستند اور مفید کتاب کی شدید ضرورت تھی۔

جناب رضوی صاحب نے " لائبریری اور اس کی تنظیم " کے نام سے جو کتاب تیار کی ہے وہ اس ضرورت کو پورا کرنے میں بہت مفید ثابت ہوگی یہ اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے۔ گو میں یہ کہنے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ اس کتاب کے بعد دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔ تاہم میں بلا کسی پس وپیش یہ کہہ سکتا ہوں کہ اپنی قسم

کی پہلی کتابوں میں یہ کتاب ایک بلند پایہ رکھتی ہے۔ بلکہ یہ کہنا بھی غلط نہ ہوگا۔ کہ مصنف نے اس کتاب کو مفید۔ صحیح اور کارآمد بنانے میں کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھا ہے۔ آپ نے انگریزی کتابوں کے دقیق مطالعہ سے۔ اور ماہران علم کے مشورہ سے اور اپنے ذاتی تجربہ سے جو کمال حاصل کیا ہے وہ اس کتاب کے اندر عام فہم زبان میں اور خوش ترین طریقہ سے درج کر دیا ہے۔ اور جو انگریزی طریق آجکل بہترین سمجھا جاتا ہے اس کی واضح طور پر تشریح کر دی ہے۔

اس کتاب کا ایک مفید پہلو یہ بھی ہے کہ مصنف نے اس کے آخری حصّہ میں ایک ہزار بہترین اُردو کتب کی ایک فہرست درج کی ہے۔ جو ہر اُردو کتب خانہ کے لئے نہایت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب اُردو کتب خانوں کو ترتیب دینے میں بیحد مفید ثابت ہوگی۔

فضل الٰہی

یونیورسٹی لائبریری۔ لکھنؤ

۱۹ مارچ سنہ ۱۹۴۰ء

پہلا باب

فہرست کتب کی ترتیب

فہرستِ کتب بنانے کی ضرورت

یہ بات مسلّمہ ہے کہ لائبریری کی ہر ایک کتاب کے مضامین و عنوانات سے پورے طور پر واقف ہونا اور اُن سب کو اپنی یاد میں محفوظ رکھنا۔ کسی لائبریرین کے لئے بھی ممکن نہیں۔ چاہے وہ کتنا ہی ہوشیار تجربہ کار اور قابل ہی کیوں نہ ہو۔ اس لئے بہترین "فہرستِ کتب" بنانے کی سخت ضرورت ہے

اگرچہ یہ ممکن ہے کہ لائبریری کی فہرست کسی واقف کار۔ قابل لائبریرین) سے تیار کرالی جائے۔ لیکن اس مناسب و مکمّل فہرست کا آئندہ قائم رکھنا بھی تو آسان کام نہیں ہے۔ اس لئے اس بات کی بھی سخت ضرورت ہے کہ ایسا ہوشیار۔ تجربہ کار اور اگر ممکن ہو تو ٹرینیڈ لائبریرین مقرّر کیا جاوے۔ جس کو کام کرنے کا شوق ہو تاکہ وہ فہرستِ کتب کو مکمّل قائم رکھ سکے۔

لائبریری۔ جس قدر چھوٹی ہو۔ اُسی قدر یہ زیادہ ضروری ہے کہ اُس کی "فہرستِ کتب" مکمل و مشترح ہو۔ تاکہ لائبریری کی ہر ایک۔ کتاب کا ہر چھوٹے سے چھوٹا عنوان کہ جو بظاہر حقیر ہی کیوں نہ معلوم ہوتا ہو۔ مستعیرین پر پورے طور پر واضح ہو جائے۔ "فہرست کتب" اس طرح تیار کی جائے کہ وہ تمام سرخیال کہ جو کتاب میں دی ہوئی ہوں۔ و نیز اصل مضمون کہ جو اس کتاب کا ماحصل ہے۔ مستعیرین کو بہ آسانی معلوم ہو سکے۔

فہرستِ کتب بناتے وقت ایک طریقِ کار اختیار کیا جاوے اور اسی پر عمل کیا جاوے۔ تاکہ یکسانیت جو اس مسئلہ کی جان ہے۔ قائم رہے۔ تلوّن کو مطلق دخل نہ دیا جاوے۔

فہرستِ کتب بنانے والے کا فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو بحیثیت ایک مستعیر کے خیال کرے اور فہرست مرتّب کرتے وقت سوچے کہ اس کتاب کے

متعلق کیا کیا باتیں دریافت کی جاسکتی ہیں۔ ان سب کو معلوم کر کے کارڈوں پر ظاہر کردے۔ چونکہ کسی کتاب کے صرف نام معلوم ہونے سے اس کے اصل مضمون کا پتہ نہیں چلتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر ایک کتاب کے جملہ مضامین و عنوانات کو بالتشریح عیاں کیا جائے۔

ہر ایک لائبریری کو مفید بنانے اور ترقی پر پہونچانے کے لئے ضروری ہے کہ:

(۱) ایسے اشخاص کی ایک "لائبریری کمیٹی" بنائی جائے

کہ جو حقیقتاً تعلیم کے ماہرین میں سے ہوں۔

(۲) جن کو بہترین کتب کے انتخاب میں ملکہ ہو۔

(۳) بہترین لائبریرین جو دستیاب ہوسکے مقرر کیا جائے۔

(۴) بہترین "فہرست کتب" تیار کی جائے۔

فہرست کتب مرتب کرتے وقت ہر ایک مضمون کہ جو اس کتاب یا اس کے کسی باب میں درج ہو۔ بغور معلوم کر کے "فہرست کتب" میں مناسب سُرخی کے تحت درج کیا جائے۔ اگر کسی کتاب میں مختلف مضامین پر بحث کی گئی ہو تو ان میں سے ہر ایک مضمون کے جُداگانہ "تجزیہ کارڈ" مرتب کئے جائیں تاکہ مستفیرین اُن سے پورے طور پر فائدہ حاصل کرسکیں۔

عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ لائبریری کے لئے قابل لائبریرین زیادہ مفید ہوتا ہے۔ بہ نسبت بہترین "فہرست کتب" کے۔ لیکن حقیقتاً یہ صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ کتنا ہی قابل لائبریرین کیوں نہ ہو۔ اس کو بھی لائبریری کی جملہ کُتب کے مضامین و عنوانات نوکِ زبان نہیں ہوسکتے۔ یہ ممکن ہے کہ کوئی ہوشیار۔ ذکی۔ لائبریرین یہ بتا سکے کہ فلاں کتاب اس کی لائبریری میں ہے۔ یا نہیں۔ لیکن یہ بتانا کہ فلاں مضمون فلاں فلاں کتاب کے فلاں فلاں صفحات پر درج ہے۔ بالکل ناممکن ہے۔ مثال کے طور پر۔ ہوشیار سے ہوشیار۔ اور قابل سے قابل لائبریرین سے بھی اگر یہ دریافت کیا جائے کہ "تقدیر و تدبیر" پر ہم کو مضمون دیکھنا ہے۔ اگر "تقدیر و تدبیر" کے نام سے کوئی کتاب اس کی لائبریری میں نہ ہو تو کیا یہ ممکن ہے کہ وہ آپ کو بتا سکے کہ عزیز ہندی کی کتاب "زوالِ غازی" کے صفحہ ۱۷۹ سے ۲۰۱ صفحہ تک
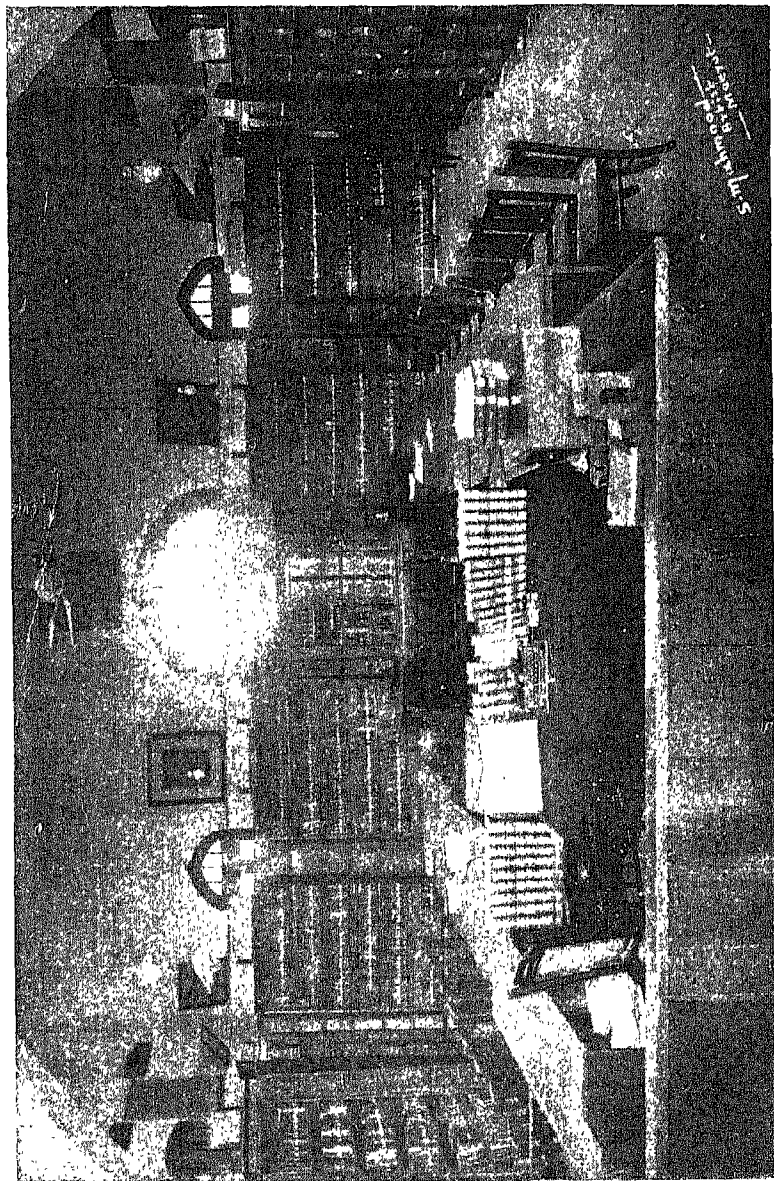
Pl oto:-By Courtesy of Col. T. F. O' Donnell.

تقدیر و تدبیر پر بہت عمدہ مضمون ذہنیت عالمہ کے تحت درج ہے۔ اس قسم کی معلومات صرف اسی وقت حاصل ہو سکتی ہیں کہ جب کتابوں کے مکمل "تجزیہ کارڈ" بھی تیار ہوں۔ اور فہرست کتب ہر طرح سے مکمل ہو۔

اس کے علاوہ یہ بھی ضروری نہیں ہے کہ ایک لائبریرین ہمیشہ اور ہر وقت لائبریری ہی میں بیٹھا رہے۔ اگر وہ رخصت پر چلا جائے یا قبل اس کے کہ وہ اپنی خداداد ذہانت اپنے ماتحت کے سپرد کر سکے۔ انتقال کر جائے۔ یعنی اس لائبریری کو چھوڑ جائے یا دُنیا ہی کو خیرباد کہہ جائے۔ تو پھر ایسی حالت میں اگر مکمل "تجزیۂ فہرست کتب" تیار نہیں ہیں تو مستعیرین اور جدید لائبریرین کی پریشانیوں اور دقتوں کا آپ خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔

بعض لائبریرین کا خیال ہے کہ غیر مقفل الماریوں سے "تجزیۂ فہرست کتب" کی ضرورت میں ایک بڑی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس لئے تجزیہ فہرست کتب کی چنداں ضرورت نہیں۔ لیکن ہمیں اس سے اتفاق نہیں۔ کیونکہ اول تو الماریوں میں رکھی ہوئی کتابیں۔ چاہے وہ مقفل ہوں یا غیر مقفل۔ مستعیرین و ناظرین کو پکارتی نہیں کہ جس مضمون کے تم متلاشی ہو۔ وہ ہمارے فلاں صفحہ سے فلاں صفحہ تک درج ہے۔ آؤ دیکھ لو۔

دوسرے مطلوبہ مضمون کی تلاش میں۔ ہر موجودہ کتاب کے عنوانات کو دیکھنے میں زیادہ وقت صرف ہوتا ہے۔ بہ نسبت مطلوبہ مضمون کو "مکمل فہرست کارڈ" میں تلاش کرنے کے۔

تیسرے اگر مکمل "فہرست کتب" تیار ہے۔ یعنی "تجزیہ کارڈ" بھی تیار ہیں۔ تو ایک مضمون جو لائبریری کی مختلف کتابوں میں ہے۔ حروفِ تہجی کے حساب سے ترتیب دینے پر۔ ایک مقام پر بہ آسانی مل جائے گا۔ جس سے دیکھنے والوں کو یہ معلوم ہو جائیگا کہ مطلوبہ مضمون کو اس مضمون کی کتابوں کے علاوہ دوسرے مضمون کی فلاں فلاں کتابوں میں بھی فلاں صفحہ سے فلاں صفحہ تک بیان کیا ہے۔ یہ بات بغیر "مکمل فہرست کتب" کے حاصل نہیں ہو سکتی۔

اس کے علاوہ بعض کتابیں اس قدر گردش میں رہتی ہیں کہ ان کی واپسی سے

قبل ہی لوگ ان کے طالب ہوتے ہیں۔ وہ آتے ہی پھر لائبریری سے باہر چلی جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں کہ جب وہ لائبریری سے باہر ہوں۔ ان کے مضامین کا پتہ نہیں چل سکتا۔ جب تک کہ مکمل فہرستِ کتب تیار نہ ہو۔ اس لئے "تجزیہ کارڈ" کا بنانا اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ تاکہ کتاب کی موجودگی اور عدم موجودگی۔ دونوں صورتوں میں کتاب کے مضامین وعنوانات ہر وقت معلوم ہوسکیں۔ اور مستعیرین وناظرین ان سے ہر وقت پورے طور پر مستفید ہوسکیں۔

فہرستِ کتب' تیار کرتے وقت اِس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ بغیر طوالت کے تمام مطلوبہ امور کا اندراج ہو جائے۔ اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ضروری امور کے اندراجات کو بھی چھوڑ دیا جائے۔ مقصد یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو۔ اختصار سے کام لیا جائے۔ جس کے دیکھنے میں مستعیرین کو آسانی ہو۔ کیونکہ غیر ضروری اندراجات مستعیرین کو اکثر اُلجھن میں ڈالدیتے ہیں۔ اِس لئے غیر ضروری اندراجات کو نظرانداز کرنا بہتر ہے۔ جلد نمبر۔ تاریخِ اشاعت اور بارِ اشاعت کا لکھنا ہر حالت میں ضروری ہے۔ جیسے اوپر بیان کیا گیا ہے۔ اختصار سے ہمارا یہ مقصد ہرگز نہیں ہے کہ ضروری معلومات بہم پہونچانے کو بھی اختصار ہی کی نظر کردیا ہے۔

اگر کسی کتاب میں دئے ہوئے مضمون کے متعلق ذرا بھی خیال ہو کہ کسی وقت میں یہ مطلوب ہوسکتا ہے۔ تو اس کو مناسب سُرخی کے تحت میں ظاہر کردینا چاہئے۔

اگر فسانوں کے "مضمون کارڈ" بنائے جائیں۔ تو یہ لائبریری کے لئے بیحد مفید ثابت ہوں گے۔ کیونکہ مستعیرین (Readers) کی اکثر تعداد۔ منطق۔ سیاسیات۔ معاشیات اور تواریخ وغیرہ جیسے اہم مضامین کے بجائے فسانہ پڑھنے کی زیادہ شوقین ہوتی ہے۔ اِس لئے اہم مضامین کی ایسی کتابیں کہ جو ناولانہ طرز پر لکھی ہوں۔ ان کے "مضمون کارڈ" پر مضمون کے بعد۔ جُملہ معترضہ کے طور پر۔ خطوطِ وحدانی کے اندر لفظ (فسانہ) لکھدینا چاہئے۔ تاکہ فسانہ پڑھنے کے شوقین بھی اِن اہم مضامین سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ چونکہ اس قسم کی کتابوں کا پڑھنا۔ پڑھنے والے کو بہرصورت فائدہ پہونچائیگا۔ اس لئے یہ طرزِ عمل مستعیرین کی معلومات میں زبردستی اضافہ کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہوسکتا ہے۔ جس کا نمونہ حسب ذیل ہے۔

نمونہ

		انقلاب ہندوستان (فسانہ)
		عزیز ہندی زوال غازی امان اللہ خاں سنہ ۱۹۲۸ء

		تاریخ ہند (فسانہ)
		اشہری ٹیپو سلطان تاریخ ندارد

		سوانح حیات (فسانہ)
		اشہری نورجہاں بادشاہ بیگم کی سوانحعمری سنہ ۱۹۰۳ء

رجسٹروں کا بیان اور اُن کی ضرورت مضمون "ترتیب فہرستِ کتب" شروع کرنے سے پہلے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اوّل اُن چند رجسٹروں کو مختصر طور پہ بیان کیا جائے کہ جو تقریباً ہر ایک لائبریری کے لئے مفید اور ضروری ہیں۔ اگرچہ یہ رجسٹر مستعیرین کے استعمال میں نہیں آتے۔ لیکن اِن کے نہونے کی وجہ سے لائبریری کے منتظموں کو بہت سی دقّتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بغیر اِن کی صحیح خانہ پُری کے لائبریری کا انتظام اور اُس کی مقررہ رقم کے اخراجات کا حساب قابل اطمینان قائم نہیں رہ سکتا۔ کیونکہ بعض ضروری اور فوری معلومات بہم پہونچانے کے لئے لائبریرین کو ان رجسٹروں کے استعمال کی اکثر و بیشتر ضرورت پڑتی ہے۔

رجسٹر داخلہ یہ وہ رجسٹر ہے کہ جس میں جدید کتب کا سلسلہ وار اندراج کیا جاتا ہے۔ یعنی جب کوئی کتاب (چاہے وہ نئی ہو یا پُرانی) لائبریری میں

شامل کی جاتی ہے۔ تو اس کو موصولہ تاریخ میں "رجسٹر داخلہ" میں درج کیا جاتا ہے۔ اور اس کتاب پر بلحاظ سلسلہ سابقہ ایک نمبر ڈالا جاتا ہے جو "داخلہ نمبر" کہلاتا ہے۔ اس رجسٹر میں جو کتاب آخر میں درج ہو۔ اس کا نمبر دیکھنے سے ہم کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اس لائبریری میں اس وقت تقریباً اتنی کتابیں ہیں۔ لائبریری کی موجودہ کتابوں کی صحیح تعداد ہم اس وقت معلوم کر سکتے ہیں کہ جب "رجسٹر واپسی" (لائبریری کی ضائع شدہ یا خارج کردہ کتابوں) کی تعداد کو آخری "داخلہ نمبر" میں سے گھٹائیں۔

نمونہ رجسٹر داخلہ

داخلہ نمبر	کلاس (مضمون) نمبر	کتاب کا نمبر	مصنف کا نام	تصنیف کا نام	جلد یا حصہ نمبر	تعداد صفحات	قیمت روپیہ	قیمت آنہ	قیمت پائی	تاریخ موصولہ	کہاں سے وصول ہوئی	مقام دارالاشاعت	سن طباعت	کیفیت
١	٨٩١،١	الف ٣١٣	اکبر (اکبر حسین)	کلیات اکبر	حصہ اول	٢٦١	٢	٠	٠	٢ر اکتوبر ٣٥ء	جامعہ ملیہ دہلی	نامی پریس لکھنؤ	١٩٢٩	
٢	"	ب ٢٦١	برنی (محمد الیاس)	معارف ملت	سوم	٢٠٠	١	٠	٠	٥ر اکتوبر ٣٥ء	"	مطبع مسلم یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ علیگڑھ		
٣	"	ب ٣٥٦	بیان (محمد تقی)	جواہر لاثانی	-	٢١٤	١	٨	-	"	ناظمیہ دارالاشاعت دہلی	محبوب المطابع دہلی	١٩٢٩	

رجسٹر داخلہ کے دیکھنے کی عموماً اس وقت ضرورت پڑتی ہے کہ جب یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں نمبر داخلہ کی کتاب کہاں سے کس قیمت پر کب خرید کی گئی اور وہ کہاں چھپی تھی۔ اس رجسٹر میں تمام اندراجات مختصر طور پر درج کرنے چاہئیں۔

موجودہ زمانہ میں اکثر دیگر ممالک کے کتب خانوں نے اِن چاروں مدات کا اندراج "ترتیب کارڈ" میں شامل کرکے رجسٹر داخلہ کو ترک کر دیا ہے۔ یہ طریقِ کار ایک حد تک وہاں کامیاب بھی ثابت ہو رہا ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اکثر لائبریریوں میں ایک کتاب کے متعدد نسخے مختلف مقامات سے خرید کئے جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات اِن میں سے اکثر کا سن طباعت مختلف ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہوا کہ ترتیب کارڈ کے علاوہ بک آرڈر یا بل وغیرہ میں بالتشریح اِن مدات کا اندراج کیا جائے۔ تاکہ اسکو دیکھتے ہی کتاب مذکورہ کے متعلق پوری معلومات بہ آسانی۔ بالتفصیل معلوم ہو سکیں۔ البتہ اُن خود مختار لائبریریوں میں کہ جو مختلف شاخوں میں نہ ہوں "ترتیب کارڈ" سے بھی کام چل سکتا ہے۔ لیکن پھر بھی "نمبر داخلہ" ہر ایک کتاب پہ ڈالنا پڑے گا۔ کیونکہ بغیر اِس نمبر کے کتاب کا پتہ بہ آسانی نہیں لگایا جا سکتا۔ (امریکہ اور یورپ میں نہایت تیزی کے ساتھ یہ طرز عمل رائج ہوتا جا رہا ہے۔) ~~لیکن ایسی صورت میں~~ آٹو میٹک (خودرو) "مہر" کا استعمال ضروری ہوگا۔ اِس کے استعمال سے آخری مستعملہ نمبر کا پتہ لگنے کے علاوہ وقت اور محنت کی بھی بچت ہو گی ("خودرو مہر" کی قیمت تین روپیہ ہے۔ جو لبر یا اینڈ کو۔ لاہور سے مل سکتی ہے) اگر چھوٹے کتب خانے اس کو نہ خرید سکیں تو پھر نمبر داخلہ ہاتھ ہی سے ڈالدیا جایا کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ ایک چھوٹا سا رجسٹر بنا لیا جائے۔ اور اس میں ہر مستعملہ نمبر لکھدیا جایا کرے۔ تاکہ ایک ہی "داخلہ نمبر" دو کتابوں پہ نہ پڑ جائے۔ "نمبر داخلہ" ایک کتاب کے مختلف نسخوں کو علٰحدہ علٰحدہ معلوم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اگرچہ اِس کے معلوم کرنے کے دوسرے طریقے بھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ رجسٹر داخلہ سے بہت سہولت رہتی ہے اور ایک مدت سے یہ رائج ہے۔ اسلئے لائبریرین بغیر کسی چون وچرا کے اس کو استعمال کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اور اس

طریق کار کے بے حد عادی ہو گئے ہیں۔

رجسٹر داخلہ کے فوائد

(۱) اس رجسٹر سے لائبریری کی ہر ایک کتاب کے متعلق پوری کیفیت بالتفصیل معلوم ہو سکتی ہے

(۲) اس رجسٹر سے لائبریری کی کتابوں کی تعداد بہ آسانی معلوم ہو جاتی ہے۔

(۳) اس سے یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس لائبریری میں کتنی قیمت کی کتابیں ہیں۔

(۴) لائبریری کا بیمہ کراتے وقت۔ بیمہ کمپنی کو اس رجسٹر کے دیکھنے سے لائبریری کی صحیح مالیت کا اطمینان اور ذخیرہ کا پورا پورا اندازہ ہو جاتا ہے

رجسٹر واپسی

یہ وہ رجسٹر ہے کہ جس میں لائبریری کی ضائع شدہ یا خارج کردہ کتب کا تاریخ وار اندراج کیا جاتا ہے۔ اس کی آخری تعداد کو۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ اگر ہم رجسٹر داخلہ کی آخری تعداد میں سے گھٹائیں تو لائبریری کی کتب کی صحیح تعداد ہم کو معلوم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح سے اس رجسٹر میں لکھی ہوئی کتابوں کی قیمت کو اگر رجسٹر داخلہ میں لکھی ہوئی کتابوں کی قیمت میں سے گھٹائیں تو لائبریری کی موجودہ کتابوں کی صحیح قیمت معلوم ہو جائے گی۔

کلاس رجسٹر | تقریباً ہر ایک لائبریری کو کتابیں خریدنے کے واسطے سالانہ ایک رقم ملتی ہے۔ جو مضامین کی اہمیت کے لحاظ سے مختلف حصّوں میں تقسیم کردی جاتی ہے۔ چونکہ ہر مضمون کی کتابیں اپنی مخصوص رقم کے اندر خریدی جاتی ہیں۔ اسواسطے یہ ضروری ہے۔ کہ ہر اس مضمون کی کتابوں کا اندراج جس کے لئے سالانہ ایک رقم معیّن کی گئی ہو۔ ایک علیحدہ رجسٹر میں ہو۔ تاکہ ہر وقت یہ معلوم ہو سکے۔ کہ فلاں مضمون میں کتنا روپیہ صرف ہوا ہے۔ اور کتنا اس میں باقی ہے۔ تاکہ آخر میں مقرّرہ رقم سے زاید خرچ نہ ہونے پائے اس رجسٹر کو "کلاس رجسٹر" کہتے ہیں۔

اگر کسی لائبریری کی سالانہ رقم دس۱۰ حصّوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔ تو پچیس۲۵ پچیس۲۵ ورق کے دس۱۰ رجسٹر تیار کرائے جائیں۔ یا دو سو پچاس۲۵۰ ورق کا ایک رجسٹر تیار کراکے انڈکسنگ کرادیا جائے۔ اگر اس رجسٹر میں ہر صفحہ پر بیس(۲۰) سطریں ہوں۔ تو یہ رجسٹر دس۱۰ ہزار کتابوں کے لئے کافی ہو سکتا ہے۔

(نمونہ اگلے صفحہ پر ہے)

نمونہ (کلاس رجسٹر)

سلسلہ کلاس نمبر	نمبر		نام مصنّف	نام تصنیف	قیمت			تاریخ	نمبر جلد	کیفیت
	کلاس نمبر	کتاب نمبر			پائی	آنہ	روپیہ			

ترتیب فہرست کتب

کتابوں کی تقسیم کے بعد کہ جس کا مفصّل بیان تقسیم کتب میں درج ہے۔ "ترتیب فہرست کتب" کو اہمیت دی جائے جس سے ہر کتاب کا مضمون۔ چاہے وہ کتاب کسی مضمون کے تحت ہو۔ یا کسی دوسری کتاب کے ساتھ مجلّد ہو۔ اس کا مضمون یا مضامین بآسانی معلوم ہو سکیں۔

اگر اپنے تجربہ کی بنا پر یا ترقی زمانہ کے باعث کسی مضمون پر کافی معلومات بہم پہونچنے کی وجہ سے ہمیں یہ علم ہو جائے۔ کہ فلاں کتاب کا "تقسیمی نمبر" صحیح نہیں ہے۔ اس کے بجائے فلاں نمبر صحیح ہے۔ تو اس کے بدلنے میں ہم کو پس و پیش نہیں کرنا چاہئے۔ لیکن ایسی ردّ و بدل کبھی کبھی ہونی چاہئے۔ کیونکہ اس کا عادی ہو جانا اور ہر کتاب کا کچھ عرصہ بعد نمبر بدل ڈالنا۔ اپنے آپ کو پریشانی میں ڈال دینا ہے۔

فہرست کتب بناتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے

فہرست کتب بناتے وقت ہم کو اس بات کی انتہائی کوشش کرنی چاہئے۔ کہ ہماری فہرست کتب سے ذیل کی معلومات بہ آسانی بہم پہونچ سکیں۔

(۱) اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ اس لائبریری میں فلاں مصنّف کی کون کون سی کتابیں ہیں۔ تو ان کا مصنّف کارڈ سے فوراً پتہ لگ جائے۔ یعنی اس شخص کو اس مطلوبہ مصنّف کی ساری تصنیفات کہ جو اس لائبریری میں درج ہوں۔ ان کے "مصنّف کارڈ" ایک جگہ یکے بعد دیگرے ترتیب دئے ہوئے مل جائیں۔ ان کے درمیان دوسرے کسی مصنّف کا کارڈ نہ ہو۔

(۲) اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے۔ کہ اس لائبریری میں فلاں نام کی کتاب ہے یا نہیں۔ تو اس کو یہ بات بغیر کسی دقت کے تصنیف کارڈ سے فوراً معلوم ہو جائے۔ مطلب یہ ہے کہ اس نام کی جملہ کتابوں کے "تصنیف کارڈ" ایک جگہ ترتیب دئے جائیں۔ جن سے یہ معلوم ہو سکے۔ کہ اس نام کی کتابیں فلاں فلاں مصنّفین نے لکھی ہیں۔

(۳) اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ فلاں مضمون پر کون کون سی کتابیں اس لائبریری میں ہیں۔ تو اس کو اس مضمون کے "مضمون کارڈ" دیکھنے سے فوراً معلوم ہو جائے کہ مطلوبہ مضمون پر فلاں فلاں کتابیں فلاں فلاں مصنفین نے لکھی ہیں۔

۴ "فہرست کتب" سے یہ بھی معلوم ہو جانا چاہئے۔ کہ مطلوبہ کتاب کہاں رکھی ہوئی ہے۔

یعنی اس کا نمبر کیا ہے۔ اگر کسی لائبریری میں صرف "رجسٹر داخلہ" ہی ہے۔ تو اس سے لائبریری کی کتابوں کی کل تعداد تو فوراً معلوم ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر کسی کتاب کا نمبر معلوم کرنا چاہیں تو کافی وقت صرف کرنے کے علاوہ اوراق گردانی کی زحمت اُٹھانی پڑے گی۔

○ اگر "ترتیب کارڈ" تیار ہوں اور ہم یہ خیال کریں۔ کہ ان سے ہی تمام فہرست کتب کا کام لیا جائے۔ تو ہمارا یہ خیال کرنا بھی غلطی پر ہوگا۔ کیونکہ "ترتیب کارڈ" تو مضمون وار اپنے مصنف کے حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دئے ہوتے ہیں۔ یعنی جس طرح سے کتابیں الماریوں میں مضمون وار رکھی ہوتی ہیں۔ بالکل اسی طرح "ترتیب کارڈ" کارڈ کیبنیٹ میں۔ اس واسطے ہم کسی مصنف کی تصنیفات کے نمبر "ترتیب کارڈ" سے اس وقت تک نہیں معلوم کر سکتے کہ جب تک اس کی تصنیفات کے مضامین سے پورے طور پر واقف نہ ہوں۔

اس واسطے لائبریری کی ہر ایک کتاب کے لئے کم از کم چار کارڈوں کا بنانا ضروری ہے۔ جس سے مستعیرین کو ان کی معلومات کے بہم پہونچنے میں ایک حد تک سہولت ہو۔ ان چاروں کارڈوں کے ساتھ کہ جن کا ہم ذیل میں ذکر کریں گے ترتیب کارڈ بھی بنایا جائے۔ کہ جس سے لائبریری کی سالانہ پڑتال کا کام بھی لیا جائے۔ اور مضمون کارڈ بھی۔

ان کارڈوں کے نام جو عموماً ایک کتاب کے لئے بنانے ضروری ہیں۔ | ترتیب کارڈ کے علاوہ کہ جس کا ذکر آگے کیا گیا ہے۔ چار کارڈ اور تیار کرنے چاہئیں۔ یہ کارڈ اپنی پہلی سطر کے نام سے موسوم کئے جاتے ہیں۔

چار کارڈوں کے نام یہ ہیں

(۱) مصنف کارڈ Author — author card
(۲) تصنیف کارڈ ~~Title~~ — Title card
(۳) مضمون کارڈ Subject — Subject card
(۴) حوالہ کارڈ Reference — Refrence card

ان کارڈوں کو بنانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اول کتاب کا نام بغور پڑھا جائے

اور پھر کتاب کی سرخیوں (عنوانات) پر ایک گہری نظر ڈالی جائے۔ اس کے بعد اگر ضروری خیال کیا جائے تو کتاب کو بھی کہیں کہیں سے دیکھا جائے۔ تاکہ کتاب کا اصل مضمون معلوم ہو سکے۔ جب اصل مضمون کتاب معلوم ہو جائے۔ تو اس کے بعد یہ طے کرنا ہے کہ "مصنّف کارڈ" کس طرح بنایا جائے تاکہ آئندہ ہمیشہ اس مصنّف کے کارڈ اسی طریقہ پر بنائے جا سکیں۔ مثال کے طور پر محمد علی طبیب ایک مصنف کا نام ہے۔ اب ہم کو یہ طے کرنا ہے کہ مصنف کارڈ محمد علی طبیب کے نام سے بنایا جائے یا طبیب محمد علی کے نام سے۔ اگر دو یا اس سے زیادہ مصنفین یا مؤلفین نے مل کر ایک کتاب کو تصنیف یا تالیف کیا ہے تو پہلے مصنّف یا مؤلف کا خاص کارڈ (مصنف کارڈ) بنایا جائے اور باقیوں کے حوالہ کارڈ۔

اگر کسی لائبریری میں کمیٔ سرمایہ یا قلت وقت کی وجہ سے یہ تمام کارڈ نہ بنائے جا سکیں تو کم از کم تین کارڈ لازمی طور پر بنائے جائیں۔ (اول ترتیب کارڈ) دوسرے (مصنف کارڈ) تیسرے (تصنیف کارڈ)

فہرست کتب تیار کرنے میں استقلال کی ضرورت ہے	ترتیب فہرست کتب مختصر ہو یا مکمّل اس کو حروف تہجی کے لحاظ سے بطور لغات ترتیب دینا چاہئے۔ کیونکہ اس کے

دیکھنے میں مستعیرین وناظرین کو آسانی ہوتی ہے۔ بہرحال جو طرز بھی فہرست کتب بنانے کے لئے اختیار کیا جائے اس پر استقلال سے عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے ہمیشہ ان قوانین کے تحت میں کام کرنا چاہئے۔ جو فہرست کتب تیار کرنے کے لئے پہلے سے طے کئے گئے ہوں۔ تاکہ شروع سے ہی اندراجات یکساں طور پر ہوتے رہیں۔ جن کی عملی ترتیب کے لئے خاص وجوہ ہونے چاہئیں۔

"فہرست کتب" اس قدر صحیح اور مکمّل ہونی چاہئے۔ کہ آپ کے بعد میں مقرر کئے جانے والے لائبریرین اس پر نکتہ چینی کے بجائے آپ کی محنت کی تعریف کریں۔ لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے۔ کہ جب مقررہ قوانین کے تحت میں کام کیا جاوے۔ اگر روزانہ قانون بدلتے رہے اور ان پر عمل بھی ہوتا رہا۔ تو فہرست کتب کے اندراجات میں یکسانیت قائم نہیں رہیگی۔

اس تمام تحریر سے ہمارا مقصد یہ ہے۔ کہ جو طریقہ بھی، فہرست کتب، بنانے کا

طے کرنا ہو۔ وہ شروع ہی سے طے کر لینا چاہیئے۔ اور پھر اس پر سختی سے عمل کرنا چاہیئے مثال کے طور پر اگر ایک مرتبہ یہ طے کر لیا گیا ہے۔ کہ زراعت کے متعلق جتنی کتابیں لائبریری میں آئیں گی۔ ان سب کے (مضمون کارڈ) زراعت کے نام سے بنائے جائیں گے۔ تو پھر یہ ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ اس مضمون پر بعد میں آنے والی کتابوں کے مضمون کارڈ کاشتکاری' یا کھیتی' وغیرہ کے تحت میں لکھے جائیں۔ اس مضمون پر آنے والی ساری کتابوں کے (مضمون کارڈ) ہمیشہ زراعت ہی کے تحت میں لکھے جانے چاہئیں۔ تاکہ فہرست کتب میں یکسانیت قائم رہے۔ بہرحال جو طریقہ بھی پسند کیا جائے۔ اس پر ہمیشہ کاربند ہونا چاہیئے۔ یعنی ہمیشہ مجوزہ مضمون کے تحت میں تمام مضمون کارڈ بنائے جائیں۔

اس کا بہتر طریقہ یہی ہے کہ جو نام بھی طے کیا جائے۔ اس کا اندراج ایک ایسے رجسٹر میں کہ جو اسی کام کے واسطے مخصوص کیا گیا ہو۔ کر لینا چاہیئے۔ آئندہ جب اس مضمون یا مصنف کی کتابیں آئیں۔ تو اس رجسٹر کی مدد سے ان کا اندراج بالکل اسی طرح سے کیا جا سکے۔ جیسا کہ پہلے کیا گیا ہے۔

کون مصنف کہلاتا ہے۔ اور کون سے کارڈ، مصنف یا (خاص کارڈ) کہلاتے ہیں۔

(۱) وہ سب مصنفین کی تحت میں آتے ہیں کہ جنھوں نے کوئی کتاب تصنیف یا تالیف کی ہو۔ یا اس کا ترجمہ کیا ہو۔ یا اس کی شرح لکھی ہو۔

(۲) تخلص یا وہ فرضی نام جو کسی مصنف نے اپنے لئے پسند کیا ہو۔ جیسے غالب۔ پطرس وغیرہ۔

(۳) ان تمام کتابوں کے نام کہ جن کے مصنفین معلوم نہ ہوں۔ جیسے الف لیلہ۔ مہابھارت وغیرہ۔

(۴) شرکاء تصنیف

(۵) رسالہ جات۔ جیسے نگار۔ اُردو۔ جامعہ وغیرہ

(۶) لُغات وغیرہ جیسے قاموس اللغات۔ صراح وغیرہ

(۷) متبرک کتابوں کے نام جیسے قرآن پاک۔ بائیبل۔ وید وغیرہ

(۸) گورنمنٹ کے مطبوعات

(۹) کسی سوسائٹی یا انجمن یا تعلیمی ادارہ کی مطبوعات۔
یہ سب مصنفین کی تحت میں آتے ہیں اور ان کے مصنف کارڈ، خاص کارڈ بھی کہلاتے ہیں۔

مصنف۔ تصنیف۔ مضمون۔ حوالہ۔ اور ترتیب کارڈ کے علاوہ اور دوسرے کارڈ بھی بنائے جاتے ہیں۔ جن میں سے چند ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) تجزیہ کارڈ جو مصنف، تصنیف، یا مضمون یا تینوں کی تحت میں ہو سکتے ہیں۔
(۲) تجزیہ کارڈ جو مؤلف، مترجم، شارح، وغیرہ کے نام کے تحت میں ہوتے ہیں۔
(۳) کسی دارالاشاعت کے سلسلہ کی کتابوں کے کارڈ۔
(۴) کتاب کے تبدیل شدہ ناموں کے کارڈ۔
(۵) کتاب کا وہ مختصر نام کہ جو زیادہ مشہور ہو۔
(۶) ایسی کتابوں کے کارڈ کہ جن میں بعد کو کچھ اضافہ کیا گیا ہو۔ یا اسی کے سلسلہ میں ہوں۔

کارڈوں پر تقسیم نمبر وغیرہ لکھنے کا مقام اور اس کے متعلق ہدایات

جب کارڈ اُردو حروف میں لکھے جائیں تو سیدھی طرف سب سے اوپر کی سطر کے داہنے کنارے پر "تقسیم نمبر" اور اس کے نیچے "مصنف نمبر" جو کتاب نمبر بھی کہلاتا ہے۔ لکھنا چاہیئے۔ اگر وہ کتاب کئی جلدوں میں لکھی گئی ہو۔ تو اس کا جلد نمبر۔ نسخہ نمبر بھی لکھنا چاہیئے۔

"مصنف کارڈ" کی پُشت پر پنسل سے ان تمام کارڈوں کے نام درج کر دینے چاہئیں۔ کہ جو اس کتاب کے لئے بنائے گئے ہوں۔ یہ پنسل کے اندراجات "نشان" کہلاتے ہیں۔

نشان کی ضرورت اور اس کے فوائد

مصنف کارڈ کی پُشت پر نشان اسواسطے لکھا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی وقت اس کتاب کو خارج کیا جائے۔ تو اس کے جملہ کارڈ بہ آسانی نکالے جا سکیں۔ یا کسی کتاب کے نمبر کو تبدیل کرنے کی ضرورت پڑے تو اس کے تمام کارڈوں پر نیا نمبر ڈالا جا سکے۔ اگر نشان نہ لکھا جائے۔ تو ایک کتاب کے کارڈ تلاش کرنے میں بہت کافی وقت لگے گا۔ اور اگر اس سابقہ نمبر کا ایک کارڈ بھی نظر انداز ہو جائے گا۔

تو وہ مستعیرین کو غلط فہمی اور پریشانی میں ڈال دیگا۔

مقامِ مصنّف و مقامِ تصنیف | نمونہ کے کارڈ پر۔ داہنے کنارے پہلی سطر سے جو عبارت لکھی گئی ہے وہ مقامِ مصنّف ہے۔ اور دوسری سطر سے جو عبارت شروع کی گئی ہے وہ مقامِ تصنیف ہے۔ یعنی "شرر" جہاں سے شروع کیا گیا ہے وہ مقامِ مصنف کہلاتا ہے اور "فلورا" جہاں لکھا ہے۔ یہ "مقامِ تصنیف" ہے۔

مصنّف کے نام ہمیشہ "مقامِ مصنّف" سے شروع کرنے چاہئیں۔ کتاب کے نام ہمیشہ "مقامِ تصنیف" سے شروع کرنے چاہئیں۔ اگر تصنیف کارڈ کی پہلی سطر میں تصنیف کا نام نہ آئے۔ تو دوسری اور اگر ضرورت ہو۔ تو اس کے بعد کی سطریں بھی مقامِ تصنیف سے لکھی جائیں۔ لیکن مصنّف کارڈ میں تصنیف کا نام کہ جو مقامِ تصنیف سے شروع کیا گیا ہے۔ اگر پہلی سطر میں نہ آئے۔ تو دوسری اور اس کے بعد کی سطریں مقامِ مصنّف سے شروع کی جائیں گی۔

نمونہ

Shelf List Card

ترتیب کارڈ

(شلف لِسٹ کارڈ)

ترتیب کارڈ جس ترتیب سے ایک مضمون کی کتابیں الماری یا تختوں پر مرتّب کی جائیں۔ بالکل اسی ترتیب سے ان کے "ترتیب کارڈ" بہ ترتیب حروفِ تہجّی، بلحاظ مصنّف، ترتیب دیے جائیں۔ اِن کارڈوں پر مصنف کا نام "مقامِ مصنّف" سے اور تصنیف کا نام "مقامِ تصنیف" سے مختصراً لکھنا چاہیئے۔ "نامِ تصنیف" کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑکر سنِ طباعت اور اگر کئی جلدوں میں وہ کتاب ہو۔ تو جلد نمبر اگر کئی مرتبہ چھپی ہو تو بارِ اشاعت بھی لکھنا چاہیئے۔ تاکہ جانچ کے وقت اس کتاب کی تمیز کی جاسکے۔ ترتیب کارڈ کو "خانہ واری کارڈ" بھی کہتے ہیں۔

ترتیب کارڈ پر کلاس (تقسیم) نمبر، اور مصنف نمبر کے علاوہ "نمبر داخلہ" بھی لکھنا ضروری ہے شروع کی چار سطریں چھوڑکر پانچویں سطر پر لکھنا چاہیئے۔ یہی وہ نمبر ہے کہ جس کے ذریعہ سے ضرورت کے وقت رجسٹر داخلہ سے اس کتاب کے متعلق ضروری معلومات (مثلاً کہاں سے، کب، اور کس قیمت پر، یہ کتاب خرید کی گئی وغیرہ) بہم پہونچائی جاسکتی ہیں۔ چونکہ عموماً مضمون وار کتابیں بلحاظ حروفِ تہجّی مصنفین۔ الماریوں میں رکھی جاتی ہیں۔ یا جو طریقہ بھی کتابوں کی تقسیم کا ہو۔ اسی طریقہ پر ترتیب کارڈوں کو کارڈ کیبنیٹ میں لگانا چاہیئے۔ مطلب یہ ہے کہ جس طرح سے کتابیں الماریوں میں رکھی ہوئی ہوں۔ بالکل اسی ترتیب سے ان کے ترتیب کارڈ۔ کارڈ کیبنیٹ میں رکھے جائیں۔ یعنی فرض کرلیجیئے۔ کہ اُردو منظومات کی الماری میں کلیّاتِ اکبر، دس کتابوں کے بعد میں رکھی ہوئی ہے۔ تو اُردو منظومات کے ترتیب کارڈوں میں کلیّاتِ اکبر کا ترتیب کارڈ بھی دس کارڈوں کے بعد میں ہوگا۔ ترتیب کارڈ ہی ایسے کارڈ ہوتے ہیں۔ کہ جن سے لائبریری کی پڑتال کے وقت جُملہ کتابوں کی صحیح طور پر جانچ کی جاسکے۔ کیونکہ دیگر۔ مصنف کارڈ، تصنیف کارڈ، مضمون کارڈ، وغیرہ سب مخلوط کرکے ایک

کارڈ کیبنیٹ میں بطرز لغات ۔ حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دئے جاتے ہیں۔ پس اگر ہم یہ چاہیں کہ ترتیب کارڈ، نہ بنائے جائیں۔ اور دوسرے کارڈوں ہی سے لائبریری کی سالانہ پرتال کا کام لیا جائے۔ تو ایسا کرتے میں ہمیں بڑی دشواری کا سامنا کرنا پڑیگا۔ یعنی یہ کہ اول تو ہمیں تمام کارڈ بہ لحاظ مضامین علیحدہ علیحدہ کرنے پڑیں گے۔ اور پھر ان کو بہ لحاظ مصنفین ترتیب دینا ہو گا۔ جس طرح سے کہ کتابیں الماریوں میں رکھی ہوئی ہیں۔ تب جا کر ہم کہیں اس قابل ہوں گے۔ کہ سالانہ پرتال صرف مصنف کارڈوں سے کر سکیں۔ اور پرتال کے بعد پھر ہم کو انھیں ان کی اصلی جگہ پر ترتیب دینا ہو گا۔ تاکہ مستعیرین کو دقت نہ ہو۔ چونکہ یہ طرز عمل ایک طولانی ہونے کے علاوہ ۔ بے فائدہ محنت اور تضیع اوقات ہے اس واسطے شروع ہی سے ہر ایک کتاب کا ترتیب کارڈ، بنانا ضروری اور مفید ہے تاکہ جب ضرورت ہو اسی وقت ترتیب کارڈ نکالے۔ اور پرتال شروع کردی۔

ترتیب کارڈ بنانے کا طریقہ اوپر مختصر طور سے مصنف کا نام مقام مصنف سے اور نیچے کی سطر میں تصنیف کا نام مقام تصنیف سے لکھنا چاہئیے۔ تصنیف والی سطر پر (بشرط گنجایش) ایک انچ کا فاصلہ چھوڑ کر سن طباعت، جلد، نسخہ نمبر، لکھنا چاہئیے۔ اگر اس سطر پر گنجایش نہو۔ تو دوسری سطر پر مقام تصنیف سے شروع کرنا چاہئیے۔ اس کارڈ کے حاشیہ پر اوپر تقسیم نمبر، اور اس کے نیچے مصنف کا نمبر لکھنا چاہئیے۔ (یہ دونوں نمبر مل کر کال نمبر کہلاتے ہیں)

اس کے بعد اوپر کی سطریں خالی چھوڑ کر پانچویں سطر کے حاشیہ پر "نمبر داخلہ" لکھنا چاہئیے: تاکہ ضرورت کے وقت اس نمبر کو دیکھ کر رجسٹر داخلہ سے اس کتاب کے متعلق (جس کا کہ وہ کارڈ ہے) پوری معلومات بہ آسانی بہم پہونچائی جا سکے۔

ترتیب کارڈ کے فوائد (۱) اس سے ہر کلاس یعنی مضمون کی کتابوں کی صحیح تعداد معلوم ہو جاتی ہے۔ یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ مضمون متعلقہ پر کون کون سی کتابیں موجود ہیں۔ کس مضمون میں کتابیں زیادہ ہیں اور کس میں کم۔

(۲) کتاب کی تمام کیفیت کہ جو "رجسٹر داخلہ" میں درج ہوتی ہے۔ ہم اس کارڈ کی مدد سے فوراً معلوم کر سکتے ہیں۔

(۳) یہ جزوی فہرستِ کتب کا بھی کام دیتا ہے۔ کہ جس سے ایک مضمون کی کتابوں کے نمبر مصنف اور تصنیف کے نام کا فوراً پتہ چل جاتا ہے۔

نمونہ ترتیب کارڈ

۹۵۴.۰۲	آزاد	
		دربارِ اکبری سنہ ۱۹۳۰ء
۲۴۵		

	عسکری حسن مترجم
	تاریخ ادبِ اردو مصنفہ رام بابو سکسینہ سنہ ۱۹۲۴ء
۲۶۶	

	فیاض بیگ
	شمیم جلد دوم سنہ ۱۹۳۲ء
۲۶۹	

	اقبال	
		بانگِ درا سنہ ۱۹۳۸ء
۲۶۴		

		چغتائی۔ عظیم بیگ
۵۹۹		شریر بیوی ۱۹۳۴ء

		چغتائی۔ عظیم بیگ
۶۰		روحِ ظرافت ۱۹۲۸ء

		اشہری۔ احمد علی
۶۰۲		حیاتِ انیس ۱۹۳۲ء

		اشہری۔ احمد علی
۶۰۴		ٹیپو سلطان ۱۹۲۱ء

		آسی۔ عبدالباری
۶۰		تذکرہ معرکۂ سخن ۱۹۳۴ء

		شرر۔ عبدالحلیم
۳۴۲		فلورا فلورنڈا ۱۹۱۲ء

		شرر۔ عبدالحلیم
۱۳۴۳		لعبتِ چین سنہ ۱۹۲۳ء

		شرر۔ عبدالحلیم
۱۳۴۴		ملک العزیز ورجنا

		طبیب۔ محمد علی
۵۲۱		حسن سرور سنہ ۱۹۲۴ء

		طبیب محمد علی
۵۲۲		نیل کا سانپ سنہ ۱۹۲۶ء

		طبیب۔ محمد علی
۵۲۳		رام پیاری سنہ ۱۹۲۴ء

		اسلم جیراجپوری
۷۲۲		تاریخ الأمّت تاریخ ند[illegible]

حفیظ۔ قریشی

تاریخ سلاطین آل عثمان — تاریخ ندارد

۶۳۴

عماد الدین

تزک سکندری — تاریخ ندارد

۶۳
۱۰

ناصری۔ مہدی حسن

سرور انبیاء — تاریخ ندارد

۶۳۰

سجاد مرزا بیگ

حکمت علی — تاریخ ندارد

۶۵۴

ظفر علی

مستقبل اسلام — تاریخ ندارد

۶۵

حسن نظامی (خواجہ)

سی پارۂ دل — تاریخ ندارد

۶۴۹

مصنّف کارڈ

Author card

مصنّف کارڈ کے فواید | مصنّف کارڈ ہی وہ کارڈ ہے۔ جس سے کتاب کے متعلق پوری معلومات بہم پہونچتی ہیں۔ اس کو خاص کارڈ بھی کہتے ہیں۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ ایک مصنف کی ساری تصنیفات سے کارڈ ایک جگہ اس مصنف کے نام کے تحت میں یکے بعد دیگرے ترتیب دئے ہوئے مل جاتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ اس کارڈ میں کتاب کی فہرست مضامین بھی دی ہوتی ہے۔ جس سے مستعیر کو اس مصنف کی کتابوں میں سے اپنے مطلب کی کتاب کے انتخاب میں بیحد مدد ملتی ہے۔ تیسرے کتاب کی ضخامت۔ جلدوں اور سن طباعت وغیرہ کا علم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ بعض مستعیر بہت پرانی کتابیں پڑھنا پسند کرتے ہیں اور بعض تازہ ترین۔ بعض مختصر اور بعض ضخیم۔ صرف یہی ایک ایسا کارڈ ہے جس سے اس قسم کی ساری معلومات بہم پہونچتی ہیں۔

مصنّف کارڈ بنانے کا طریقہ | "مصنّف کارڈ" بناتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ مصنف کا نام سب سے اوپر کی سطر پر مقام مصنف سے شروع کیا جائے۔ اگر اس سطر پر نہ آسکے۔ تو دوسری سطر پر لکھا جائے۔ یہ دوسری اور اس کے بعد کی سطروں پر مقام تصنیف سے لکھنا چاہئے۔

اس کے بعد کی سطر پر" مقام تصنیف" سے تصنیف یعنی اس کتاب کا نام لکھنا چاہئے۔ اگر اس ایک سطر پر تصنیف کا نام نہیں آتا ہے۔ تو دوسری اور اس کے بعد کی سطروں پر" مقام مصنف" سے لکھا جائے۔ تصنیف کے نام کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر "سن طباعت" لکھا جائے۔ اگر وہ کتاب کئی جلدوں میں ختم ہوئی ہے تو" سن طباعت" کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر جلد نمبر لکھا جائے۔ اور اس کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر تعداد صفحات لکھی جائے۔

اس کے بعد دوسری سطر پر لفظ" فہرست مضامین" مقام تصنیف" سے لکھا جائے۔" فہرست مضامین" کے بعد دو نقطے (:) اس طرح کے دے کر اس کے نیچے کی سطروں پر" فہرست مضامین" یعنی عنوانات کتاب مقام تصنیف سے لکھی جائیں۔

رست مضامین ایک کارڈ پر ختم نہ ہو تو باقی دوسرے تیسرے۔ غرض جتنے کارڈوں پر آئے۔ لکھی جائے۔ لیکن ان سب پر "مقام تصنیف" ہی سے لکھنا ہوگا۔ اور ایسے ہر ایک کارڈ کے نیچے کی سطر پر "دیکھئے دوسرا کارڈ" لکھنا ہوگا۔ یہاں تک کہ فہرست مضامین کا آخری کارڈ آ جائے۔ آخری کارڈ پر یہ الفاظ "دیکھئے دوسرا کارڈ" نہیں لکھنے چاہئیں۔ کیونکہ اس کارڈ پر فہرست مضامین ختم ہو چکی۔ "دیکھئے دوسرا کارڈ" صرف اسواسطے لکھا جاتا ہے کہ دیکھنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اس کتاب کی فہرست مضامین یہی نہیں ہے۔ بلکہ دوسرے کارڈ میں بھی درج ہے۔ ان سب کارڈوں پر تقسیم نمبر اور اسکے نیچے "مصنف کا نمبر" اور اگر ضرورت ہو تو اس کے نیچے جلد و نسخہ نمبر لکھنا چاہیئے۔

نوٹ | (۱) اگر ایک کتاب کئی جلدوں میں ختم ہوئی ہو۔ اور اس کی کوئی ایک جلد ضائع ہو گئی ہو یا گم ہو گئی ہو۔ تو اس جلد کو مصنف کارڈ میں بطریقہ نوٹ لفظ "ندارد" سے ظاہر کر دینا چاہیئے مثلاً شعر العجم پانچ حصوں میں ہے۔ اس کا تیسرا حصہ ضائع ہو گیا ہے۔ تو ہمیں مصنف کارڈ میں بہ طریقہ نوٹ یہ لکھدینا چاہیئے۔ "حصہ سوم ندارد"

(۲) اگر کوئی کتاب موجودہ اشاعت سے پہلے کسی دوسرے نام سے شائع ہو چکی ہے تو اس کا پہلا نام بھی اسی طرح بہ طریقہ نوٹ لکھدینا چاہیئے۔

مقام نوٹ | جب اس قسم کے نوٹ لکھنے کی ضرورت ہو تو کتاب کے نام کے اندراجات ختم ہو جانے کے بعد مقام تصنیف سے یہ نوٹ لکھا جائے۔ جب یہ نوٹ ختم ہو جائے۔ تو اس کے نیچے کی ایک سطر خالی چھوڑ کر "فہرست مضامین" لکھنا چاہیئے۔

نمونہ مصنّف کارڈ

کنھیالال

تاریخ پنجاب سنہ ۱۸۸۱ء

صفحات الغایتہ ۵۱۲

نجم الغنی

بحر الفصاحت سنہ ۱۹۱۷ء

صفحات الغایتہ ۱۱۱۰

زور۔ محی الدین قادری (مؤلف)

مرقع سخن :۔ حیدر آباد کے پچیس ۲۵ ممتاز شعرائے

دورِ آصفیہ کا باتصویر تذکرہ۔ سنہ ۱۹۳۵ء

صفحات الغایتہ ۳۹۲

فہرست مضامین دیکھئے دوسرا کارڈ

زور

مرقع سخن

تجلی۔ ایمان۔ قیس۔ شاداں۔ فیض

تمیز۔ باقی۔ عصر۔ فیاض۔ ناجی۔ مائل۔

توفیق۔ کیفی۔ شاد۔ عزیز۔ رسا۔ سرور۔ صغیر

امجد۔ سعید۔ صفی

الیاس برنی۔ محمد

علم المعیشت۔ اصول معاشیات یا

اکنامکس پر اُردو میں پہلی جامع اور مستند کتاب

سنہ ۱۹۲۰ء صفحات ۱۔ ۷۸۶

اشہری۔ سیّد امجد علی

حیات انیس سنہ ۱۹۰۷ء

صفحات ۱۔ ۲۷۰

قادری ـ سیّد محمّد

ارباب نثر اُردو یعنی فورٹ ولیم کالج کے اُردو
نثر نویسوں کا تحقیقی و تنقیدی تذکرہ ـ سنہ ۱۹۲۷ء
صفحات ۱ ـ ۳۰۲

شریف ـ حکیم محمّد

رموز حکمت ـ تاریخ ندارد
صفحات ۱ ـ ۳۲۶

عبدالقیوم ـ محمّد

ترقی زراعت ـ سنہ ۱۹۳۱ء
صفحات ۱ ـ ۳۲۱

بیان ـ سیّد محمّد مرتضیٰ

جواھر لاثانی ـ تاریخ ندارد
صفحات ۱ ـ ۲۱۴

عبدالماجد

فلسفیانہ مضامین
صفحات ۱ ـ ۲۶۲ + ۴۰
فہرست مضامین:ـ
فلسفہ اسکی ماہیت اور اسکے مذاہب
ملاحظہ ہو دوسرا کارڈ

عبدالماجد

فلسفیانہ مضامین
فلسفہ کی تعلیم ـ فلسفہ تشکیک ـ ہیگل کی
منطق ـ نظام ازدواج ـ ہکسلے کے حالات

بشیر الدین احمد

واقعات دار الحکومت دہلی سنہ ۱۹۱۹ء

تین حصوں میں۔ حصہ اول۔ صفحات ۱۔ ۱۰۴۰

(نوٹ) حصہ دوم ندارد

عابد حسین سید مترجم

تلاش حق۔ مہاتما گاندھی کی آپ بیتی

سنہ دو حصوں میں۔ حصہ اول

صفحات ۱۔ ۳۶۲

فیاض علی

شمیم تاریخ ندارد۔ دو حصوں میں

حصہ اول۔ صفحات ۱۔ ۳۲۷

راشد الخیری

منازل السائرہ سنہ ۱۹۲۹ء

دو حصوں میں۔ حصہ اول۔ صفحات ۱۔ ۱۲۴

سرشار۔ رتن ناتھ

جام سرشار سنہ ۱۹۱۴ء

صفحات ۱۔ ۴۸۴

اقبال۔ شیخ محمد

بانگ درا سنہ ۱۹۳۰ء

صفحات ۱۔ ۳۳۶

تصنیف کارڈ

تصنیف کارڈ بنانے کی ضرورت اسکے فوائد | بعض کتابیں اپنے تصنیفی نام سے زیادہ مشہور ہوتی ہیں لیکن اکثر لوگوں کو ان کے مصنف کا نام نہیں معلوم ہوتا۔ اس واسطے ضروری ہے۔ کہ تصنیف کارڈ بنایا جائے۔ تاکہ جب کوئی مستعیر یہ دریافت کرے کہ فلاں کتاب اس لائبریری میں ہے کہ نہیں تو فہرست کتب کو دیکھ کر فوراً اثبات یا نفی میں جواب دیا جاسکے۔

نیز اس سے یہ بھی فائدہ ہے۔ کہ جب کوئی یہ دریافت کرے کہ فلاں کتاب کے مصنّف کی اور کون کون سی کتابیں اس لائبریری میں ہیں۔ تو اس کتاب کے "تصنیف کارڈ" سے مصنف کا نام معلوم کرکے بہ آسانی بتایا جا سکتا ہے کہ اس مصنف کی فلاں فلاں کتابیں اس لائبریری میں اور ہیں۔ اس واسطے یہ ضروری ہے کہ جب کتاب کے نام سے دریافت کرنے کا ذرا بھی امکان ہو تو "تصنیف کارڈ" لازمی طور پر بنایا جائے۔

بعض کتابیں اپنے نام کے بعض حصّوں سے زیادہ مشہور ہوتی ہیں۔ اور بعض اپنے جدید نام سے کہ جو سابقہ نام سے مختلف ہوتا ہے۔ اور بعض اپنے اشاعتی ناموں سے زیادہ موسوم ہوتی ہیں۔ اس واسطے ایسی کتابوں کے اصلی تصنیف کارڈ کے علاوہ تجزیہ تصنیف کارڈ بھی بنائے جائیں۔

جن کتابوں کے مصنفین کے ناموں کا پتہ نہو۔ ان کے تصنیف کارڈ بنانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ایسی کتابوں کے "خاص کارڈ" کہ جو تصنیف کے نام ہی سے تیّار کئے جاتے ہیں۔ ان ہی سے "تصنیف کارڈ" کا کام لیا جا سکتا ہے۔

بعض اوقات ایک مصنّف کی کسی کتاب کے مختلف ترجمے ہوتے ہیں۔ یا وہ کتاب متعدد بار ترمیم وتنسیخ کے ساتھ شائع ہوئی ہوتی ہے۔ اگر ایسی کتاب کے مختلف ترجمے (نسخے) یا کاپیاں موجود ہوں۔ تو ان میں سے ہر ایک کا "تصنیف کارڈ" تیار نہیں کرنا چاہئے صرف کتاب کے نام سے مصنف کا حوالہ دے دیا جائے۔ مثال کے طور پر کسی

لائبریری میں دیوان غالب کی مختلف شرح موجود ہیں۔ (یعنی شرح۔ بیخود۔ آسی
طباطبائی۔ ہدیہ سعیدیہ۔ نظامی وغیرہ وغیرہ)۔ تو ایسی حالت میں صرف تصنیف
کا حوالہ کارڈ بنا دینا کافی ہوگا۔) یعنی یہ لکھ دینا چاہیئے :۔

شرح دیوان غالب۔ دیکھئے غالب۔ دیکھنے والے کو اس حوالہ سے غالب کی
ساری شرحیں جو مختلف مترجموں کی ہوں گی۔ سب ایک جگہ غالب کے تحت ہیں
بہ آسانی مل جائیں گی۔ اس سے روپیہ اور وقت کی بھی بچت ہوگی۔

تصنیف کارڈ بنانے کا طریقہ | سب سے اوپر کی سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کا نام مختصر طور
پر لکھا جائے۔ اس کے بعد اگر اس سطر پر جگہ باقی ہو۔ تو ایک انچ جگہ چھوڑ کر تاریخ
اشاعت لکھی جائے۔ اس کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر جلد نمبر و نسخہ نمبر
لکھنا چاہیئے۔ اگر یہ تمام اندراجات اس سطر پر نہ آ سکیں۔ تو دوسری
اور اس کے بعد کی سطروں پر لکھے جائیں۔ لیکن ہر سطر پر "مقام تصنیف"
سے ہی لکھنا ہوگا۔

جب کتاب کا نام ختم ہو جائے۔ تو دوسری سطر پر "مقام مصنّف" سے مصنّف
کا مختصر نام لکھنا چاہیئے۔

ہر تصنیف کارڈ پر "تقسیم" اور "مصنف نمبر" کارڈ کے اوپر داہنے کنارے پر
لکھنا چاہیئے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔

نمونہ تصنیف کارڈ

	تاریخ پنجاب	۱۸۸۱ء
	کنھیا لال	

	بحر الفصاحت	۹۱۷
	نجم الغنی	

امداد باہمی — سنہ ۱۹۲۷ء

اظہر علی

مرقع سخن — سنہ ۱۹۳۵ء

زور

علم المعیشت — سنہ ۱۹۲۰ء

الیاس برنی

حیات انیس — سنہ ۱۹۰۷ء

اشہری

عہد عثمانی میں اردو کی ترقی — سنہ ۱۹۲۷ء

زور

رموز حکمت — تاریخ ندارد

شریف

مضمون کارڈ

Subject Card

جب "مصنف کارڈ" اور "تصنیف کارڈ بنائے جا چکیں" تو مضمون کارڈ" بنانا چاہئے۔ ہر ایک کتاب کے لئے کم از کم ایک "مضمون کارڈ" بنانا ضروری ہے۔ اگر کسی کتاب میں متعدد مضامین پر بحث کی گئی ہے۔ تو حسب ضرورت اس کتاب کے جملہ مضامین کے مختلف، مضمون کارڈ، جداگانہ تیار کرنے چاہئیں۔ یعنی ہر مضمون مندرجہ کتاب کا ایک "مضمون کارڈ" تیار کیا جائے۔ تاکہ مستعیرین کو ہر ایک مضمون کے متعلق پوری معلومات بہ آسانی بہم پہونچ سکے۔ مضمون کارڈ کو اس واسطے اور بھی اہمیت دی جاتی ہے کہ اکثر و بیشتر مستعیرین کسی خاص مضمون پر کتابیں دیکھنے کے طالب ہوتے ہیں۔ جن میں سے کافی تعداد ایسے لوگوں کی ہوتی ہے کہ جن کو تصنیف اور مصنف کا نام نہیں معلوم ہوتا۔ وہ صرف کسی خاص مضمون کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں۔ پس اگر مضمون کارڈ تیار نہیں کئے گئے ہیں۔ تو ایسے لوگ اس لائبریری سے پورے طور پر فائدہ حاصل نہ کر سکیں گے۔ جس سے لائبریری کے مقاصد کی تکمیل میں ایک حد تک کمی واقع ہو جائے گی۔ اگر کسی شخص کو مضمون مطلوبہ کے متعلق کسی خاص کتاب کا نام معلوم بھی ہے۔ تو وہ صرف اسی کتاب سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ دوسری کتابیں کہ جن میں یہ مضمون اور اچھے پیرایہ میں لکھا ہوا ہے ان سے مستفیض نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ ہر کتاب کا مضمون کارڈ تیار نہ ہو۔ اسی طرح سے اگر اسے کسی مصنف کا نام معلوم ہے۔ جس نے اس مضمون پر کوئی کتاب لکھی ہے۔ تو وہ صرف اسی مصنف کی کتابیں دیکھ سکے گا۔ دوسرے مصنفین کہ جنھوں نے اس مضمون پر اور کتابیں لکھی ہیں انہیں یہ نہ معلوم کر سکے گا۔ جب تک کہ ہر کتاب کا مضمون کارڈ تیار نہ ہو۔

مضمون کارڈ بنانے کا طریقہ

پہلی سطر پر مضمون کا مختصر نام لال روشنائی سے "مقام تصنیف" سے لکھنا چاہئے۔ اگر یہ پہلی سطر پر نہ آ سکے۔ تو دوسری سطروں پر بھی مقام تصنیف ہی سے لکھا جائے۔ جب مضمون کا نام ختم ہو جائے۔ تو نیچے کی ایک سطر خالی چھوڑ کر اس کے بعد کی سطر پر مقام مصنف سے مصنف کا مختصر نام کالی یا نیلی روشنائی سے

لکھا جائے۔ اس کے بعد نیچے کی سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کا نام جیسا کہ "مصنف کارڈ" میں درج کیا گیا ہے۔ بجنسہٖ لکھا جائے۔ البتہ فہرست مضامین نہ لکھی جائے۔ صرف یہ لکھدینا کافی ہے۔" بابتہ فہرست مضامین"۔ دیکھئے مصنّف کارڈ

مضمون کارڈ بناتے وقت کتاب متعلقہ کے مضمون یا مضامین کو نہایت احتیاط و غور کے ساتھ معلوم کیا جائے۔ جتنے مضامین پر اس میں بحث کی گئی ہے۔ اسی قدر مضمون کارڈ بنائے جائیں۔ مضمون کا انتخاب کرتے وقت اس بات کا خیال خاص طور پر رکھا جائے کہ وہ اس قدر عام فہم ہو کہ جس کو معمولی سمجھ کا انسان بھی بہ آسانی سمجھ سکے۔ اس کے ہم معنی مضامین کے " حوالہ کارڈ " بنائے جائیں۔ تاکہ مستعیرین ان سے اصلی مطلوبہ "مضمون کارڈ" کا بہ آسانی پتہ لگا سکیں۔ منتخبہ مضامین کی سرخیوں میں یکسانیت و جامعیت کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔ تاکہ دوسری کتابیں کہ جن میں اسی مضمون پر بحث کی گئی ہو۔ اسی سرخی کے تحت میں لکھی جا سکیں۔ اگرچہ بعض اوقات ہم معنی "مضامین" کے انتخاب میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کو نہایت آسانی سے حوالہ کارڈ سے دور کیا جا سکتا ہے۔

اس بات کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ "مضمون کارڈ" بناتے وقت صرف کتاب کا نام ہی پڑھ کر فوراً کتاب کے مضمون کا انتخاب نہیں کر لینا چاہیئے۔ بلکہ کتاب کی فہرست مضامین کو بغور پڑھنا چاہیئے۔ اور اگر ضرورت سمجھی جائے۔ تو کہیں کہیں کتاب کو بھی پڑھ کر اصل مضمون کتاب کو معلوم کیا جائے۔ کتاب کا نام پڑھ کر مضمون کا انتخاب کر لینے میں اکثر عجیب و غریب غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ایک لائبریری میں "نیل کا سانپ" کا مضمون کارڈ " سانپ" زہریلے کے تحت دیکھا گیا۔ اور ایک دوسری کتاب "کولتار" کا مضمون "معدنیات" کے تحت میں درج پایا۔ حالانکہ محمد علی طبیب کا بہترین ناول "نیل کا سانپ" ہے اور دوسرا ناول "کولتار" عظیم بیگ چغتائی کا شاہکار خیال کیا جاتا ہے۔ جب اس قدر مشہور و معروف کتابوں کے نام پڑھ کر مضامین کے انتخاب میں غلطی ہو جاتی ہے۔ تو ان غیر معروف کتابوں کا تو ذکر ہی کیا۔ کہ جن کے نام میں مضمون کی ذرا سی جھلک نہیں پائی جاتی۔

جو سرخی کسی مضمون کی ایک مرتبہ منتخب کی جائے۔ ہمیشہ اس مضمون کے لئے وہی

سُرخی استعمال کی جائے۔ مثال کے طور پر فرض کر لیجئے۔ کہ اگر ہم نے عورتوں کی تعلیم کے لئے ایک مرتبہ "تعلیم نسواں" کی سُرخی منتخب کی ہے۔ تو اب ہم کو ہمیشہ اسی قسم کی کتابوں کے لئے کہ جن میں "تعلیم نسواں" سے بحث کی گئی ہے۔ اسی سُرخی "تعلیم نسواں" کو استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ اس قسم کی ایک کتاب یا چند کتابوں کے لئے تو ہم "مضمون کارڈ" تعلیم نسواں کے مضمون کی سُرخی کے تحت بنائیں اور بعض میں دیگر کتابوں کے لئے عورتوں کی تعلیم" "زنانہ تعلیم" یا "لڑکیوں کی تعلیم" کے تحت بنانا شروع کر دیں۔ کہ جس سے ایک مضمون کی کتابوں کے "مضمون کارڈ" ایک جگہ ترتیب نہ دے جا سکیں۔ اور مستعیرین اس مضمون کی ان کتابوں سے کہ جو دوسری سُرخی کے تحت درج کی گئی ہیں۔ دیکھنے اور ان سے فائدہ اُٹھانے سے محروم رہیں۔ مقصد یہ ہے کہ جو سُرخی ایک مضمون کے لئے ایک مرتبہ منتخب یا پسند کی گئی ہے۔ اس کو باقاعدہ کہیں درج کر لینا چاہیئے۔ تا کہ جب اس مضمون کی دوسری کتابوں کے "مضمون کارڈ" بنانے کی ضرورت پڑے۔ تو وہی پہلی سُرخی بہ آسانی استعمال کی جا سکے۔

نمونہ مضمون کارڈ

		منظومات
		جوش ملیح آبادی
		جنون و حکمت

		تجارت
		ظہور احمد
		معلومات تجارت ۱۹۲۷ء
		فہرست مضامین دیکھئے "مصنف کارڈ"

سوانح حیات

مسولینی

خودنوشت سرگذشت۔ مترجمہ

طب

اصغر علی

علاج الغربا سنہ ۱۹۳۴ء

فہرست مضامین۔ دیکھئے "مصنف کارڈ"

مضامین۔ اُردو

رشید احمد

مضامین رشید تاریخ ندارد

فہرست مضامین۔ دیکھئے "مصنف کارڈ"

مضامین۔ اُردو

آزاد۔

نیرنگ خیال۔ حصہ اوّل تاریخ ندارد

فہرست مضامین۔ دیکھئے "مصنف کارڈ"

اقتصادیات

شیرانی

افلاس ہند اور اسکے متعلق معاشی مسائل

مترجمہ راغب احسن سنہ ۱۹۳۳ء

فہرست مضامین دیکھئے "مصنف کارڈ"

اقتصادیات

الیاس برنی

علم المعیشت سنہ ۱۹۲۰ء

زراعت

عبدالقیوم
ترقی زراعت سنہ ۱۹۳۱ء
فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

باغبانی

سلطان جہاں بیگم
فرائض باغبانی سنہ ۱۹۳۳
فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

باغبانی

فریمینگر
باغبان یعنی فریمنگرس کلینول آف گارڈننگ کا
اُردو ترجمہ۔ مترجمہ محمد مصطفیٰ سنہ ۱۹۱۸ء
حصہ دوم

باغبانی

فریمینگر
باغبانی۔ باغیچۂ اشجار مثمرہ یعنی فریمینگر
مینول آف گارڈننگ کا اُردو ترجمہ۔ مترجم محمد مصطفیٰ
تاریخ ندارد حصہ سوم

اقتصادیات

اظہر علی
امداد باہمی سنہ ۱۹۲۷ء
فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

فلسفہ

محمد یونس
روح الاجتماع یعنی ڈاکٹر بان فرانسیسی کی کتاب
جماعتہائے انسانی کے اصول نفسیہ کا اُردو ترجمہ سنہ ۱۹۲۰ء
فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

فلسفہ

برکلے

مکالمات برکلے از عبد الماجد

سنہ ۱۹۱۹ء

فلسفہ

برکلے

مبادی علم انسانی یعنی برکلے کی سب سے معرکتہ الآرا کتاب

پرنسپلس آف ہیومن نالج کا ترجمہ جس میں مادیت کا ابطال

ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے۔ ذہن سے باہر مادہ کا کوئی وجود نہیں۔

مترجمہ عبد الباری ندوی۔ صفحات ۱-۱۳۶۔ تاریخ ندارد

فلسفہ

عبد الماجد

فلسفۂ جذبات سنہ ۱۹۲۰ء

فہرست مضامین دیکھئے مصنف کارڈ

فلسفہ

عبد الماجد

تاریخ اخلاق یورپ سنہ ۱۹۱۷ء جلد اول

فہرست مضامین دیکھئے مصنّف کارڈ

منطق

سجّاد مرزا بیگ

الاستدلال سنہ ۱۹۲۶ء

فہرست مضامین دیکھئے مصنّف کارڈ

منطق

نذیر احمد

مبادی الحکمت تاریخ ندارد

فہرست مضامین دیکھئے مصنّف کارڈ

اقتصادیات

ذاکر حسین۔ مترجم
مبادی معاشیات یعنی مسٹر ایڈون کینن کی کتاب
ایلیمنٹری پولیٹکل اکانمی کا اُردو ترجمہ سنہ ۱۹۲۲ء

اقتصادیات

عبدالمجید خاں سالک
امداد باہمی سنہ ۱۹۲۶ء

سیاست

عبدالمجید خاں سالک
آئین حکومت ہند تاریخ ندارد

سفرنامہ

ابن بطوطہ
عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ شیخ ابن بطوطہ
سنہ ۱۳۴۸ء جلد اول

سفرنامہ

ابن بطوطہ
عجائب الاسفار یعنی شیخ ابن بطوطہ کا سفرنامہ
مترجمہ محمد حسین سنہ ۱۹۱۳ء

منظومات

اسمٰعیل
کلیات اسمٰعیل سنہ ۱۹۱۰ء

منظومات

ثاقب۔ ذاکر حسین

دیوان ثاقب سنہ ۱۹۳۹ء

منظومات

احسان بن دانش

درد زندگی سنہ ۱۹۳۴ء

منظومات

سیماب

کار امروز تاریخ ندارد

منظومات

جوشؔ۔ ملیح آبادی

حرف وحکایت تاریخ ندارد

سیاسیات

تلمذ حسین مترجم

نظریۂ سلطنت تاریخ ندارد

سیاسیات

تلمذ حسین مترجم

اصول سیاسیات تاریخ ندارد

فرضی نام اور نام کے ابتدائی حروف

مشہور نام کے تحت میں خاص کارڈ بنائے جائیں

"خاص کارڈ" یعنی مصنف کارڈ" بناتے وقت اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئیے کہ کتاب جس نام سے زیادہ مشہور ہو۔ اس کے تحت میں "خاص کارڈ" بنایا جائے۔ چاہے وہ مصنف کا اصلی نام ہو یا فرضی۔ یا تخلص یا اس کے نام کے ابتدائی حروف۔ بہر حال ان میں سے جو بھی زیادہ مشہور ہو۔ اسی کے تحت میں" خاص کارڈ" بنایا جائے۔

لیکن اس کا دوسرا یا دوسرے نام کہ جو بوجہ غیر معروف ہونے کے استعمال نہیں کئے گئے ہیں ان کا "حوالہ کارڈ" ضرور بنانا چاہیئے۔

شعراء کے خاص کارڈ تخلص کے تحت میں بنائے جائیں

چونکہ شعراء بہ نسبت اپنے نام کے تخلص سے زیادہ مشہور ہوتے ہیں۔ اس واسطے اردو۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ سنسکرت۔ پنجابی وغیرہ شعراء کے تخلص کے تحت میں" خاص کارڈ" بنائے جائیں۔ تخلص کے بعد آدھا انچ جگہ چھوڑ کر شاعر کا پورا نام لکھا جائے۔

جب ایک مرتبہ کسی مصنف کے فرضی نام یا اس کے نام کے ابتدائی حروف یا تخلص یا اصلی نام کے تحت میں" خاص کارڈ" بنایا جائے۔ تو اس پر پابندی کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔ یعنی جو نام ایک مرتبہ اختیار کیا گیا ہے۔ آئندہ ہمیشہ اسی کے تحت اس کی نئی کتابوں کے" خاص کارڈ" بنائے جائیں۔ یہ نہیں ہونا چاہئیے۔ کہ کبھی تو ایک مصنف کا" خاص کارڈ" اس کے فرضی نام کے تحت میں بنایا جائے۔ اور کبھی اس کے تخلص کے تحت میں۔ کبھی اصل نام کے تحت میں اور کبھی اس کے نام کے ابتدائی حروف کے تحت میں۔

جن کتابوں پر مصنف کے اصلی نام کے بجائے فرضی نام ہو۔ ان سب کے تصنیفی کارڈ بنانے ضروری ہیں۔

فرضی نام کے مصنفین کا اصل نام معلوم کیا جائے

اس بات کی کوشش کی جائے کہ مصنف کا اصل نام معلوم ہو جائے اور اس کی مصنفہ کتابیں اس کے اصلی نام کے تحت میں درج کی

جائیں۔ لیکن اصلی نام کے بعد اس کا فرضی نام بھی درج کر دینا چاہئے۔ اسی طرح سے فرضی نام کے بعد اصل نام لکھنا چاہئے۔ اسی طرح نام کے ابتدائی حروف کے بعد اگر پھر مصنف کا نام معلوم ہو جائے۔ تو اس کو لکھ دینا چاہئے۔ اگر اصل نام معلوم نہ ہو سکے۔ تو اس کے فرضی نام کے تحت میں اس کی کتابیں درج کی جائیں۔ لیکن اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔ کہ اس میں کسی قسم کا تغیر نہیں ہونا چاہئے۔ وہ بجنسہٖ لکھا جائے۔ اس کے بعد آدھ انچ جگہ چھوڑ کر لفظ "مفروضہ" لکھا جائے۔ جس طرح کہ "مصنف کارڈ" لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح مقام "مصنف" سے مصنف کا مفروضہ نام یا اس کے نام کے ابتدائی حروف لکھنے چاہئیں۔ اس کے بعد کی سطر پر مقام تصنیف سے تصنیف کا نام جس طرح سے کہ مصنف کارڈ کے تحت میں بیان کیا گیا ہے۔ لکھا جائے۔

نمونہ فرضی نام

ح۔ ب۔ مفروضہ

نوائے حرم تاریخ ندارد

صفحات ۱-۱۸۴

حاجی لق لق مفروضہ

درانتی اور دیگر مضامین

سنہ ۱۹۳۷ء صفحات ۱-۱۵۲

حاجی لق لق مفروضہ

تعلقہ ۱۹۳۹ء صفحات ۱-۱۶۰

ایم۔اے۔ایس مفروضہ

خزینہ معلومات تاریخ ندارد

صفحات ۱-۵۵۰

ملّا رموزی مفروضہ

پطرس مفروضہ

مضامین پطرس تاریخ ندارد

خاتون مفروضہ

شوکت آرا بیگم سنہ ء

حصّہ اول و دوم صفحات ۱-

خاتون مفروضہ

شوکت آرا بیگم سنہ ء

حصّہ سوم صفحات ۱-

حوالہ کارڈ

Reference

یہ کارڈ اُسوقت بنائے جاتے ہیں کہ جب ایک نام کو دوسرے نام سے حوالہ دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ یا ایک مضمون کو دوسرے مضمون یا مضامین سے حوالہ دیا جائے۔

حوالہ کارڈ کے اقسام | یہ کارڈ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ یعنی کتابوں کو دو طرح سے حوالہ دیا جاتا ہے۔ (۱) دیکھئے۔ (۲) نیز دیکھئے سے۔

(۱) جب ایک مضمون کی کتابیں اس مضمون کے دوسرے نام سے موجود ہوں۔ یعنی کتابوں کی "فہرست کتب" تیار کرتے وقت چند ہم معنی مضامین میں سے کسی ایک کو منتخب کر لیا گیا ہو۔ تو باقی دوسرے مضامین کو "دیکھئے" سے حوالہ دیں گے مثلاً کاریگری۔ دستکاری۔ پیشہ وری۔ عمالی۔ وغیرہ وغیرہ میں سے کاریگری کو مضمون کارڈ کیواسطے منتخب کیا ہے۔ تو اب باقیوں کو "کاریگری" سے حوالہ دیا جائیگا۔

دستکاری دیکھئے
کاریگری

پیشہ وری دیکھئے
کاریگری

صنعت دیکھئے
کاریگری

عمالی دیکھئے
کاریگری

اس سے مقصد یہ ہے کہ مستعیر کو معلوم ہو سکے کہ فلاں مضمون کی کتابیں فلاں سُرخی کے تحت میں رکھی ہوئی ہیں۔ کیونکہ بغیر حوالہ کارڈ کو دیکھے ہوئے اس کو نہیں معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ دستکاری کی کتابیں کس سُرخی کے تحت میں ہیں۔ اگر حوالہ کارڈ نہ بنائے جائیں۔ تو وہ فوراً یہی خیال کرے گا۔ کہ دستکاری پر اس لائبریری میں کوئی کتاب نہیں ہے۔ اگرچہ دوسری سُرخی کے تحت میں چاہے بیسیوں کتابیں

ہی کیوں نہ موجود ہوں اس واسطے حوالہ کارڈ کا بنانا ضروری ہے۔

جب ایک مصنف اپنا نام یا تخلص بدل دیتا ہے۔ یا اس کے کئی نام ہوتے ہیں۔اس وقت بھی ضروری ہے کہ اس کے دوسرے ناموں یا تخلص کو اس کے اصلی نام یا تخلص کہ جس کو ہم نے منتخب کیا ہے۔ حوالہ دیں۔ مثال کے طور پر۔

اسد اللہ دیکھئے

غالب

مرزا نوشہ دیکھئے

غالب

(۲) نیز دیکھئے اس وقت لکھا جاتا ہے۔ کہ جب ایک مضمون کی کتابیں موجود ہوں۔ لیکن اس مضمون کو دوسرے مضامین کی کتابوں میں بھی بیان کیا گیا ہو۔ جو اپنے کثرتِ مضامین کی وجہ سے دوسرے مضمون کی کتابوں کے ساتھ رکھی ہوئی ہیں۔ جیسے سرمایہ پر تجارتی کتاب میں بحث کی گئی ہو۔ تو اس کو اس طرح سے حوالہ دیجئے۔

سرمایہ نیز دیکھئے

تجارت

(۳) بڑے مضمون کو اس کے ماتحت مضامین سے حوالہ دینا چاہئے۔

کاریگری نیز دیکھئے

خیاطی

نیز دیکھئے کا حوالہ کارڈ اس وقت تک تیار نہیں کرنا چاہئے۔ کہ جب تک کہ محولہ مضمون پر مواد موجود نہ ہو۔ یعنی جس کا حوالہ دیا جا رہا ہے۔ اس پر کارڈ موجود ہونا ضروری ہیں۔ کیونکہ اگر مستعیر حوالہ دئے ہوئے کارڈ کو تلاش کرے۔ اور وہ نہ ملے تو یہ اس کے انتہائی اشتعال کا موجب ہوگا۔ نیز دیکھئے کا مقصد ہی یہ ہے کہ اس مضمون کی کتابیں اس سرخی کے علاوہ دوسری سرخی کہ جس کا حوالہ دیا جا رہا ہے۔ اس میں بھی موجود ہیں۔ اگر دوسری سرخی کہ جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس میں اس مضمون کی کتابیں نہ ہوں تو حوالہ دیا جانا محض بیکار ہوگا۔ مثال کے طور پر اگر ہمیں "اقتصادیات" سے نیز دیکھئے کا حوالہ دینا ہے۔ "امداد باہمی" کو تو اس طرح سے لکھیں گے۔

		اقتصادیات نیز دیکھئے
	امداد باہمی	

لیکن ایسا اس وقت کرنا چاہئے۔ کہ جب امداد باہمی پر کوئی کتاب لائبریری میں موجود ہو اس بات کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہئے کہ "نیز دیکھئے" میں ایک مضمون کو اس کے ماتحت مضامین سے حوالہ دیا جاتا ہے۔ یعنی اقتصادیات سے سیاسی اقتصادیات۔ بینک۔ سرمایہ۔ زراعت۔ فیکٹری۔ ہندوستانی معیشت وغیرہ وغیرہ کو حوالہ دے سکتے ہیں۔ لیکن بینک لکھ کر "نیز دیکھئے اقتصادیات" نہیں لکھ سکتے۔ ہمیشہ بڑے مضمون سے چھوٹے کو حوالہ دینا چاہئے۔ چھوٹے سے بڑے کو حوالہ نہیں دیتے۔

		اقتصادیات نیز دیکھئے
	بینک زراعت سرمایہ سیاسی اقتصادیات فیکٹری ہندوستانی معیشت	

اس کا مقصد یہ ہے کہ "عام اقتصادیات" پر ہمارے یہاں کتابیں موجود ہیں۔ لیکن اگر اس کے ماتحت مضامین کہ جو اس کارڈ میں درج ہیں۔ ان میں سے کسی مضمون کی کوئی کتاب درکار ہے۔ تو وہ اس مضمون کے تحت میں مل سکتی ہے۔

حوالہ کارڈ بنانے کا طریقہ | جب ایک نام کو دوسرے سے حوالہ دیا جائے۔ تو کالی یا نیلی روشنائی سے کارڈ لکھنا چاہئے۔ لیکن جب ایک مضمون کو دوسرے مضمون یا مضامین سے حوالہ دیا جائے۔ تو اوپر کی سطر لال روشنائی سے لکھنی چاہئے۔

جس سے حوالہ دیا جائے اس کو سب سے اوپر کی سطر پر "مقام تصنیف" سے لکھنا چاہئے۔ اور جس کو حوالہ دیا جائے اس کو نیچے کی سطر پر "مقام مصنف" سے لکھنا چاہئے۔ اگر محولہ متعدد مضامین ہیں۔ تو ان کو ایک کارڈ پر بھی لکھا جا سکتا ہے۔

جس سے حوالہ دیا جاتا ہے۔ اس کو لکھنے کے بعد ایک انچ جگہ چھوڑ کر حسب ضرورت "دیکھئے" یا "نیز دیکھئے" لکھنا چاہئے۔ اس کے بعد دوسری سطر سے مقام مصنف سے محولہ مضمون یا نام لکھنا چاہئے۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ کہ ایک ہی نوع کے متعدد مضامین "نیز دیکھئے" والے کارڈ میں ایک جگہ درج کئے جا سکتے ہیں۔

نمونہ حوالہ کارڈ

		سیاسی اقتصادیات دیکھئے
	اقتصادیات	

		ہندوستانی اقتصادیات دیکھئے
	اقتصادیات	

		گنّا دیکھئے
	زراعت	

کارخانہ نیشکر — دیکھیے

اقتصادیات

کپاس — دیکھیے

زراعت

مرثیہ — دیکھیے

منظومات

مرزا اسد اللہ غالب — دیکھیے

غالب مرزا اسد اللہ

محمد علی طبیب — دیکھیے

طبیب محمد علی

عبد الحلیم شرر — دیکھیے

شرر عبد الحلیم

نسیم احمد رضوی دیکھیے

رضوی، نسیم احمد

خیاطی نیز دیکھیے

دستکاری

ب۔ح دیکھیے

ح۔ب

لق لق دیکھیے

حاجی لق لق

رموزی دیکھیے

مُلّا رموزی

تجزیہ کارڈ

تجزیہ کارڈ کے اقسام | تجزیہ کارڈ تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) وہ جو مصنف کے نام کے تحت میں بنائے جاتے ہیں۔
"مصنف تجزیہ کارڈ" کہلاتے ہیں۔

(۲) وہ جو تصنیف کے نام کے تحت میں بنائے جاتے ہیں۔
"تصنیف تجزیہ کارڈ" کہلاتے ہیں۔

(۳) وہ جو مضمون کے نام کے تحت میں بنائے جاتے ہیں۔
"مضمون تجزیہ کارڈ" کہلاتے ہیں۔

مصنف کے نام کے تجزیہ کارڈ کب بنائے جاتے ہیں اور کیوں؟ | "مصنف کے تجزیہ کارڈ" اس وقت بنائے جاتے ہیں کہ:۔
(۱) جب کسی کتاب میں دو یا اس سے زاید مصنفین کے مضامین شامل ہوں۔

(۲) جب دو یا اس سے زاید مصنفین کی مختلف کتابیں ایک جگہ مجلد ہوں۔ مگر اول الذکر "مصنف تجزیہ کارڈ" نہ بنائے جائیں۔ تو وہ مصنفین کہ جنہوں نے کوئی خاص کتاب تصنیف نہ کی ہو۔ لیکن ان کے وہ مضامین جو اخبارات میں شائع ہو چکے ہوں اور قبولیت عامہ کا شرف حاصل کر چکے ہوں۔ جس کی وجہ سے ان کو کتابی شکل میں لایا گیا ہو تو ان مصنفین کو کہ جن کے مضامین ایک کتاب میں جمع ہیں۔ ہم معلوم نہیں کر سکتے۔ جب تک کہ اس کتاب کے "مصنف تجزیہ کارڈ" نہ بنائے جائیں۔ اس واسطے ضروری ہے۔ کہ جب دو یا اس سے زاید مصنفین کے مضامین ایک کتاب میں شامل ہوں۔ تو ان کے "مصنف تجزیہ کارڈ" بنائے جائیں۔ تاکہ اس مصنف کے جملہ مضامین چاہیے وہ مختلف کتابوں میں ہی کیوں نہ ہوں۔ سب ایک جگہ اس مصنف کے تحت میں جمع رہیں۔ اگر دو یا اس سے زاید کتابیں ایک جلد میں مجلّد ہوں۔ تو "مصنف تجزیہ کارڈ" بنانا ضروری ہے۔ تاکہ مستعیرین کو معلوم ہو جائے۔ کہ فلاں مصنف کی فلاں کتاب۔ فلاں مصنف کی فلاں کتاب کے ساتھ مجلّد ہے۔ مثال کے طور پر اگر محمد علی طبیب "گورا" اور عبدالحلیم شرر

کا "فلورا فلورنڈا" ایک جگہ مجلد کر دیا جائے۔ تو دیکھنے والے کو کبھی گمان بھی نہ ہوگا۔ کہ طبیب کی کتابوں میں بشر کا فلورا فلورنڈا بھی مل سکتا ہے۔ جب تک کہ بشر کا تجزیہ کارڈ نہ بنایا جائے۔

مصنف تجزیہ کارڈ بنانے کا طریقہ

"مقام مصنف" سے مصنف کا نام لکھنا چاہیئے۔ نیچے کی سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کے اس عنوان کا مختصر نام کہ جس کو اس مصنف نے لکھا ہو۔ اور جس کا یہ "تجزیہ کارڈ" بنایا جا رہا ہے۔ لکھا جائے۔

اس عنوان کے بعد آدھ انچ کا فاصلہ چھوڑ کر خطوط وحدانی کے اندر کتاب کے اصل مصنف کا نام لکھا جائے۔ اگر یہ "عنوان تجزیہ" اسی مصنف کا لکھا ہوا ہو۔ کہ جس کی یہ کتاب ہے تو پھر بجائے اس کے نام لکھنے کے "اس کی کتاب" لکھا جائے۔ اگر وہ مضمون (عنوان) کسی نامعلوم مصنف کا ہے۔ تو صرف اس کتاب کے نام کا حوالہ دیا جائے۔ کہ جس میں عنوان درج ہے۔ اس کے بعد آدھ انچ کے فاصلہ سے اصل کتاب کا نام کہ جس میں یہ مضمون درج ہے۔ لکھا جائے۔ اس کے بعد ایک انچ فاصلہ چھوڑ کر اس کتاب کی طباعت کی تاریخ لکھی جائے۔ اور اس کے ایک انچ جگہ چھوڑ کر۔ لفظ ص۔ صفحہ یا صفحات لکھ کر جس صفحہ سے جس صفحہ تک یہ مضمون درج ہے لکھا جائے۔ لیکن اگر یہ کتاب کئی جلدوں میں ہو تو تاریخ طباعت کے بعد جلد نمبر لکھنا چاہیئے اور اس کے بعد صفحوں کی تعداد۔

تصنیف تجزیہ کارڈ

اس کارڈ کی پہلی سطر پر مقام تصنیف سے تصنیف کا نام لکھا جائے۔ اور اس کے بعد ایک انچہ جگہ چھوڑ کر سن طباعت۔ اگر پہلی سطر پر جگہ نہ ہو۔ تو دوسری اور اس کے بعد کی سطروں پر جس طرح کہ معمولی تصنیف کارڈ بنائے جاتے ہیں۔ اسی طرح سے تصنیف کی خانہ پری کی جائے۔ اس کے بعد اس کے نیچے کی سطر پر مقام مصنف سے مصنف کا نام لکھنا چاہیئے۔ اور اسی سطر پر آدھ انچ کے فاصلہ سے کتاب کا حوالہ دیا جائے۔ جس طرح کہ مصنف "تجزیہ کارڈ" میں دیا گیا ہے۔ اور یہ تمام حوالہ خطوط وحدانی کے اندر ہونا چاہیئے۔

تصنیف تجزیہ کارڈ کا فائدہ

ایک عنوان کہ جو مختلف کتابوں میں لکھا ہوا ہو۔ جب اس کے کارڈ حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دئے جائیں گے۔ تو وہ سب ایک جگہ یکے بعد دیگرے مرتب

ہو جائیں گے۔ جس سے بہ آسانی یہ معلوم ہو سکے گا کہ اس نام کے عنوان کو فلاں فلاں مصنف نے اپنی فلاں فلاں کتابوں کے فلاں فلاں صفحات سے فلاں فلاں صفحات تک لکھا ہے۔

مضمون تجزیہ کارڈ: کتاب کے جس حصّہ کا "مضمون تجزیہ کارڈ" بنایا جائے۔ اس کے مضمون کا نام۔ کارڈ کی پہلی سطر پر مقامِ تصنیف سے لال روشنائی میں لکھا جائے۔ جس طرح سے کہ مضمون کارڈ میں لکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد نیچے کی ایک سطر خالی چھوڑ کر مقامِ مصنف سے اس "مضمون تجزیہ" کے مصنف کا مختصر نام لکھنا چاہیئے۔ اس کے بعد نیچے کی سطر پر مقامِ تصنیف سے وہ عنوان۔ کہ جس کا "مضمون" اس کارڈ کی پہلی سطر پر درج ہے۔ بجنسہ لکھا جائے۔ یعنی یہ عنوان جس طرح کتاب کی "فہرست مضامین" میں درج ہے۔ یہاں نقل کیا جائے۔ اس کے بعد خطوطِ وحدانی کے اندر مضمون ہذا کے مصنف کا نام لکھ کر کتاب کا نام لکھا جائے۔ اگر کتاب کا مصنف ہی اس مضمون تجزیہ کا مصنف ہے تو عنوان کا نام لکھ کر "اس کی کتاب" لکھا جائے۔ اس کے بعد کتاب کا نام۔ سن طباعت تعدادِ صفحات۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ درج کئے جائیں۔

نمونہ تجزیہ کارڈ

چنن الدین۔ مؤلف

انتخاب مخزن۔ یعنی رسالہ مخزن کی پہلی نو جلدوں سے چیدہ چیدہ نظم و نثر مضامین کا مجموعہ۔ تاریخ ندارد۔ حصّہ اوّل

فہرست مضامین۔ دیکھیئے دوسرا کارڈ

۲

دُنیا کی دل چسپیاں از عبد القادر

گناہ از آغا شاعر

طوفانِ نوح از شریف حسین

احساس اور محبت از لطیف احمد

آئینشد از سید علی بلگرامی دیکھیئے دوسرا کارڈ

۳		
مطالعہ الفاظ از احمد دین زبان اردو دوست کا خط از سجاد حیدر پرانے لکھنؤ کی ایک جھلک از سری رام سیٹی از محمد سعید ٹوپی از محمد اکرم دیکھئے دوسرا کارڈ		

۵		
ناکتخدا لڑکی از مہدی حسن ناکام محبت از نذیر حسین بدنصیب کا لال از راشد الخیری بے سروسامانی از عبد القادر اعراف کی ایک روح		

۴	
گالیاں از عبد الرشید کیا رسم ستی بند ہو گئی از عبد القادر نفس کی قوتیں از جیا رام سوتا رڑہ از عزیز مرزا دستار از محمد اکرم دیکھئے دوسرا کارڈ	

چنن الدین مؤلف		
انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول		۵۴۵

انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول		
چنن الدین مؤلف		

مضامین ۔ اردو	
چنن الدین ۔ مؤلف انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول فہرست مضامین دیکھئے خاص کارڈ	

عبدالقادر

دُنیا کی دل چسپیاں (چمن الدین انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول صفحات ۱ — ۸)

آغا شاعر

گناہ (چمن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول صفحات ۸ — ۱۲)

شریف حسین

طوفانِ نوح (چمن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول صفحات ۱۳ — ۱۵)

لطیف احمد

احسان اور محبّت (چمن الدین : انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول صفحات ۲۲ - ۲۶)

بلگرامی - سیّد علی

اپنشد (چمن الدین : انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول صفحات ۲۶ - ۳۰)

احمد دین

مطالعہ الفاظ (چمن الدین :- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصّہ اول صفحات ۳۱ - ۳۴)

	سجاد حیدر	
	دوست کا خط (چمن الدین:- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۳۵-۳۶)	

	سریالم	
	پرانے لکھنؤ کی ایک جھلک (چمن الدین:- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۴۰-۴۳)	

	محمد سعید	
	شیلے (چمن الدین:- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۴۳)	

	محمد اکرام	
	ٹوپی (چمن الدین:- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۵۱-۵۴)	

	عبدالرشید چشتی	
	گالیاں (چمن الدین:- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۵۵-۵۹)	

	عبدالقادر	
	کیا رسم ستی بند ہو گئی (چمن الدین:- انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۵۹-۶۱)	

جیا رام

نفس کی قوتیں — رحیق الدین:-

انتخاب مخزن — تاریخ ندارد — حصہ اول

صفحات ۶۱-۶۳

عزیز مرزا

سوتا ڑہ — رحیق الدین:-

انتخاب مخزن — تاریخ ندارد — حصہ اول

صفحات ۶۳-۶۶

محمد اکرم

دستار — رحیق الدین:- انتخاب مخزن

تاریخ ندارد — حصہ اول — صفحات ۷۳-۷۶

مہدی حسن

ناکتخدا لڑکی — رحیق الدین:-

انتخاب مخزن — تاریخ ندارد — حصہ اول

صفحات ۸۶-۸۸

نذیر حسین

ناکام محبت — رحیق الدین:-

انتخاب مخزن — تاریخ ندارد — حصہ اول

صفحات ۸۹-۹۳

راشد الخیری

بد نصیب کا لال — رحیق الدین:-

انتخاب مخزن — تاریخ ندارد — حصہ اول

صفحات ۹۳-۹۸

عبدالقادر		
بے سروسامانی (چمن الدین: انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۹۸-۱۰۱)		

لطیف احمد		
اعراف کی ایک روح (چمن الدین: انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۱۰۱-۱۰۴)		

قوانین سکون و حرکت و ثبوت میل در مستطیل قوا		
راحت حسین (اس کی کتاب القمر سنہ ۱۹۲۱ء صفحات ۱-۲۶)		

نظام شمسی		
راحت حسین (اس کی کتاب "القمر" سنہ ۱۹۲۱ء صفحات ۲۷-۵۰)		

حالات قمر		
راحت حسین (اس کی کتاب "القمر" سنہ ۱۹۲۱ء صفحات ۵۰-۶۵)		

مسٹر گاندھی		
انور۔ نذر محمد (اس کی کتاب "مشاہیر ہند" سنہ ۱۹۱۹ء صفحات ۸۵-۹۸)		

		مسٹر جناح
		انور۔ نذر محمد ۔ اس کی کتاب "مشاہیر ہند" سنہ ۱۹۱۹ء صفحات (۱۰۹ - ۱۱۸)

		پنڈت تلک
		انور۔ نذر محمد ۔ اس کی کتاب "مشاہیر ہند" سنہ ۱۹۱۹ء صفحات ۹۹ - ۱۰۸)

		مولانا ابو الکلام آزاد
		انور۔ نذر محمد ۔ اس کی کتاب "مشاہیر ہند" سنہ ۱۹۱۹ء صفحات ۱۱۹ - ۱۲۷)

		فلسفہ تشکیک
		عبد الماجد ۔ اس کی کتاب "فلسفیانہ مضامین" سنہ ۱۹۲۵ء صفحات ۹۸ - ۱۲۹)

		فلسفہ کی تعلیم ۔ گذشتہ اور موجودہ
		عبد الماجد ۔ اس کی کتاب "فلسفیانہ مضامین" سنہ ۱۹۲۵ء صفحات ۴۳ - ۹۷)

		مل کی منطق
		عبد الماجد ۔ اس کی کتاب "فلسفیانہ مضامین" سنہ ۱۹۲۵ء صفحات ۱۳۰ - ۱۹۳)

نظام ازدواج

عبدالماجد اس کی کتاب "فلسفیانہ مضامین"
۱۹۲۵ء صفحات ۱۹۴ - ۲۱۸)

شیطان کی آنت

رشید احمد اس کی کتاب "مضامین رشید"
تاریخ ندارد صفحات ۲۵ - ۵۴)

مرشد

رشید احمد اس کی کتاب "مضامین رشید"
تاریخ ندارد صفحات ۱ - ۲۴)

کچھ کا کچھ

رشید احمد اس کی کتاب "مضامین رشید"
تاریخ ندارد صفحات ۵۵ - ۸۲)

پاسبان

رشید احمد اس کی کتاب "مضامین رشید"
تاریخ ندارد صفحات ۸۳ - ۱۱۶)

چاند اور ستارے

چنن الدین مؤلف انتخاب مخزن
تاریخ ندارد حصہ اول صفحات ۷۶ - ۸۰)

زبانِ اُردو

چمن الدین انتخاب مخزن

تاریخ ندارد حصہ اول

صفحات ۳۶-۴۰)

تصویر کے دو رخ

چمن الدین مؤلف انتخاب مخزن

تاریخ ندارد حصہ اول

صفحات ۸۰-۸۶)

چاند کی تاریخ

راحت حسین اس کی کتاب "القمر"

۱۹۲۱ء صفحات ۶۵-۶۲)

چاند

راحت حسین

حالات قمر اس کی کتاب "القمر"

۱۹۲۱ء صفحات ۵۰-۶۵)

چاند

چمن الدین مؤلف

چاند اور ستارے اس کی کتاب

انتخاب مخزن تاریخ ندارد حصہ اول

صفحات ۷۶-۸۰)

چاند

مراد فیروز الدین

چاند کی سیر اس کی کتاب تحفہ سائنس

۱۹۲۱ء صفحات ۲۰۹-۲۲۳)

چاند

خادم حسین
ماہتاب اور اسکی حقیقت ("الناظر"
یکم فروری سنہ ۱۹۱۸ء نمبر ۸ صفحات ۱ - ۱۰)

چاند کی سیر

مراد۔ اسکی کتاب تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء
صفحہ ۲۰۹ لغایت ۲۲۳)

طبیعیات

مراد۔ فیروز الدین
تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء

سائنس کا اعجاز

مراد۔ اسکی کتاب تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء
صفحہ ۱ لغایت ۲۵)

ہماری بے عذر خادمہ برق

مراد۔ اسکی کتاب تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء
صفحہ ۲۵ لغایت ۲۸)

حرکت کا پہلا قانون

مراد۔ اسکی کتاب تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء
صفحہ ۲۹ لغایت ۵۵)

کیا ہمارے دن رات لمبے ہو رہے ہیں

مراد (اسکی کتاب تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء
صفحہ ۵۶ لغایت ۶۹)

آثار قیامت یعنی زمین کی محوری حرکت کے بعض
اہم نتائج

مراد۔ (اسکی کتاب تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء
صفحہ ۷۰ لغایت ۸۸)

ارتقائے حیوانی اور انسانی ترقی کی طبعی تاریخ

مراد۔ (اسکی کتاب تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء
صفحہ ۸۹ لغایت ۱۱۲)

زمین کی پیدائش اور اندرونی حرارت

مراد۔ (اسکی کتاب تحفہ سائنس سنہ ۱۹۲۱ء
صفحہ ۱۱۲ لغایت ۱۳۰)

دوسرا باب

طریقۂ تقسیم کتب

تقسیم کتب کی ضرورت اور اس کے متعلق ضروری ہدایات

ہر ایک لائبریری کی کتابوں کی "تقسیم کتب" کسی خاص طریقہ پر ہوتی ہے۔ چاہے وہ لائبریری کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو۔ لیکن اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے کہ "تقسیم کتب" ایسی ہونی چاہئے کہ جو عام فہم ہونے کے علاوہ پسندیدۂ عوام ہو۔ تاکہ مستعیرین کو اس کے سمجھنے میں دقت نہ ہو۔ اور اس میں اس کی بھی کافی گنجائش ہو کہ ضرورت کے وقت اس کو بہ آسانی پھیلایا جا سکے۔ موجودہ زمانہ میں "تقسیم کتب" کے بہت سے طریقے رائج ہیں۔ لیکن ڈیوی کا "اعشاریائی تقسیم کتب" سب سے زیادہ آسان۔ مشہور اور رائج ہے۔

چونکہ ایک کتاب کو ایک ہی مقام پر رکھا جا سکتا ہے۔ اس واسطے ضروری ہے کہ اس کو ایک "تقسیم نمبر" دیا جائے۔ اور یہ نمبر کتاب کے مضمون کے لحاظ سے ہونا چاہئے تاکہ اس مضمون کی ساری کتابیں ایک جگہ رکھی جا سکیں۔

اگر کسی کتاب میں ایک سے زیادہ مضامین کو بیان کیا گیا ہو۔ تو پھر یہ دیکھنا ہوگا۔ کہ کس مضمون پر مصنف نے زیادہ زور دیا ہے۔ جس مضمون پر زیادہ زور دیا گیا ہو۔ اس کا "تقسیم نمبر" دیا جائے۔ بعض کتابیں ایسی بھی ہوتی ہیں۔ کہ جن میں مختلف مصنفین کے مضامین جمع کر دئے جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں اس مضمون کا نمبر دیا جائے کہ جو اس کتاب کے زیادہ اوراق کو گھیرے ہوئے ہو۔

اگر لائبریری کو ابتدا ہی سے کسی خاص اچھے طریقہ پر ترتیب دیا گیا ہے۔ تو اس سے وقت اور روپیہ کی بچت کے علاوہ آئندہ آنے والی پریشانیوں سے بھی نجات ملے گی۔ ابتدا میں اگرچہ یہ خیال کیا جا سکتا ہے کہ کسی خاص طریقہ "تقسیم کتب" کو اختیار کئے بغیر بھی کام چلایا جا سکتا ہے لیکن جب یہ چھوٹی لائبریری بڑے پیمانہ پر پہونچ جائے گی۔ تو اس وقت "تقسیم کتب" کا کوئی خاص طریقہ اختیار کرنا پڑے گا۔ جس سے مزید مصارف

برداشت کرنے پڑیں گے۔ اور کام کی کثرت سے پریشانیوں کا ہجوم جداگانہ ہوگا۔ اسواسطے ان تمام باتوں کا خیال رکھتے ہوئے کتابوں کی تقسیم کے کسی خاص طریقہ کو ابتدا سے ہی اختیار کرنا لائبریری کے لئے مفید ہوگا۔ جب ہمیں ایک خاص طریقہ کار اختیار کرنا ہی ہوگا۔ تو پھر کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ کہ اس کو شروع سے ہی کیوں نہ اختیار کیا جائے۔ اسکے بعد کتاب کو اس کے اصل مضمون کا خیال کرتے ہوئے بہترین "تقسیم نمبر" دیا جائے۔ اس بات کا مطلق خیال نہ کیا جائے۔ کہ دوسرے لائبریرین اس "تقسیم نمبر" سے موافقت کریں گے یا مخالفت۔ بہر حال بہ لحاظ مضمون جو نمبر بھی مناسب خیال کیا جائے۔ وہ بغیر خوف تردید دیدینا چاہیئے۔ لیکن ایسا کرتے وقت خاص وجوہ اور دلائل ہونے چاہئیں۔ تاکہ اگر کسی وقت میں کوئی اس نمبر دئے جانے پر اعتراض کرے۔ تو معترض کو وہ اسباب و وجوہ مدلل طریقہ پر بتائے جاسکیں۔ کہ جن کی بناء پر اس نمبر کا دیا جانا مناسب سمجھا گیا۔

مستعیرین عموماً "تقسیم کتب" سے ناواقف ہوتے ہیں۔ اس واسطے صرف "تقسیم کتب" پر ہی اکتفا کر لینا اور کتابوں کو مضمون وار ایک مقام پر رکھدینے کو کافی خیال کر لینا کسی طرح مناسب نہیں۔ بلکہ ایسا کرنا مستعیرین کو ایک حد تک مغالطہ میں ڈال دینا ہے۔ کیونکہ بعض کتابوں میں کئی مضامین پر بحث کی گئی ہوتی ہے۔ لیکن وہ ایک نوعیت کے مضامین کی کثرت کے باعث اس کا نمبر پاتی ہیں۔ اگرچہ ان کے اندر دوسرے مضامین بھی درج ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے تحت وہ نہیں رکھی جاتیں۔ وہ دوسرے مضمون کی زیادتی کے باعث ان کے تحت رکھی جاتی ہیں۔ جیسا کہ اوپر واضح کیا گیا ہے۔ لہذا یہ خیال کر لینا کہ مطلوبہ مضمون پر صرف یہی کتابیں ہیں جو اس مقام پر ترتیب دی ہوئی ہیں۔ یا لائبریری کی صرف ان ہی کتابوں میں مطلوبہ مضمون درج ہے۔ ایسا خیال کر لینا صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ دیگر کتابوں میں بھی اس مطلوبہ مضمون کا ہونا ممکن ہے۔ لیکن وہ کتابیں اپنے دوسرے مضامین کی زیادتی کے باعث ان کے تحت میں رکھی ہوئی ہیں۔ یعنی ان دوسری کتابوں میں کہ جو دوسرے مضامین کے ساتھ رکھی ہوئی ہیں۔ یہ مطلوبہ مضمون بہت ہی مجمل طور پر درج ہے۔ بہر حال "تقسیم کتب" کی ضرورت ایک واجبی ضرورت ہے۔ جس کے بغیر کتابوں کا صحیح طور پر ترتیب دیا جانا تقریباً ناممکن ہے۔ جب کتابوں کو مضمون وار تقسیم کر دیا جائے۔ تو پھر ان پر "تقسیم نمبر" ڈالا جائے

تقسیم کتب کتابوں کی فن دار تقسیم کے بہت سے طریقے رائج ہیں۔ لیکن جو شہرت ڈیوی کی "اعشاریائی طریقۂ تقسیم کتب" کو حاصل ہوئی ہے۔ وہ کسی دوسرے کو میسر نہیں ہوئی۔ چونکہ یہ طریقہ کار نہایت آسان اور عام فہم ہونے کے باعث۔ پسندیدۂ عوام ہے۔ اسواسطے دُنیا کی لائبریریوں میں سے ایک بڑی تعداد نے اس کو پسند کرکے اپنی کتابوں کو اس طریقہ کار پر ترتیب دیا ہے۔ اور باقی ماندہ لائبریریاں بھی دن بدن ڈیوی کی اعشاریائی طریقہ تقسیم کتب کو اپنے یہاں اختیار کرتی جا رہی ہیں۔

ڈیوی کی سوانحمری ملول ڈیوی دسمبر ۱۸۵۱ء میں بمقام آدمس سنٹر۔ نیویارک میں پیدا ہوا۔ یہ نہایت ذہین اور ہونہار تھا۔ جب یہ گریجویٹ ہوگیا تو امہرسٹ یونیورسٹی لائبریری میں لائبریرین مقرر ہوا۔ چونکہ بچپن ہی سے لائبریری کی۔ درستی انتظام اور بندوبست وغیرہ میں دلچسپی رکھتا تھا۔ اس واسطے اب لائبریرین ہوتے ہی اس نے لائبریرین کے پیشہ کی ترقی کے لئے بہت سی مفید باتیں جاری کیں۔ جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) امریکن لائبریری ایسوسی ایشن قائم کی۔
(۲) ۱۸۷۶ء میں لائبریری بیرو قائم کیا۔
(۳) ایک لائبریری اسکول کی بُنیاد ڈالی۔
(۴) ۱۸۹۱ء میں لائبریری کے قانون شائع کئے۔
(۵) ایک لائبریری رسالہ جاری کیا۔

جب یہ امہرسٹ کالج میں لائبریرین تھا۔ تو اس نے لائبریری کی ترتیب کے مرحلے کو طے کیا۔ ۱۸۷۳ء میں تقسیم کتب کو فنون وار ترتیب دیا کہ جس کو تین سال تک عملی جامہ پہنانے کے بعد ۱۸۷۶ء میں "لائبریری کی کتابوں اور پمفلٹ کی ترتیب و اقسام فہرست کتب" کے نام سے شائع کیا۔ جس کا خلاصہ صرف بیالیس ۴۲ صفحات کا تھا۔ جو اسی سال شائع ہوکر امریکہ کی ہر ایک لائبریری میں پہونچ گیا۔ اس کے نو سال بعد یعنی ۱۸۸۵ء میں اس کا ایک نیا ایڈیشن کہ جو ۳۱۴ صفحات پر مشتمل تھا۔ شائع کیا گیا۔ یہ غرض اسی طرح سے یہ نہایت سرعت کے ساتھ ترقی کی منازل طے کرتا رہا۔ یہانتک کہ تیرھواں ایڈیشن جو ۱۶۴۷ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کے ۸۰۰۰ نسخے ۱۹۳۲ء میں شائع

ہوئے تھے (جس کے ایک نسخہ کی قیمت تقریباً للعہ ، ہے۔)

اب سے چودہ سال قبل یعنی ۱۹۲۶ء میں اس بات کی جانچ کی گئی تھی۔ کہ یہ اسکیم کتنی لائبریریوں میں مروّج ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ یہ اعشاریائی اسکیم تقریباً چودہ ہزار لائبریریوں میں ابتک رواج پا چکی ہے۔ اور اس اسکیم کے مختلف گیارہ زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں۔ جس کی مثال دوسری کوئی اسکیم پیش نہیں کر سکتی۔

ڈیوی نے اعشاریائی تقسیم کتب کے طریقہ کار کو اپنی کتاب کے دیباچہ میں نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے۔ جس میں تحریر ہے کہ تمام علوم کو مندرجہ ذیل نو عنوانات کے تحت میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ایسی کتابیں کہ جو ان ۹ عنوانات کے تحت میں نہ آتی ہوں۔ یا عام لغات یا عام رسالہ جات وغیرہ ہوں۔ وہ دسواں عنوان صفر سے ظاہر کیا گیا ہے۔

جس کے صرف جلی[ع] عنوانات اور خاص حصّے ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

ڈیوی کے جلی عنوانات | جلی عنوانات

(۰) صیغہ عام (متفرقات)
(۱) فلسفہ
(۲) مذہب
(۳) اجتماعیات
(۴) لسانیات
(۵) طبعیات
(۶) فنون مفیدہ
(۷) فنون لطیفہ
(۸) ادبیات
(۹) تاریخ

یہ جلی عنوانات یا کتب خانہ جات کہلاتے ہیں جو بذات خود مکمّل ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کو خاص نو نو حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسی طرح سے صیغہ عام کو بھی نو حصّوں میں منقسم کیا اور اس کی تقسیم کو ایک دوسرے صفر سے ظاہر کیا گیا ہے

ع۔ ڈیوی کی انگریزی میں پوری اسکیم کتاب کے آخر میں درج ہے۔

اِن جلی عنوانات کے خاص حصے مندرجہ ذیل ہیں۔

۰۰۰ صیغہ عام
۰۱۰ اسمائے کتب
۰۲۰ انتظام لائبریری
۰۳۰ کتب حوالہ عام
۰۴۰ عام مقالات
۰۵۰ رسائل
۰۶۰ عام مجالس
۰۷۰ صحافت وجرائد
۰۸۰ مجموعہ کتب کتب مخصوصہ
۰۹۰ کتب نادرہ
۱۰۰ فلسفہ
۱۱۰ مابعد الطبیعات
۱۲۰ دیگر مسائل مابعد الطبیعات
۱۳۰ جسم ونفس
۱۴۰ مذاہب فلسفہ
۱۵۰ نفسیات
۱۶۰ منطق
۱۷۰ اخلاقیات
۱۸۰ فلسفۂ قدیم
۱۹۰ فلاسفۂ جدید
۲۰۰ مذہب
۲۱۰ طبعی دینیات
۲۲۰ انجیل
۲۳۰ اسلام وعقائد

۲۴۰ وظائف و اعمال

۲۵۰ مواعظ

۲۶۰ کلیسا ۔ ادارت

۲۷۰ مذہبی تاریخ

۲۸۰ مسیحی کلیسے اور فرقے

۲۹۰ ادیان غیر مسیحی ۔ مشرقی مذاہب وغیرہ

۳۰۰ اجتماعیات

۳۱۰ شمار و اعداد ۔

۳۲۰ سیاسیات ۔

۳۳۰ معاشیات

۳۴۰ قانون ۔

۳۵۰ نظام حکومت ۔

۳۶۰ استلافات ادارات

۳۷۰ تعلیمات

۳۸۰ تجارتی مراسلات

۳۹۰ مروجات

۴۰۰ لسانیات

۴۱۰ لسانیات کا مقابلہ

۴۲۰ انگریزی ۔

۴۳۰ المانی

۴۴۰ فرانسیسی

۴۵۰ اطالوی

۴۶۰ لاطینی

۴۷۰ آندلسی

۴۸۰ یونانی

۷۴۰ ڈرائنگ ۔ آرائش ۔ خاکہ کشی
۷۵۰ نقاشی و رنگائی ۔
۷۶۰ پچی کاری ۔
۷۷۰ مصوری (فوٹوگرافی)
۷۸۰ موسیقی
۷۹۰ تفریحات ۔

۸۰۰ ادبیات

۸۱۰ امریکہ کی ادبیات
۸۲۰ انگریزی "
۸۳۰ المانی "
۸۴۰ فرانسیسی "
۸۵۰ اطالوی "
۸۶۰ اندلسی "
۸۷۰ لاطینی ۔ "
۸۸۰ یونانی "
۸۹۰ دوسری زبانوں کی ادبیات

۹۰۰ تاریخ

۹۱۰ جغرافئے اور سفرنامے ۔
۹۲۰ تذکرہ جات
۹۳۰ تاریخ قدیم
۹۴۰ تاریخ یورپ
۹۵۰ ایشیا (جدید)
۹۶۰ افریقہ (جدید)
۹۷۰ شمالی امریکہ ۔ "
۹۸۰ جنوبی امریکہ "

۹۹۰ بحریں وقطبی ممالک

گویا اس طرح سے ۵۹ سے ہماری مراد پانچویں جلی عنوان (طبیعات) کے نویں حصہ حیوانیات سے ہوگی۔ اسی طرح سے پھر ان حصوں کو ایک سے لیکر نو تک ماتحت حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ریاضیات (۵۱۰) کے ماتحت حصے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

۵۱۰	**ریاضیات**
۵۱۱	علم الحساب
۵۱۲	الجبرا
۵۱۳	(جیومیٹری) علم ہندسہ
۵۱۴	علم مثلث
۵۱۵	نظری علم ہندسہ
۵۱۶	علم ہندسہ تحلیلی
۵۱۷	احصا
۵۱۸	نئے مضامین کے واسطے خالی چھوڑ دیا گیا۔
۵۱۹	قیاسیات

غرض اسی طرح سے ہر ایک خاص حصے کے ماتحت حصے قائم کئے گئے ہیں۔ اور پھر انکو بھی اعشاریہ لگا کر نو نو ضمنات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس طرح سے جس قدر چاہیں۔ وسعت دیتے چلے جائیں۔ یہ بات تقسیم کتب کے کسی دوسرے طریقہ کار میں نہیں پائی جاتی۔ اس لئے اس طریق کار نے تمام دُنیا میں مقبولیت عام کا درجہ پایا ہے۔

اس طرح سے علم ہندسہ کی تمام کتابوں کو ۵۱۳ نمبر دیا جائے گا۔ اور علم احصاء کی تمام کتابوں کو ۵۱۷ نمبر دیا جائے گا۔ اس اسکیم کے مطابق لائبریری کی جملہ کتابوں کو بہ لحاظ ان کے مضامین کے نمبر دئے جائیں گے۔

جب کسی کلاس نمبر میں اعشاریہ سے پہلے صفر ہوتا ہے تو اس کے کوئی خاص معنی نہیں ہوتے۔ اگر کسی کتاب پر ۵۱۰ نمبر ہو تو اس کے یہ معنی ہوں گے۔ کہ پانچویں جلی عنوان (طبیعات) کا یہ پہلا خاص حصہ (ریاضیات) ہے۔ چونکہ ۵۱ کے بعد صفر ہے۔ اس سے

ظاہر ہے کہ ریاضیات کے ماتحت حصّہ نہیں کئے گئے ہیں۔ یہ ریاضیات کی تمام عام کتابوں کو ظاہر کرتا ہے۔ کسی خاص ماتحت حصّے میں محدود نہیں کیا گیا ہے۔ جس طرح کہ جیومیٹری کے واسطے ۵۱۳ مقرر ہے۔

اسی طرح سے ۵۰۰ عام (طبیعات) کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی اس کو ہنوز کسی حصّہ میں تقسیم نہیں کیا گیا ہے۔

اسی طرح سے اگر مقام اول پر بھی صفر ہو (۰۰۰) تو اس سے مراد ان کتابوں سے ہوگی۔ جو کسی خاص مضمون کے ماتحت نہیں آتی ہیں۔ جیسے خزینہ معلومات یا لُغات۔

ضمنیات | اس اسکیم میں ایک خوبی یہ بھی ہے کہ مندرجہ ذیل ضمنیات بھی شامل ہیں کہ جن کو ہم بوقت ضرورت اسکیم کے ہر حصّہ کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

۱۔ توجیہ و فلسفہ اصول وغیرہ
۲۔ خلاصے
۳۔ فرہنگ۔ لُغات۔
۴۔ مضامین۔
۵۔ رسالے روزنامے وغیرہ
۶۔ انجمنیں۔ جماعتیں۔ ادارے وغیرہ۔
۷۔ تعلیمات
۸۔ انتخابات۔ مجموعے۔
۹۔ تاریخ

۵۰۵ سے مراد وہ رسالے ہیں۔ جو عام طبیعات پر شائع ہو رہے ہیں۔ اسی طرح ۹۰۵ سے مراد صرف تمام تاریخی رسالے ہیں۔ اس طرح سے ۲۰۱ سے مراد فلسفہ عام مذاہب ہوگی۔

غرض جب کسی جلی عنوان کے بعد میں ماتحت نمبر کے بجائے ضمنی نمبر دیا جائے گا تو اس کے یہی معنی ہوں گے جو ضمنات میں اس کے سامنے دیئے ہوئے ہیں۔

ڈیوی نے فارسی۔ عربی کتابوں کی تقسیم کتب کو بالتفصیل اپنی کتاب میں درج

نہیں کیا۔ اور یہ کمی ایک عرصے سے محسوس کی جارہی تھی۔ جس کو آخرکار عثمانیہ یونیورسٹی نے نہایت وضاحت کے ساتھ اس کمی کو پورا کیا۔ جو ہر طرح قابل ستائش ہے چونکہ یہ اعشاریائی توسیع ہندوستانی لائبریریوں کے لئے بالعموم اور اُردو۔ فارسی عربی کی لائبریریوں کے لئے بالخصوص مفید ہوگی۔ اس لئے ہم اس کو بجنسہ ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں۔ تاکہ وہ اس سے پورے طور پر مستفید ہوسکیں۔

اعشاریائی اسکیم کی توسیع

۲۹۷ اسلامیات

۲۹۷۰۰۵ رسالے

۲۹۷۰۱ قرآن مجید۔ متن مع مترجم

۰۱۱ تجوید و قرأت

۰۱۲ اصول تفسیر

۰۱۳ تفسیر

۰۱۴ غرائب القرآن (لغات)

۰۱۵ اعراب بلاغت واعجاز قرآن۔

۰۱۶ رموز قرآن

۰۱۷ تاریخ قرآن

۰۱۸ متعلقات

۲۹۷۰۲ **حدیث شریف**

۰۲۱ اصول حدیث

۰۲۲ اسماء الرجال (انساب)

۰۲۳ غرائب حدیث (لغات)

۰۲۴ تاریخ حدیث

۲۹۷،۲۵	شروح و ترجمہ حدیث
،۲۶	متعلقاتِ حدیث (موضوعات)
،۲۷	شعبہ حدیث
،۳	**اصول فقہ و فقہ عام و متعلقات**
،۳۱	اصول فقہ حنفی
،۳۲	اصول فقہ شافعی
،۳۳	اصول فقہ حنبلی
،۳۴	اصول فقہ مالکی
،۳۵	اصول فقہ شیعہ
،۳۶	فقہ - عام - جامع -
،۳۶۱	حنفی
،۳۶۲	شافعی
،۳۶۳	حنبلی
،۳۶۴	مالکی
،۳۶۵	شیعہ
،۳۷	فرائض
،۳۸	فتاوی
،۳۹	فقہی مناظرے
،۴	**عقائد و کلام**
،۴۱	کلام قدیم
،۴۲	کلام جدید
،۴۳	اسرار دین
،۴۴	مذہبی مناظرے
،۴۵	اسلام - اہم مسائل -
،۴۶	اسلام و غیر مسلمین

۲۹۷ء ۴۷ء	تاریخ علم کلام
۴۸ء	اسلامی فرقے
	(۱) بابی (۲) اسمٰعیلیہ۔ امامیہ
۹ء	تاریخ اسلام (مصر) از ابتدا تا زوال فاطمین مصر ۱ھ تا ۵۵۵ھ
	تاریخ اسلام (ایشیا) از ابتدا تا زوال بغداد ۱ھ تا ۶۵۶ھ
	تاریخ اسلام (یورپ) از ابتدا تا زوال سقوط غرناطہ ۱ھ تا ۸۹۸ھ
۹۱ء	خیر القرون
۹۲ء	خلافت راشدہ
۹۲۱ء	حضرت ابوبکرؓ
۹۲۲ء	حضرت عمرؓ
۹۲۳ء	حضرت عثمانؓ
۹۲۴ء	حضرت علیؓ و حسنؓ
۹۳ء	بنی اُمیہ
۹۳۱ء	واقعات کربلا
۹۴ء	بنی عبّاس
۹۴۱ء	بنی عباس اول (از سفاح تا متوکل)
۹۴۱۱ء	بنی عباس اول اغلبین
۹۴۱۲ء	بنی عباس اول ادریسین
۹۴۱۳ء	بنی عباس اول طاہرین
۹۴۲ء	بنی عباس دوم (از متوکل تا مستعصم باللہ بشمول خانوادہائے کوچک:
۹۴۲۱ء	بنی عباس دوم صفاریہ۔
۹۴۲۲ء	بنی عباس دوم سامانیہ
۹۴۲۳ء	بنی عباس دوم طولونیہ
۹۴۲۴ء	بنی عباس دوم بنی بویہ دیلمن

۲۹۷ء۹۴۲۵	بنی عباس دوم غزنویہ وغوریہ
۹۴۲۶ء	بنی عباس دوم سلاجقہ اعظم
۹۴۲۶۱ء	سلاجقہ کرماں
۹۴۲۶۲ء	سلاجقہ شام
۹۴۲۶۳ء	سلاجقہ عراق
۹۴۲۶۴ء	سلاجقہ روم
۹۴۲۷ء	خوارزم شاہیہ
۹۴۲۷۱ء	دولت زنگی
۹۴۲۸ء	ایوبیہ
۹۴۲۸۱ء	المرابطین افریقیہ
۹۴۲۸۲ء	الموحدین افریقیہ
۹۴۲۹ء	دیگر خانوادے
۹۵ء	**تاریخ اسلام۔ اندلس**
۹۵۱ء	اندلس قبل بنی اُمیہ
۹۵۲ء	بنی اُمیہ مغربی
۹۵۳ء	طوائف الملوک
۹۵۴ء	المرابطین
۹۵۵ء	المواحدین
۹۵۶ء	سلاطین غرناطہ
۹۵۷ء	دیگر ریاستیں متعلق اُندلس
۹۵۸ء	اندلسی مسلمان بعد سقوط غرناطہ
۹۶ء	**فاطمیین**
۹۶۱ء	افریقیہ
۹۶۲ء	مصر
۹۶۳ء	متفرق اسلامی خانوادے۔

۲۹۷، ۹۷	**تاریخی قصص - حکایات وروایات**
۹۸	**تاریخی مضامین وتنقید**
۹۹،	**تاریخی ادارات**
۴۹۱، ۴۳	**اُردو لسانیات**
۴۳۰۱،	فلسفہ زبان
۴۳۰۴،	مضامین
۴۳۰۵،	رسائل
۴۳۰۶،	ادارے
۴۳۰۷،	مطالعہ وتعلیم
۴۳۰۸،	مجموعے
۴۳۰۹،	تاریخی زبان
۴۳۱،	رسم الخط
۴۳۲،	اشتقاق
۴۳۳،	فرہنگ لغات - محاورات واصطلاحات
۴۳۴،	مترادفات
۴۹۱، ۴۳۵	قواعد- صرف ونحو- بلاغت - بدیع بیان - معانی
۴۳۶،	عروض
۴۳۶۱،	مادہ تاریخ
۴۳۷،	بولیاں - مقامی لب ولہجے - متفرق عہدوں کی زبانیں بولیاں - عوام کی ناشائستہ زبانیں
۴۳۸،	بچوں کو زبان سکھانے کی کتابیں (اُردو ابتدائی لسانی تعلیم)
۴۹۱، ۵	**فارسی لسانیات**
۵۰۱،	فلسفہ لغت (بناء وساخت زبان)
۵۰۲،	معجم لسانیات - خلاصے - شرحیں۔
۵۰۴،	مضامین لسانیات - ادبی مقالات۔

۴۹۱،۵۰۵	روزنامے۔ رسالے وغیرہ
،۵۰۶	ادارے۔ انجمنیں۔ روددادیں۔
،۵۰۷	درس و تدریس برائے معلمین
،۵۰۸	مجموعہ السنہ مختلفہ
،۵۰۹	تاریخ لسانیات تنقید و تذکرے و ترجمے وغیرہ
،۵۱	علم الہجا
،۵۲	اشتقاق
،۵۳	فرہنگ۔ لغات۔ محاورات و ضرب الامثال (فارسی/فارسی)
،۵۴	مترادفات
،۵۵	قواعد صرف و نحو۔ بلاغت۔ معمیات۔ تاریخ گوئی۔
،۵۶	عروض
،۵۷	مقامی لب و لہجہ اور متفرق علاقوں کی زبانیں۔ عوام کی بولیاں
،۵۸	فارسی آموز (لسانیات)
۴۹۲،۷	**عربی لسانیات**
،۷۰۱	فلسفہ لغتہ
،۷۰۲	خطب و تقاریر
،۷۰۴	مضامین
،۷۰۵	رسائل و مجلے وغیرہ
،۷۰۶	ادارے انجمن کی روددادیں
،۷۰۷	درس و تدریس
،۷۰۸	مجموعے
،۷۰۹	تاریخ لسانیات
،۷۱	رسم الخطوط اشتقاق
،۷۲	ضرب الامثال و محاورات
،۷۳	لغت۔ دائرۃ المعارف۔ اصطلاحات۔ فنون و تعریفات۔ موضوعات علوم۔ معاجم

مترادفات واضداد فروق۔ اغلاط اللغۃ الاستعمال نوادر اللغۃ الدخیل۔	۴۹۳ء۷۴
صرف و نحو	ء۷۵
بلاغت۔ معانی۔ بیان۔ بدیع۔ معمیات	ء۷۵۱
عروض	ء۷۶
بولیاں۔ متفرق عہدوں کی زبان۔	ء۷۷
صوتیات	ء۷۸
اسباق اللغۃ	ء۷۹
اُردو ادب	۸۹۱ء۴۳
فلسفہ ادب	ء۴۳۰۱
خلاصے	ء۴۳۰۲
فرہنگ ادب	ء۴۳۰۳
مضامین ادب	ء۴۳۰۴
مجلات ادبی	ء۴۳۰۵
ادبی ادارے	ء۴۳۰۶
درس و تدریس	ء۴۳۰۷
مجموعے۔ منتخبات نظم و نثر۔	ء۴۳۰۸
تاریخ ادب۔ تذکرے۔ تنقید نظم و نثر	ء۴۳۰۹
نظم	۸۹۱ء۴۳۱
فلسفہ	ء۴۳۱۰۱
خلاصے	ء۴۳۱۰۲
فرہنگ	ء۴۳۱۰۳
مضامین	ء۴۳۱۰۴
مجلات	ء۴۳۱۰۵
ادارے	ء۴۳۱۰۶
درس و تدریس	ء۴۳۱۰۷

۸۹۱،۴۳۱۰۸	مجموعے ۔ منتخبات نظم
،۴۳۱۰۹	تاریخ نظم اُردو ۔ تذکرہ شعرا اُردو ۔
،۴۳۱۱	ابتدائی دور (ابتدا سے ۱۰۰۰ھ، ۱۵۹۰ء تک)
،۴۳۱۲	دکنی دور (۱۰۰۰ھ، ۱۵۹۰ء سے ۱۱۰۰ھ، ۱۶۹۰ء تک)
،۴۳۱۳	دلّی کی تباہی سے پہلے (۱۱۰۰ھ، ۱۶۹۰ء سے ۱۱۷۵ھ، ۱۷۶۱ء تک)
،۴۳۱۴	غدر سے پہلے کا دور (۱۱۷۵ھ، ۱۷۶۱ء سے ۱۲۷۵ھ، ۱۸۵۷ء تک)
،۴۳۱۵	غدر سے بعد کا دور (۱۲۷۵ھ، ۱۸۵۷ء سے ۱۳۱۸ھ، ۱۹۰۰ء تک)
،۴۳۱۶	موجودہ عصر (۱۳۱۸ھ، ۱۹۰۰ء سے زمانہ حال تک)
،۴۳۱۸	منتخبات نظم
،۴۳۱۹	تاریخ ۔ تنقید ۔ تذکرے ۔
،۴۳۲	ڈراما
،۴۳۳	(افسانے)
،۴۳۳۱	داستان
،۴۳۳۲	حکایات
،۴۳۳۳	ناول
،۴۳۳۴	مختصر افسانے
،۴۳۳۵	تاریخ ۔ تنقید
،۴۳۴	مضامین
،۴۳۵	خطابت
،۴۳۶	خطوط
،۴۳۷	ہجو اور ظرافت
،۴۳۸	متفرقات ۔ اقوال ۔ ضرب الامثال وغیرہ
۸۹۱،۵	فارسی ادب
،۵۰۱	فلسفہ ادب
،۵۰۲	خلاصے ۔ شرحیں ۔ حاشیے

٨٩١٫٥٠٣ فرہنگ

٫٥٠٤ مضامین۔ ادبی مقالے۔

٫٥٠٥ مجلّے و روزنامے۔

٫٥٠٦ ادارے۔ انجمنیں۔ روودادیں۔

٫٥٠٧ درس و تدریس

٫٥٠٨ منتخبات نظم و نثر مجموعہ

٫٥٠٩ تاریخ ادب۔ تنقید (تذکرے اور ترجمے کے لئے دیکھو (٨٩١٫٥١٩)

٨٩١٫٥١ نظم

٫٥١١ دورِ اول۔ طاہری تا سامانی حنظلہ تا دقیقی ۲۰۵ھ سنہ ۸۲۰ء تا ۳۳۹ھ سنہ ۹۹۹ء تک

٫٥١١١ کلیات و دواوین۔

٫٥١١٢ نعت

٫٥١١٣ غزلیات

٫٥١١٤ رباعیات۔ قطعیات۔ مراثی۔

٫٥١١٥ مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ اخلاقی۔ فلسفی۔ تاریخی)۔

٫٥١١٦ دیگر اصناف (تضمین۔ مستزاد۔ ترجیع بند۔ مسدس مطائبات وغیرہ)

٫٥١١٧ منتخبات کلام شعرا (بیاض۔ گلدستے۔ سفینے وغیرہ) مجموعہ

٫٥١٢ دورِ دوم۔ غزنوی تا خوارزم شاہی۔ فردوسی تا کمال (۔۔۔۔۔ سنہ ۱۰۰۰ء تا ۶۵۶ھ سنہ ۱۲۵۸ء)

~~٥١٢٢~~

٫٥٢١ ١٫٥١٢١ کلیات و دواوین

٫٥١٢٢ قصائد۔ نعت

۸۹۱٫۵۱۲۳	غزلیات
٫۵۱۲۴	رباعیات۔ مقطعات۔ مراثی۔
٫۵۱۲۵	مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ فلسفی۔ تاریخی وغیرہ
٫۵۱۲۶	دیگر اصناف (تضمین۔ مستزاد۔ ترجیع بند۔ مطائبات وغیرہ)
٫۵۱۲۷	منتخبات کلام شعرا (بیاض۔ گلدستہ۔ سفینے وغیرہ)
٫۵۱۲۸	مجموعے۔ رسائل۔ منتخبات۔
٫۵۱۳	دور سوم۔ ایلخانی۔ تا تیموری۔ رومی تا جامی۔ (سنہ ۶۵۷ھ، سنہ ۱۲۵۹ء تا سنہ ۹۰۷ھ، سنہ ۱۵۰۱ء)
٫۵۱۳۱	کلیات و دواوین۔
٫۵۱۳۲	قصائد و لغت
٫۵۱۳۳	غزلیات
٫۵۱۳۴	رباعیات۔ قطعات۔ مراثی۔
٫۵۱۳۵	مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ اخلاقی۔ تاریخی وغیرہ)
٫۵۱۳۶	دیگر اصناف سخن۔ تضمین۔ مستزاد۔ سراپا۔ مخمس وغیرہ)
٫۵۱۳۷	منتخبات کلام شعرا۔ (بیاض و کشکول۔ جنگ وغیرہ
٫۵۱۴	دور چہارم۔ صفوی۔ مغلی۔ تا قاچاری فغانی۔ تا قاآنی (سنہ ۹۰۸ھ، سنہ ۱۵۰۲ء تا سنہ ۱۳۲۳ھ سنہ ۱۹۰۵ء)
٫۵۱۴۱	کلیات و دواوین
٫۵۱۴۲	قصائد۔ لغت
٫۵۱۴۳	غزلیات۔
٫۵۱۴۴	رباعیات۔ قطعات۔ مراثی۔
٫۵۱۴۵	مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ ساقی نامہ وغیرہ)
٫۵۱۴۶	دیگر اصناف سخن (تضمین۔ ترکیب بند۔ نمائش وغیرہ)
٫۵۱۴۷	منتخبات کلام شعرا (بیاض۔ کشکول۔ جنگ وغیرہ)

۸۹۱٫۵۱۵	دورِ پنجم۔ مشروطیت تا پہلوی۔ عصر جدید (سنہ ۱۳۲۴ھ سنہ ۱۹۰۶ء تا سنہ ۱۳۵۱ھ سنہ ۱۹۳۳ء و ما بعد)
٫۵۱۵۱	کلیات و دواوین
٫۵۱۵۲	قصائد۔ لغت
٫۵۱۵۳	غزلیات۔
٫۵۱۵۴	رباعیات۔ قطعات۔ مراثی۔
٫۵۱۵۵	مثنویات (رزمیہ۔ عشقیہ۔ صوفیہ۔ فلسفی۔ تاریخی۔ ساقی نامہ وغیرہ)
٫۵۱۵۶	دیگر اصناف سخن (تضمین۔ مستزاد۔ سراپا۔ مسدس وغیرہ)
٫۵۱۵۷	منتخبات کلام سخن (بیاض۔ گلدستہ۔ سفینے۔ جنگ وغیرہ)
٫۵۱۸	فارسی نظم۔ منتخبات۔ متفرقات۔ (عام) مجموعے وغیرہ
٫۵۱۹	تذکرہ شعرا فارسی۔ تاریخ نظم فارسی (اجتماعی)
٫۵۲	ڈراما۔ تمثیل۔
٫۵۳	فسانے۔ داستان۔ حکایت۔ ناول۔ رومان قصص وغیرہ
۹۲۸٫۹۱۵	سوانح ادبار فارسی (انفرادی)
٫۹۱۵۱	سوانح شعراء فارسی (انفرادی)
۸۹۱٫۵۴	دورِ نثر اول
٫۵۴۱	طاہری تا سامانی
	ابو نصر بلخی تا ابو علی .... ۳۸۶ تا ۹۹۶
٫۵۴۱۱	نثر مقفّیٰ
٫۵۴۱۲	نثر حکمی و اخلاقی
٫۵۴۱۳	نثر۔ تاریخی
٫۵۴۱۴	رسائل۔ مقالات۔ مضامین۔ حکایات۔ تنقید۔
٫۵۴۱۵	خطابت۔ لکچر۔ کنفرانس۔
٫۵۴۱۶	مکاتب۔ مکتوبات۔ ملفوظات۔
٫۵۴۱۷	مطائبات

۵۴۱۸ء متفرقات

۵۴۱۹ء تاریخ نثر دور اوّل

دور دوم - تا خوارزم شاہی

۵۴۲ء ناصر خسرو تا سعدی (۳۸۷ھ/۹۹۷ء تا ۶۵۶ھ/۱۲۵۸ء)

۵۴۲۱ء نثر مرصع

۵۴۲۲ء نثر حکمی و اخلاقی)

۵۴۲۳ء نثر تاریخی

۵۴۲۴ء رسائل - مقالات - مضامین - حکایات تنقید

۵۴۲۵ء خطابت - لکچر - کنفرانس۔

۵۴۲۶ء مکاتب

۵۴۲۷ء مطائبات

۵۴۲۸ء متفرقات

۵۴۲۹ء تاریخ نثر دور دوم

۵۴۳ء **دور سوم - ایلخانی تا تیموری** - محقق طوسی تا واعظ کاشفی (۶۵۷ھ/۱۲۵۹ء تا ۹۱۰ھ/۱۵۰۴ء)

۵۴۳۱ء نثر مرصع

۵۴۳۲ء نثر حکمی و اخلاقی

۵۴۳۳ء نثر تاریخی

۵۴۳۴ء رسائل - مقالات - مضامین - حکایات تنقید وغیرہ

۵۴۳۵ء خطابت - لکچر - کنفرانس۔

۵۴۳۶ء مکاتب۔

۵۴۳۷ء مطائبات۔

۵۴۳۸ء متفرقات۔

۵۴۳۹ء تاریخ نثر دور سوم

۸۹۱٫۵۴۴	دورِ چہارم۔ صفوی، مغلیہ۔ تا قاچاری۔ خوندمیر و ابوالفضل تا شاہ قاچار ۹۱۱ھ، ۱۵۰۵ء تا ۱۳۲۳ھ، ۱۹۰۵ء
۵۴۴۱ء	نثرِ مرصع
۵۴۴۲ء	نثرِ حکمی و اخلاقی۔
۵۴۴۳ء	نثرِ تاریخی
۵۴۴۴ء	رسائل۔ مقالات۔ مضامین۔ حکایات۔ تنقید۔
۵۴۴۵ء	خطابت۔ لکچر۔ کنفرانس۔
۵۴۴۶ء	مکاتب۔
۵۴۴۷ء	مطائبات
۵۴۴۸ء	متفرقات۔
۵۴۴۹ء	تاریخ نثرِ دورِ چہارم
۵۴۵ء	مشروطیت پہلوی۔ عصرِ جدید ۱۳۲۴ھ، ۱۹۰۶ء تا ۱۳۵۱ھ، ۱۹۳۳ء)
۵۴۵۱ء	نثرِ مرصع
۵۴۵۲ء	نثرِ حکمی و اخلاقی
۵۴۵۳ء	نثرِ تاریخی
۵۴۵۴ء	رسائل۔ مقالات۔ مضامین۔ حکایات۔ تنقید
۵۴۵۵ء	خطابت۔ لکچر۔ کنفرانس۔
۵۴۵۶ء	مکاتب
۵۴۵۷ء	مطائبات
۵۴۵۸ء	متفرقات
۵۴۵۹ء	تاریخ نثرِ دورِ پنجم
۵۵ء	خطابت (علم)
۵۶ء	مکاتب (")

۸۹۱٫۵۷	مطالبات (علم)
٫۵۸	متفرقات (〃) متعلقاتِ ادب
۸۹۲٫۷	فارسی ترجمے مختلف زبانوں سے از بنگالی روسی
٫۷	فارسی ترجمے مختلف زبانوں سے از عربی
۸۹۴٫۲	فارسی ترجمے مختلف زبانوں سے از مغربی ۔ منگولی
٫۳	فارسی ترجمے مختلف زبانوں سے ترکی
۸۹۲٫۷	**عربی ادب**
٫۷۰۱	فلسفہ شعر و ادب
٫۷۰۲	خلاصے
٫۷۰۳	فرہنگ و اشتقاق و مترادفات
٫۷۰۴	مضامین ادب عربی
٫۷۰۵	مجلات
٫۷۰۶	ادارے
٫۷۰۷	درس و تدریس
٫۷۰۸	منتخبات نظم و نثر
٫۷۰۹	تاریخ ادب و تنقید
۹۲۰٫۷	تذکرے ۔ خاص عورتوں کے لئے
٫۱۱	کتابیات
۸۹۲٫۷۱	نظم ۔ دواوین ۔ قصائد ۔
٫۷۱۱	از جاہلی تا ختم دور بنی امیہ ۔ قبل اسلام تا سنہ ۱۳۲ھ
٫۷۱۲	دور بنی عباس اول و دوم (سنہ ۱۳۲ھ تا سنہ ۳۳۴ھ)
٫۷۱۳۱	دور بنی عباس سوم و چہارم (سنہ ۳۳۴ھ تا سنہ ۶۵۶ھ)
٫۷۱۳	مغولی (سنہ ۶۵۶ھ تا سنہ ۹۲۳ھ)
٫۷۱۴	دور عثمانی (سنہ ۹۲۳ھ تا سنہ ۱۳۱۳ھ)
٫۷۱۵	دور جدید (سنہ ۱۳۱۳ھ)

۸۹۲٫۷۱۰۸	شعرا ۔ کلام ۔ تنقید ۔ نقد شعر ۔
٫۷۱۰۹	متعلقات شعر
٫۷۲	ڈراما
٫۷۳	فسانے ۔ ناول ۔ نوادر ۔ حکایات ۔
٫۷۴	نثر ۔ مجموعے ۔
٫۷۴۱	جاہلی ۔ اموی ۔
٫۷۴۲	عباسی اول و دوم
٫۷۴۲۱	″ سوم و چہارم
٫۷۴۳	مغولی
٫۷۴۴	عثمانی
٫۷۴۵	جدید
٫۷۵	خطابت ۔ معاشرات ۔ ملفوظات ۔
٫۷۶	مکتوبات ۔ مقامات ۔
٫۷۷	ہجو ۔ ظرافت
٫۷۸	انشا ۔ منتخبات ۔
٫۷۹	متعلقات ادب ۔
۹۵۴	**تاریخ ہند**
۹۵۴٫۰۱	ہند قدیم
٫۰۱۱	ہند آریوں کی آمد سے پہلے
٫۰۱۱۱	کولاریوں کی ″ ″
٫۰۱۱۲	دڑاوڑیوں کی ″ ″
٫۱۱۲۱	وادیِ سندھ کا تمدّن
٫۰۱۲	آریہ تمدن تا ۶۰۰ ق م
٫۱۲۱	ویدوں والا معاشرہ
٫۰۱۲۲	مہابھارت اور رامائن

۹۵۴٫۰۱۵	طوائف الملوک سنہ ۶۰۰ء تا سنہ ۱۲۰۶ء
٫۰۱۵۱	شنکر آچاریہ
٫۰۱۵۲	تھانیسور راج
٫۰۱۵۳	ابتدائی عرب حملے اور عربی ریاستیں۔
٫۰۱۵۴	راجپوتوں کی ریاستیں شمال میں۔
٫۰۱۵۵	غزنوی حملے
٫۰۱۵۶	غوری حملے تا قیام سلطنت دہلی سنہ ۱۲۰۶ء
۹۵۴٫۰۲	ہند وسطی سنہ ۱۲۰۶ء تا سنہ ۱۷۶۴ء
٫۰۲۲۱	سلطنت دہلی سنہ ۱۲۰۶ء تا سنہ ۱۵۲۶ء
٫۰۲۱۱	خاندان غلامان سنہ ۱۲۰۶ء تا سنہ ۱۲۹۰ء
٫۰۲۱۲	خاندان خلجی سنہ ۱۲۹۰ء تا سنہ ۱۳۲۱ء
٫۰۲۱۳	خاندان تغلق سنہ ۱۳۲۱ء تا سنہ ۱۴۱۲ء
٫۰۲۱۴	خاندان سادات سنہ ۱۴۱۲ء تا سنہ ۱۴۴۴ء
٫۰۲۱۵	خاندان افغان
	خاندان لودھی / خاندان سوری } سنہ ۱۴۵۱ء، سنہ ۱۵۲۶ء، سنہ ۱۵۵۶ء
٫۰۲۲	مغل بادشاہت سنہ ۱۵۲۶ء تا سنہ ۱۷۶۴ء
٫۰۲۲۱	بابر سنہ ۱۵۳۰ء
٫۰۲۲۲	ہمایوں سنہ ۱۵۵۶ء
٫۰۲۲۳	اکبر سنہ ۱۶۰۵ء
٫۰۲۲۴	جہانگیر سنہ ۱۶۰۷ء
٫۰۲۲۵	شاہجہاں
٫۰۲۲۶	عالمگیر سنہ ۱۷۰۷ء
٫۰۲۲۷	جانشینان عالمگیر سنہ ۱۷۰۷ء
٫۰۲۳	غیر برطانوی یورپی آبادیاں

پنجاب ۱۴ء ۹۵۴

دہلی ۱۵ء

سندھ ۱۶ء

بلوچستان ۱۷ء

صوبہ جات متحدہ آگرہ و اودھ (دوآبہ) ۱۸ء

راجستان ۱۹ء

سمت شمال و شمال مشرق ۲ء

نیپال - بھوٹان ۲۱ء

آسام ۲۲ء

برما ۲۳ء

بنگال ۲۴ء

بہار ۲۵ء

اڑیسہ ۲۶ء

سمت وسطی ۲۷ء

خاندیس ۳۱ء

مالوہ ۳۲ء

ناگپور ۳۳ء

برار (نیز دیکھو حیدرآباد) ۳۴ء

سمت مغرب ۴ء

کاٹھیاواڑ ۴۱ء

گجرات ۴۲ء

کونکن ۴۳ء

مہاراشٹر ۴۴ء

بمبئی ۴۵ء

عدن ۴۶ء

سطح مرتفع دکن	۹۵۴ء۵
قبل اندھرا	ء۵۰۱
اندھرا	ء۵۰۱۱
قبل چالوکیہ	ء۵۰۱۲
چالوکیوں کا پہلا دور	ء۵۰۱۳
راشٹرکوٹ	ء۵۰۱۴
چالوکیوں کا دوسرا دور	ء۵۰۱۵
چالوکیوں کا زوال اور مسلمانوں کے حملے	ء۵۰۱۶
سلطنت بہمنی	ء۵۰۲
" گلبرگہ	ء۵۰۲۱
" بیدر	ء۵۰۲۲
دکن کی پانچ سلطنتیں	ء۵۰۲۳
بیجاپور	ء۵۰۲۳۱
احمدنگر	ء۵۰۲۳۲
بہار	ء۵۰۲۳۳
بیدر	ء۵۰۲۳۴
گولکنڈہ	ء۵۰۲۳۵
سمت جنوب مشرق	ء۶
اندھرا دیش	ء۶۱
مدراس وعلاقہ تامل	ء۶۲
کرناٹک	ء۶۳
وجیانگر	ء۶۳۱
سمت جنوب و مشرق	ء۷
میسور	ء۷۱
ملیبار	ء۷۲

۹۵۴٫۹۶۳	نظام علی خاں آصف جاہ ثانی غفران مآب سنہ ۱۷۶۱ء تا سنہ ۱۸۰۳ء
٫۹۶۴	سکندرجاہ مغفرت منزل سنہ ۱۸۰۳ء تا سنہ ۱۹۳۹ء
٫۹۶۵	ناصرالدولہ غفران منزل سنہ ۱۸۲۹ء تا سنہ ۱۸۵۷ء
٫۹۶۶	افضل الدولہ مغفرت مکان سنہ ۱۸۵۷ء تا سنہ ۱۸۶۹ء
٫۹۶۷	محبوب علی خاں غفراں مکان سنہ ۱۸۶۹ء تا سنہ ۱۹۱۱ء
٫۹۶۸	حضرت آصف سابع خلّد اللہ ملکہٗ سنہ ۱۹۱۱ء
٫۹۷	میسور
٫۹۸	ٹراونکور۔ کوچین۔
٫۹۹	ہمالیائی۔ ریاستیں
٫۹۹۱	نیپال
٫۹۹۲	بھوٹان
٫۹۹۳	سکم
٫۹۹۴	شملہ
۹۵۵٫	تاریخ ایران
	اشارہ - ایران قدیم
	ایران بعد اسلام از دورِ رسالت تا زوال خلافت بنی عباس
	ایران بعد مغول
٫۱	مغولی دور
٫۱۱	ایلخانی
٫۱۲	طوائف الملوکی۔ جلائر۔ مظفری۔ کرت۔ ۔
٫۲	تیموریہ
٫۲۱	قراقوینلو۔ آق قوینلو
٫۳	صفویہ
٫۳۱	افغانی
٫۳۲	افشار

۹۵۵،۳۳	زند
۴،	قاچار
۴۱،	مشروطیت
۵،	رضاشاہ پہلوی
،	تاریخ ایران جغرافی تقسیم
۵۱،	شمال مغرب
۰۱۱،	آذربائیجاں
۰۲،	شمال
۰۲۱،	گیلان
۰۲۲،	مازندراں (ردیاں)
۰۲۳،	استرآباد
۰۳،	مشرق
۰۳۱،	خراسان (مشہد۔ طوس۔ نیشاپور) قوچان۔ جام۔ باخرز خواف۔ سرخس۔ ترشیز سلطانیہ۔ سبزوار۔ بیہق
۰۳۲،	سیستان
۰۳۳،	قہستان
۰۳۴،	سمناں } دست خاور
۰۳۵،	دامغاں } دست خاور
۰۴،	جنوب مشرق
۰۴۱،	کرمان (دشت لوطہ)
۰۴۲،	بلوچستان - ایرانی - مکران۔
۰۵،	جنوب
۰۵۱،	فارس و خلیج فارس شیراز۔ اصطخر۔ بندر عباس۔ لنگہ۔ بوشہر۔ بندر شاپور۔

۹۵۵٫۶	مغرب
۶۱ء	خوزستان۔ شوستر۔ اہواز۔ وزفل۔
۰۶۲ء	لرستان
۰۶۳ء	کرانشاہاں
۰۶۴ء	کُردستان
۰۶۵ء	ہمدان
۰۷ء	وسطہ
۰۷۱ء	طہران
۰۷۲ء	قزوین
۰۷۳ء	خمسہ
۰۷۴ء	عراق عجم۔ کاشان
۰۷۵ء	اصفہان
۰۷۶ء	یزد

تیسرا باب

اجراء و واپسی کتب

مستعیرین کو کتابوں کے لینے اور واپس کرنے میں سہولت بہم پہونچانا ہر ایک لائبریری کا فرض ہے۔ جہاں مستعیرین کی جائز سہولت کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ وہاں کا انتظام قابل اطمینان نہیں خیال کیا جاتا۔ اسواسطے ضروری ہے کہ ہر چھوٹی اور بڑی لائبریری میں کتابیں جاری اور واپس کرنے کے ایسے آسان طریقے اختیار کئے جائیں کہ جن سے مستعیرین کو کتابوں کے اجراء و واپسی میں دقت نہ ہو۔ کیونکہ تھوڑی سی دقت سے بھی مستعیرین اکثر گھبرا اُٹھتے ہیں اور لائبریری کی کتابوں کے استعمال میں کمی کر دیتے ہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہئیے کہ وہی لائبریری زیادہ مفید خیال کی جاتی ہے کہ جس کی کتابیں زیادہ استعمال میں آتی ہیں۔ اور کتابوں کا استعمال اُسی وقت زیادہ ہو سکتا ہے کہ جب مستعیرین کو کتابوں کے لینے اور دینے میں زیادہ سے زیادہ سہولت بہم پہونچائی جا سکے۔ بنا بریں ہم اجراء و واپسی کے دو مختصر طریقے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جن پر تقریباً ہر ایک لائبریری میں بآسانی عمل کیا جا سکتا ہے اور جن سے مستعیرین کو کتابیں لینے اور دینے میں آسانی ہو گی۔

پہلا طریقہ اُن چھوٹی لائبریریوں کے لئے مفید ہو گا کہ جن میں سالانہ دو ہزار کتابوں سے کم جاری ہوتی ہوں اور جہاں دو ہزار سے زیادہ کتابیں جاری ہوتی ہیں۔ اُن کے لئے دوسرا طریقہ مناسب ہو گا

پہلا طریقہ

جب کسی لائبریری کے مستعیرین کی تعداد تھوڑی ہو تو مناسب ہے کہ تعداد کے لحاظ سے اتنے ہی صفحات کا ایک رجسٹر بنایا جائے جس کا نمونہ حسب ذیل ہے

نام مستعیر		کلاس			نمبر صفحہ	
نمبر سلسلہ	نام کتاب	نمبر کتاب	تاریخ اجرا	تاریخ واپسی	دستخط لائبریرین بوقت واپسی کتاب	کیفیت

اگر پبلک لائبریری ہو تو بجائے کلاس کے مستعیر کا پورا پتہ درج کرنا چاہیئے۔
(پانچسو صفحات کا چھپا ہوا رجسٹر تقریباً چار روپیہ میں مل سکتا ہے) جب کوئی مستعیر کتاب جاری کرانا چاہے تو اس سے مندرجہ ذیل اجرائی رسید بھروائی جائے۔

نمونہ

میرٹھ کالج لائبریری میرٹھ	
کتاب کا نام امیر خسرو	کتاب کا نمبر
مصنف کا نام	
مستعیر کے دستخط	رجسٹر نمبر
پتہ سلطان پور تاریخ کچھ نہیں	

(یہ چھپی ہوئی سلپیں تقریباً سوا روپیہ ہزار مل سکتی ہیں)
مستعیر سے یہ رسید اس وقت بھروائی جائے کہ جب مطلوبہ کتاب لائبریری میں موجود ہو کیونکہ اگر شروع ہی سے اس قسم کی احتیاط نہ برتی گئی۔ تو روزانہ کافی تعداد میں لائبریری کی یہ بھری ہوئی اجرائی رسیدیں اور مستعیرین کا بیش قیمت وقت بیکار جایا کرے گا۔ بہرحال جب معلوم ہو جائے۔ کہ کتاب اس وقت لائبریری میں موجود ہے۔ تو یہ اجرائی رسید بھروائی جائے۔ اس کے بعد اس رسید سے کتاب کا نام و نمبر رجسٹر کے اس صفحہ پر جس پر کہ مستعیر کا نام لکھا ہوا ہے۔ درج کیا جائے۔ پھر کتاب نکالکر

مستعیر کو دیدی جائے اور کتاب کی جگہ یہ اجرائی رسید رکھوا دی جائے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا۔ کہ جب کسی دوسرے مستعیر کو اس کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تو اس کتاب کے بجائے جو سلپ رکھی ہوئی ہے۔ اس کے دیکھنے سے فوراً معلوم ہو جائے گا۔ کہ یہ کتاب فلاں مستعیر نے فلاں تاریخ کو لی ہے۔ اور فلاں تاریخ تک یہ واپس ہوگی۔ اگر یہ سلپ کتاب کی جگہ نہ رکھی جائے۔ تو پھر یہ معلومات بہم پہونچانے کے لئے رجسٹر کے تمام اوراق گردانی کرنی پڑے گی۔ جس میں لائبریرین کا کافی وقت بیکار صرف ہوگا۔

جب کتاب واپس آئے۔ تو اول اس کو رجسٹر میں سے واپس کیا جائے۔ یعنی اس کتاب کے نام کے سامنے والی تاریخ واپسی کے کالم میں واپسی کی تاریخ ڈال دی جائے اور وصول یابی کے دستخط کر دئے جائیں۔ اس کے بعد کتاب کو اس کے مقام پر الماری میں رکھوا دیا جائے اور سلپ مستعیر کو واپس کر دی جائے۔ سلپ نکالنے میں بہت احتیاط سے کام لیا جائے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ برابر کی کوئی دوسری سلپ اس مستعیر کو دیدی جائے۔ یا پھاڑ دی جائے۔

دوسرا طریقہ

اجراء و واپسی کتب کے متعدد طریقے رائج ہیں اور بالخصوص ہندوستان میں جتنی لائبریریاں ہیں کم و بیش اتنے ہی طریقے مروج ہیں لیکن اجراء و واپسی کا وہ طریق کار کہ جس سے ذیل کے سوالات کا بہ آسانی جواب مل سکے۔ بہترین خیال کیا جاتا ہے:۔

(۱) آج ہر ایک مضمون کی جداگانہ کتنی کتنی کتابیں جاری ہوئیں ؟

(۲) آج کن کن صاحبان نے کتابیں جاری کرائیں ؟

(۳) آج کن کن کتابوں کی واپسی کی آخری تاریخ ہے ؟

(۴) آج کل کتنی کتابیں جاری ہوئیں ؟

(۵) فلاں کتاب کب جاری ہوئی اور کب تک واپس ہوگی ؟

ان سوالات کے جوابات مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کرنے سے بہ آسانی مل سکتے ہیں۔

اس طریق کار میں سب سے اول یہ ضروری ہے۔ کہ لائبریری کی تمام کتابوں و مجلد رسالہ جات وغیرہ کی پُشت پر نمونہ ذیل تاریخ نامہ چسپاں کیا جائے۔ اور اس کے

سامنے دوسری طرف یعنی جلد کے پٹھے کی اندر کی رُخ سیدھے حصہ پر نیچے کی طرف ٹک پاکٹ یعنی "کتاب کا خلطہ" چسپاں کیا جائے۔ اس خلطہ پر مستعیر کے لئے مختصر ضروری ہدایات چھپی ہونی چاہئیں۔ تاکہ مستعیر کو لائبریری کے ضروری قوانین سے لاعلمی کا کوئی عذر ہی باقی نہ رہے۔ اس خلطہ میں بک کارڈ رکھا جائے۔ اس کے بعد کتاب کی پُشت پر نیچے سے تین انچ جگہ چھوڑ کر ایک سفید۔ ہشت پہلو چیٹ لگائی جائے۔ بغیر اس بات کے خیال کئے ہوئے کہ پُشت کتاب پر جو اس کا نام لکھا ہے۔ اس کا کچھ حصہ اس چیٹ کے لگانے سے چھپ جائے گا۔ کیونکہ اگر اس پر سختی سے پابندی نہ کی گئی تو اول تو اوپر نیچے چیٹیں لگی ہوئی بھدّی معلوم ہوں گی۔ دوسرے اس قسم کی کتابیں جب ایک قطار میں رکھی جائیں گی۔ تو ان کے معلوم کرنے میں مستعیرین کو دقّت محسوس ہوگی۔ اور اگر چیٹیں ایک مقررہ بلندی پر چسپاں کی جائیں گی۔ تو خوش نما معلوم ہونے کے علاوہ کتاب کا نمبر معلوم کرنے کے لئے الماری کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک مستعیرین کی نگاہ بہ آسانی گذر جائے گی۔

ڈیٹ سلپ کا نمونہ (تاریخ نامہ)

۹۵۴،۰۲			۹۹۴ الف
یہ کتاب آخری لگی ہوئی تاریخ پر جاری کی گئی ہے۔ وقت مقررہ کے بعد واپس کرنے پر ایک آنہ یومیہ دیرانہ وصول کیا جائے گا			

نمونہ
"بک پاکٹ کتاب کا خلطہ"

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶)

۹۵۴۰۲
الف ۹۹۴
ک ۴

نمونہ چٹ

۹۵۴۰۲
الف ۹۹۴

جو کتاب کی پُشت پر نیچے سے تین انچ کی بلندی پر چسپاں کی جائے
جس پر کال نمبر یعنی تقسیم و مصنّف وغیرہ کا نمبر لکھا جائے

نمونہ بک کارڈ

(یہ کارڈ کتاب کے خلطہ میں رکھا جائے)

الف ۹۹۴ آزاد۔ محمد حسین دربار اکبری	۱۹۲۰ء		۹۵۴۰۲

اس کے بعد ایک خاص صفحہ پر کہ جو پہلے سے مقرر کر لیا جائے۔ لائبریری کی مہر لگائی جائے بعض لائبریرین اپنی لائبریری کی کتابوں کے صفحہ ۲۴ پر مہر لگاتے ہیں۔ اور بعض ننواں صفحہ پر۔ بہر حال یہ ضروری نہیں ہے۔ کہ کون سا صفحہ ہو۔ کوئی ایک صفحہ مقرر کر لیا جائے۔ اور پھر تمام کتابوں کے اسی صفحہ پر مہر لگائی جائے۔ کتاب کے متعدد صفحات پر مُہر لگانے سے کتاب بدنما ہو جاتی ہے۔

جب اس طرح سے کتاب تیار ہو جائے۔ تو اسکو رجسٹر داخلہ کتب میں درج کیا جائے۔ رجسٹر داخلہ کا نمبر اور اس کے نیچے (کال نمبر) (تقسیم نمبر و مصنّف نمبر) ٹائٹل پیج (یعنی جس صفحہ پر کتاب اور مصنّف کا نام اور مطبع و تاریخ اشاعت وغیرہ درج ہوتی ہے۔) اس کی پُشت پر اوپر اندر کی طرف بائیں کونے پر لکھا جائے۔ بُک کارڈ اور چِپٹ پر نمبر ڈالنے کے بعد مصنّف کارڈ اور تصنیف کارڈ وغیرہ بنائے جائیں۔ یا اگر مطبوعہ فہرست کتب ہو تو اس میں اس کا اندراج کیا جائے اور اس کے بعد اس کو سیکشنل رجسٹر میں درج کیا جائے۔ اب کتاب کو اس کے مقام پر رکھوا دیا جائے۔ گویا اب کتاب" ایشو" (اجراء) کے واسطے تیار ہو گئی۔

کتابوں کی اجراء کا طریقہ | اب اس مستعیر کو کہ جو کتابیں لینے کا مجاز ہو۔ ایک" پرمٹ کارڈ" (اجازت نامہ) دیا جائے۔ اس اجازت نامہ پر لائبریرین کے دستخط ہونے چاہئیں۔ نمونہ حسب ذیل ہے۔

(دیکھئے صفحہ ۱۲۳)

نمونہ

پرمٹ کارڈ

(اجازت نامہ)

نمبر

بابت ــــــــــ ۶ء

مستعیر کے پورے دستخط ....

پتہ ....

دستخط لائبریرین

اس اجازت نامہ کے ہر دو طرف خانے ہونے چاہئیں۔ تاکہ اس پر کم از کم پچاس کتابیں جاری کی جاسکیں۔ جس وقت یہ اجازت نامہ جاری کیا جائے۔ اس وقت اس "اجازت نامہ" کا نمبر اور مستعیر کا نام پتہ۔ تاریخ داخلہ ایک رجسٹر میں درج کر لیا جائے۔

تاکہ ضرورت کے وقت معلوم کیا جا سکے۔ کہ فلاں نمبر کا مستعیر فلاں شخص ہے۔ جو فلاں تاریخ کو لائبریری کا ممبر یعنی مستعیر قرار دیا گیا ہے۔ اگر لائبریری میں ضمانت بھی لی جاتی ہے۔ تو وہ رقم بھی اس کے سامنے درج کی جائے۔ ضمانت لی جانے والی لائبریری میں ایک خانہ تاریخ واپسی زرِ ضمانت اور ایک خانہ دستخط وصول یابی مستعیر ہونا چاہیئے۔

اب مستعیر اجرائی رسید کہ جس کا نمونہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ بھر کر معہ اپنے پرمٹ کارڈ کے اجرائی محرر کو دیدے۔ محرر مذکور کے پاس سے لائبریری کا وہ چپراسی کہ جو کتابیں الماریوں میں سے نکالنے اور رکھنے پر مامور ہے وہ لکڑی کی ایک تختی میں اس اجرائی رسید کو رکھ کر کتاب مطلوبہ کہ جس کا نمبر اس رسید میں پڑا ہوا ہے۔ نکال لے۔ اور اس رسید کے کال نمبر کو کتاب کے کال نمبر سے ملا کر کتاب کے مقام پر رکھدے۔ اور کتاب کو اجرائی محرر کی میز پر لا کر رکھدے۔ اب محرر "تاریخ نامہ" پر کہ جو کتاب میں چسپاں ہے۔ تاریخ اجرائی لگائے۔ پھر "بک کارڈ" کہ جو کتاب کے خلط میں رکھا ہوا ہے۔ اس میں بھی اجرائی تاریخ لگائے۔ اور اسی کارڈ کے پہلے خانہ۔ نمبر مستعیر۔ میں اس مستعیر کے "اجازت نامہ" کا نمبر درج کر کے اس "بک کارڈ" کو تاریخ امروزہ میں اپنی کارڈوں کی کشتی (ٹرے) میں رکھ لے اور مستعیر کے اجازت نامہ پر اجرائی تاریخ کی مہر لگا کر کتاب " اجازت نامہ" مستعیر کے حوالہ کر دے۔

اگر ایک وقت میں ایک مستعیر کئی کتابیں (کہ جس کی اسکو اجازت ہو) لینا چاہتا ہے تو جتنی کتابیں لینی ہیں۔ اسی قدر اس کو "اجرائی رسیدیں" بھرنی ہونگی۔ کیونکہ ہر کتاب کے بجائے اس کے مقام پر ایک اجرائی رسید رکھی جائے گی۔ اسواسطے یہ نہایت ضروری ہے کہ ہر کتاب کے لئے ایک جداگانہ اجرائی رسید بھروائی جائے۔ جو مجریہ کتاب کی جگہ رکھی جا سکے۔
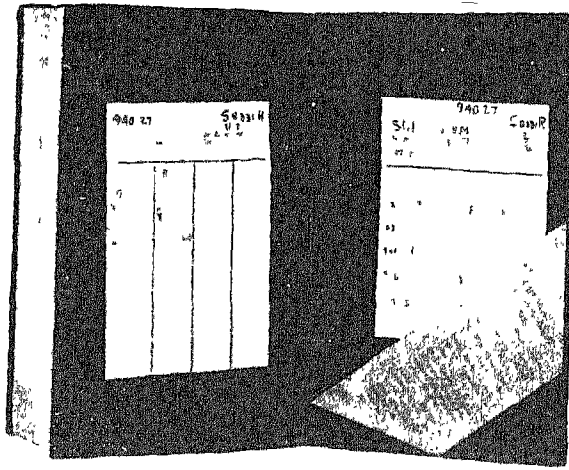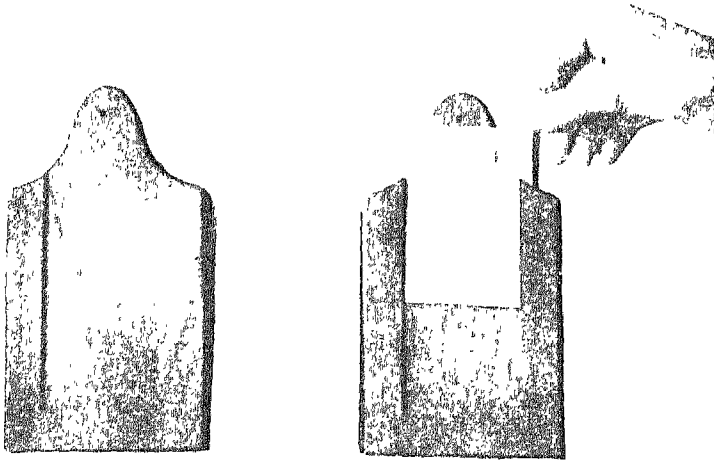
ملاحظہ-ایک کارڈ اور تاریخ نامہ

لکڑی کی تختی (تمی) .. اجازت نامہ (پرمٹ کارڈ) لکڑی کی تختی (تمی)

(معہ اجرائی رسید) (بغیر اجرائی رسید)

BY COURTESY OF COL. T. F O DONNELL

نمونہ اجرائی رسید (ریکیوزیشن سلپ)

لائبریری کا نام

مصنف نمبر	تقسیم نمبر	
		کتاب کا نام معہ مصنف ....
		مستعیر کا نام ....

اجرائی تاریخ ....

اجازت نامہ کا نمبر ....

نمونہ لکڑی کی تختی کہ جسمیں اجرائی رسید رکھکر کتاب کی جگہ رکھنا چاہئے
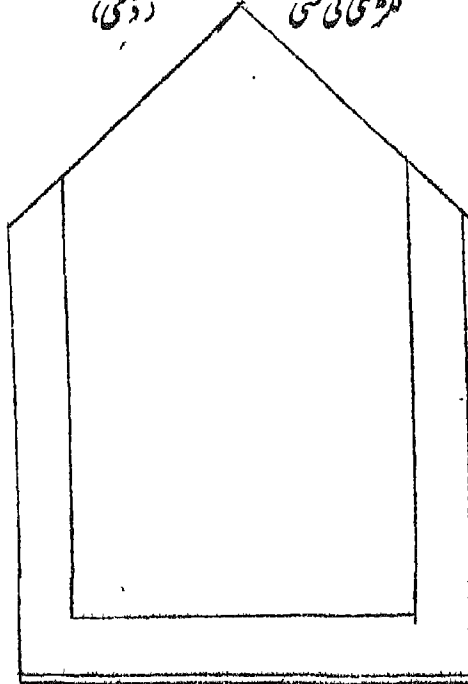
اب لائبریری بند ہونے سے ایک گھنٹہ قبل اجرائی کتب کا کام بند کردیا جائے۔ اور جس قدر کتابیں آج جاری کی گئی ہیں ان کے "بک کارڈ" جو اجرائی محرر کی کشتی میں جمع ہوتے رہے ہیں۔ ان بک کارڈ کو مضمون وار علیحدہ کرلیا جائے اور پھران کو نمبروار ترتیب دیکر ٹرے (کشتی) میں رکھ لیا جائے۔ان کو مضمون وار چھانٹ کر اجرائی روزنامچہ بنایا جائے۔ جس سے یہ معلوم ہوسکے کہ آج فلاں مضمون کی کتابیں اتنی اور فلاں کی اتنی اور فلاں کی اتنی جاری کی گئی ہیں۔ جن کی میزان کل اس قدر ہے۔ مہینہ کے ختم پر اس ماہ کی مجریہ کتابوں کی میزان لگائی جائے۔ تاکہ اس ماہ کی کُل مجریہ کتابوں کی صحیح تعداد معلوم ہوسکے۔ اور اسی طرح سال کے ختم پر ماہانہ مجریہ تعداد کو جمع کرکے سالانہ مجریہ تعداد معلوم کی جائے۔

واپسی کتب کا طریقہ | جب مستعیر کوئی کتاب واپس کرے تو اجرائی محرر کتاب کے تاریخ نامہ پر اجرائی تاریخ کے سامنے واپسی کی تاریخ کی مہر لگائے۔ اس تاریخ نامہ سے اجرائی تاریخ معلوم کرکے اپنی (ٹرے) میں سے اس تاریخ کے بک کارڈوں) میں سے اس کتاب کے نمبر کا "بک کارڈ" نکال کر تاریخ واپسی لگائے۔ اور اس بک کارڈ کو کتاب کے خلطہ میں رکھ کر لائبریری کے ملازم کو دیوے۔ تاکہ وہ کتاب کو اس کے مقام پر رکھ آئے۔ اور اجرائی رسید لاکر مستعیر کو دیدے۔ مستعیر کے اجازت نامہ پر بھی تاریخ اجراء کے سامنے تاریخ واپسی لگائی جائے۔

چوتھا باب

چوتھا باب

نئی کتابوں کا انتخاب کرنا اور اُن کی خریداری

چونکہ لائبریری قائم کرنے کا مقصد ہر جگہ یہی ہوتا ہے کہ مستعیرین و ناظرین کو بہت کم خرچہ پر کافی معلومات بہم پہونچائی جاسکے۔ اس لئے کتابیں انتخاب کرنے والے کا ابتدائی وانتہائی فرض یہ ہے کہ جملہ مضامین کی ایسی بہترین کتابوں کا انتخاب کرے کہ جو اس کے مستعیرین وناظرین کے لئے مفید اور باعث دلچسپی ہوں۔ لائبریری کے ہر ایک مضمون کو اس سرمایہ کے اندر کہ جو اس مضمون کی کتابوں کی خرید کے لئے مخصوص کیا گیا ہو۔ حتی الامکان مکمل رکھئے۔

ان تمام کتابوں کے کہ جو بہت زیادہ مشہور ہوں۔ ایک ہزار مستعیرین کی تعداد پر کم از کم دو نسخے خرید کئے جائیں۔ مشہور سے یہ مقصد نہیں کہ وہ مشہور مخرب اخلاق کتابیں کہ جن کا پڑھنا تہذیباً و اخلاقاً ممنوع ہو۔ خریدی جائیں۔ بلکہ ایسی کتابیں مراد ہیں کہ جو اپنے مضامین کی خوبیوں کے باعث مشہور ہوں۔ یعنی جن کے پڑھنے سے جذبۂ بیداری قوم۔ پابندیٔ اخلاق۔ سیاسی وتاریخی معلومات میں اضافہ ہو۔ اور مذہبی۔ مُلکی۔ ادبی خدمت کرنے کا جذبہ پیدا ہو۔ اور تجارتی۔ معاشرتی۔ اقتصادی حالات کو بہتر بنانے کا طریقہ معلوم ہو۔ اور جن سے جذبۂ ہمدردی وایثار کا سبق حاصل ہو۔

کسی خاص مضمون پر کتابیں خریدنے کی اُسوقت ضرورت ہوتی ہے کہ جب کسی خاص فرقہ یا جماعت کے لوگ اس مضمون پر معلومات حاصل کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ جس طرح انتخاب کنندگان کو اپنے تجربہ کی بنا پر مضمون مطلوبہ اور اس کی اطلاعات پر واقفیت رکھنا ضروری ہے۔ اسی طرح دوسرے مضامین پر جو کتابیں طلب کی جارہی ہیں۔ ان کا توازن رکھنا اور یہ معلوم کرنا کہ مطلوبہ مضامین میں کون کون سے مضمون مقابلتاً زیادہ ضروری ہیں۔ کہ جن کی خریداری لائبریری کے لئے مفید ہوگی۔ بہرحال ایسی کتابوں کا انتخاب کیا جائے کہ جو زیادہ تعداد کو کافی فائدہ پہنچا سکیں۔ یعنی لائبریری کے لئے عموماً ایسی کتابیں خریدی جائیں کہ جن کو مستعیرین وناظرین کی تعداد پڑھے اور اُن سے مستفید ہو۔ وہی لائبریری اچھی خیال کی جاسکتی ہے۔ کہ جہاں سے

ضرورت کے وقت عمدہ کتاب۔ مناسب مستعیر کو ٹھیک وقت پر دستیاب ہو سکے۔
انتخاب کتب کے وقت تین باتوں کا خاص طور پر خیال رکھنا ضروری ہے۔

کتابوں کی خرید کے وقت تین باتوں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے

اول۔ کتابوں کا خاص طور پر خیال رکھا جائے کہ کس قسم کی کتابیں لائبریری کے لئے مفید ہوں گی۔

دوسرے۔ پبلک کا یعنی اس لائبریری کے مستعیرین و ناظرین کی ضرورت کا کہ جو ان کے طالب ہوتے ہیں۔

تیسرے۔ سرمایہ کا کہ جو اس پر صرف کیا جا سکتا ہے۔

ہر ایک مضمون کی کتابیں اس مخصوص رقم کے اندر خریدی جانی چاہئیں۔ کہ جو اس کے لئے مخصوص کی گئی ہے۔ اگر دوران سال میں کسی وجہ سے اس مضمون کی کتابیں نہ خریدی جا سکیں اور اس کی کل رقم یا اس کا کچھ حصّہ باقی بچے۔ تو اس رقم کو دوسرے ان مضامین کی کتابوں کی خرید پر صرف کیا جا سکتا ہے۔ کہ جو اس وقت مہیّا ہو سکیں۔

لائبریری کمیٹی

کتابوں کے انتخاب کے لئے ضروری ہے کہ بشمول لائبریرین چار یا پانچ قابل اور علم دوست ایسے اشخاص کی کہ جو مختلف علوم سے دلچسپی رکھتے ہوں۔ ایک کمیٹی بنائی جائے۔ ان کا فرض ہو کہ وہ مہینہ میں ایک ایسی کتابوں کی فہرست تیار کریں۔ کہ جو لائبریری میں موجود نہ ہوں۔ زیادہ تر ان کو اُن مضامین کی کتابوں کی فہرست تیار کرنی چاہیئے۔ کہ جن سے بذاتِ خود دلچسپی ہو۔ یا ایسی کتابیں کہ جو انھوں نے پڑھی ہوں۔ اور وہ لائبریری کے لئے مفید خیال کی جاتی ہوں۔ چونکہ فہرست کتب سے کسی کتاب کے اچھے یا بُرے ہونے کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اس واسطے ضروری ہے کہ انتخاب کنندہ مصنّف اور اس کے کلام سے بذاتِ خود واقف ہو۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی خاص تصنیف مقبول عوام ہونے کے باعث اپنے مصنف کو مشہور کر دیتی ہے۔ لیکن اس مصنّف کی دیگر تصنیفات اس پایہ کی نہیں ہوتیں۔ بلکہ بعض تو نہایت ناقص و لچر ہوتی ہیں۔ اس واسطے اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ کہ انتخاب کنندہ یا تو اس کتاب سے خود واقف ہو۔ یا کم از کم اسے معلوم ہو۔ کہ جس کتاب کو وہ منتخب کر رہا ہے۔ اس کے متعلق سمجھدار لوگوں کی رائے کیسی ہے

انتخاب کتب کے بارہ اصول

انتخاب کتب کے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے۔

(۱) جس مقام پر لائبریری ہو۔ وہاں کے لوگوں کی طرزِ معاشرت کا خیال رکھنا۔

(۲) مختلف قسم کی کتابوں کے مختلف استعمال کا خیال کرنا۔

(۳) اضافہ کتب میں لائبریری کی اصل منشا و مقصد کا خیال کرنا۔

(۴) مستعیرین کی دماغی قابلیت و استعداد کا لحاظ رکھتے ہوئے ان میں صحیح کتابوں کے مطالعہ کا مادہ پیدا کرنا۔

(۵) جہاں سے کتابوں کے متعلق اطلاعات بہم پہونچ سکتی ہوں۔ ایسے مقامات سے باخبر رہنا۔

(۶) لائبریری کے نقطہ نگاہ سے مصنّف و تصنیف سے واقفیت پیدا کرنا۔

(۷) صحیح انتخاب کے لئے آسان طریقہ پر کتابوں کے تبصرہ۔ تشریح و تنقید کی قابلیت پیدا کرنا کہ جس سے لائبریری کے مقاصد پورے ہوتے ہوں۔

(۸) تنظیم لائبریری کے لئے مناسب انتخاب کتب کا طے کرنا۔

(۹) انتخاب کتب کے ضروری و اصولی ارکان کے معلوم کرنے کا صحیح طریقہ معلوم کرنا۔

(۱۰) کتاب یا کسی مضمون کو طلب کرنے والوں کی کثرت تعداد سے کتاب یا مضمون کی صحیح طلب کو معلوم کرنا۔

(۱۱) تجویز کنندگان کی دماغی و شخصی قابلیت کا صحیح اندازہ لگانا۔

(۱۲) اختلافات طلب پر غور کرنا اور یہ معلوم کرنا کہ کن اطلاعات کو بہم پہونچانے کے لئے مضامین مطلوبہ کی مانگ ہے۔ اور اس کے خواہشمند کس شخصیت کے لوگ ہیں۔

جب ممبران کمیٹی اپنی اپنی فہرستیں تیار کرلیں۔ تو وہ تمام فہرستیں کمیٹی کے جلسہ میں پیش کی جائیں۔ تاکہ ممبران ایک دوسرے کی فہرستوں پر اظہار رائے کرسکیں آخرکار کمیٹی کی منظور کردہ فہرستیں لائبریرین کے سپرد کی جائیں۔ تاکہ وہ ان کی باقاعدہ خرید شروع کردے۔ خرید کے متعلق یہ دیکھا گیا ہے کہ مختلف کتب فروشوں سے تخمینہ جات منگانے کے بعد کسی ایک ہی خرید کتب کا معاملہ طے کرلیا جانا بہتر ہوتا ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ مختلف مقامات کے کتب فروشوں اور پبلشرز سے کتابیں مہیا کی جائیں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے اول تو لائبریری کو کمیشن کم ملتا ہے۔ دوسرے محصول ڈاک یا ریل زیادہ صرف ہوجاتا ہے۔ جس سے کتاب بہت گراں پڑتی ہے۔ ایک کتب فروش کی معرفت تمام کتابیں خریدنے میں بہر صورت کفایت رہتی ہے۔ کتابوں کے انتخاب کے لئے ایسی فہرستیں اور رسالہ جات دیکھنے چاہئیں۔ کہ جن میں جدید کتابوں پر تنقید و تبصرہ کیا جاتا ہو

یعنی جن میں مصنف و تصنیف کے متعلق تھوڑا سا ذکر اور قابل و مشہور لوگوں کی رائے کا اظہار درج ہو۔ ان میں سے چند کے نام و پتہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔

فہرستیں

(۱) کتاب نما۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی۔
(۲) فہرست کتب۔ صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ۔
(۳) فہرست کتب۔ شیخ مبارک علی کتب فروش لاہور۔
(۴) فہرست کتب۔ انوار المطابع لکھنؤ
(۵) فہرست کتب۔ مطبوعات جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد دکن۔

رسالے

(۱) اردو۔ حیدرآباد دکن۔
(۲) نگار۔ لکھنؤ
(۳) جامعہ۔ جامعہ ملیہ۔ دہلی۔
(۴) ہندوستانی" اردو اکاڈیمی۔ الہ آباد۔
(۵) معارف۔ دارالمصنفین۔ اعظم گڈھ۔

مستعیرین کو کتابیں انتخاب کرنے کی اجازت

ہر ایک لائبریری میں مستعیرین کو اس بات کی اجازت ہونی چاہئے۔ کہ وہ عمدہ قسم کی کتابوں کو کہ جو اس لائبریری میں موجود نہ ہوں۔ نام اور ان کے ملنے کا پتہ قیمت اور مصنف کا نام اور اگر ممکن ہو سکے۔ تو اس کتاب کا سن طباعت ایک ایسے رجسٹر میں کہ جو اس کام کے لئے مخصوص کیا گیا ہو۔ درج کر دیں۔ لائبریری کمیٹی میں جس وقت انتخاب کتب کی فہرستیں پیش کی جائیں۔ تو اس رجسٹر کو بھی پیش کیا جائے تاکہ اس کی کتابوں پر بھی غور کیا جا سکے۔ یہ عام طور پر دیکھا گیا ہے۔ کہ اسکول اور کالج لائبریریز کے لائبریرین کی حیثیت عموماً ایک کلرک کی سی ہوتی ہے۔ اس کو اجازت نہیں ہوتی۔ کہ وہ کوئی کتاب اپنے پسند کی خرید سکے۔ یہ حقیقتاً ایک قسم کی زیادتی ہے۔ کیونکہ کتابوں کے متعلق ہوشیار اور تجربہ کار لائبریرین کی معلومات کافی وسیع ہوتی ہیں۔ وہ اس کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔ کہ آج کل کون سی کتابوں کی زیادہ مانگ ہے۔ آیا اس کے مستعیرین سیاسیات کی کتابوں کے زیادہ خواہاں ہیں یا معاشیات کی کتابوں کے یا ادبی کتابوں کا دور دورہ ہے۔ اور مضامین پسندیدہ عوام میں سے کن کتابوں کی زیادہ مانگ ہے۔ اس کتاب کے کتنے نسخے اس کی لائبریری میں موجود ہیں۔ اور کتنے مزید نسخوں کا اضافہ اس کے مستعیرین کی مانگ کو ایک حد

پورا کر سکتا ہے۔ نیز وہ یہ بھی سمجھتا ہے۔ کہ فلاں جماعت کے لئے فلاں کتابیں بہ لحاظ ان کے مدارج کے مناسب ہیں۔ پھر ایسی حالت میں لائبریری کمیٹی کے علم دوست ممبران کا یہ اخلاقی فرض ہو جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی لائبریری کے مستعیرین کی ضروریات و دلچسپی کو ملحوظ رکھتے ہوئے لائبریرین سے ایسی کتابوں کی ایک فہرست تیار کرائیں۔ جو اس لائبریری کے مستعیرین کی ضروریات کو پورا کر سکے۔

پبلک لائبریریوں میں تو انتخاب کتب کا کام پورے طور پر لائبریرین ہی کے سپرد ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس کی لائبریری کے مستعیرین وناظرین کی دلچسپی اور مانگ کا علم صرف اس کو ہی ہوتا ہے۔ لائبریری کمیٹی کے وقت ممبران کو یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ اس وقت لائبریرین کی حیثیت بطور مستعیرین کے نمائندہ کی ہے جو مستعیرین کی مانگ ان کے سامنے پیش کر رہا ہے۔ اس میں حتی الامکان سہولت بہم پہونچانا ہر علم دوست ممبر کا اخلاقی فرض ہے۔

تشریحاتِ اصطلاحات

تشریحاتِ اصطلاحات

اجازت نامہ۔ (پرمٹ کارڈ) یہ ایک کارڈ ہوتا ہے جس پر مستعیر کا نام اور لائبریرین کے دستخط ہوتے ہیں۔ اس کارڈ کو دکھلا کر کتابیں جاری اور واپس کی جاتی ہیں۔ اس پہ اجراء و واپسی کتب کی تاریخ پڑتی ہے۔

اجرائی میز۔ (چارجنگ کاؤنٹر) وہ مقام ہے کہ جہاں سے مستعیرین کتابیں لیتے اور واپس کرتے ہیں۔

اعشاریائی تقسیم کتب۔ (ڈیسیمل کلاسیفیکیشن) "تقسیم کتب" کا وہ طریقہ ہے۔ جس کو ملول ڈیوی نے ۱۸۷۳ء میں ایجاد کیا۔ اس میں مضامین کی تقسیم کو اعداد سے ظاہر کیا ہے اور مضامین کی تقسیم در تقسیم کو اعشاریہ سے وسعت دی ہے۔

بارِ اشاعت۔ (اڈیشن) جب کسی کتاب کو بجنسہ یا کسی قدر ترمیم کے ساتھ دوبارہ شائع کیا جاتا ہے تو وہ اس کا دوسرا، تیسرا (وغیرہ وغیرہ) بارِ اشاعت کہلاتا ہے۔

بک پلیٹ۔ یہ ایک مطبوعہ سلپ ہوتی ہے۔ جس پر لائبریری کا نام چھپا ہوتا ہے۔ جب کسی کتاب کا لائبریری میں اضافہ ہوتا ہے تو اس سلپ پر اس کتاب کا نمبر اور تاریخ داخلہ درج کر کے کتاب کے پٹھے پر (اندرونی رُخ) چسپاں کر دی جاتی ہے۔ جس سے کتاب کی ملکیت اور تاریخ داخلہ معلوم ہوتا ہے۔

بک کارڈ۔ ہر ایک کتاب کے خانہ میں ایک کارڈ رکھا ہوتا ہے۔ جس پر اس کتاب کا نمبر اور نام لکھا ہوتا ہے۔ جس وقت کتاب جاری (ایشو) ہوتی ہے تو اس کارڈ پر اس دن کی تاریخ ڈال کر اپنے پاس رکھ لیا جاتا ہے۔ اور اس کے حاشیہ پر مستعیر کے اجازت کا نمبر ڈال دیا جاتا ہے۔

بک لیبل۔ کتاب کی پُشت پر ایک چھوٹی سی چِٹ لگا دی جاتی ہے۔ جس پر کتاب کا نمبر ڈالا جاتا ہے

بک نمبر۔ ایک کتاب کو اُس مضمون کی دوسری کتابوں سے امتیاز کرنے کے لیئے جو اعداد یا حروف کتاب کی پُشت پر بک لیبل میں لکھے جاتے ہیں وہ بک نمبر کہلاتے ہیں۔

تاریخ نامہ - (ڈیٹ سلپ) یہ ایک بہت ہلکا کارڈ ہوتا ہے جو کتاب کے آخری صفحہ پر چسپاں کیا جاتا ہے - اس پر کتاب کا نمبر ہوتا ہے - اور اجرا و واپسی کی تاریخ کے خانے بنے ہوتے ہیں -

تجزیہ کارڈ - (انالیٹک کارڈ) جب کسی مصنف - تصنیف - یا مضمون کی تشریح کی ضرورت ہوتی ہے تو "مصنف تجزیہ" "تصنیف تجزیہ" اور "مضمون تجزیہ" کارڈ بنائے جاتے ہیں ان سے خاص عنوان کی تخصیص کو ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے -

تخلّص - وہ مختصر نام کہ جو شاعر اپنے لئے مقرر کر کے شعر میں نظم کرتا ہے - جیسے غالب - ذوق - مومن - انیس - دبیر - وغیرہ -

ترتیب کارڈ - (شلف لسٹ کارڈ) اس کارڈ پر مصنّف و تصنیف کا مختصر نام لکھا جاتا ہے - جس میں سن طباعت - جلد نمبر - اور کال نمبر کے علاوہ داخلہ نمبر بھی ڈالا جاتا ہے - نیز جس طرح کتابیں الماریوں میں ترتیب دی جاتی ہیں اسی طرح یہ کارڈ ترتیب دیئے جاتے ہیں - تاکہ کتب کی سالانہ جانچ کے وقت آسانی ہو - یہ کارڈ مضمون کارڈ کا بھی ایک حد تک کام دیتے ہیں -

تصنیف کارڈ - (ٹائیٹل کارڈ) جس کارڈ میں پہلی سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کا نام لکھا جاتا ہے - تصنیف کارڈ کہلاتا ہے -

تقسیم کتب - (کلاسیفیکیشن) کتابوں کے مضمون وار تقسیم کرنے کے طریقہ کو "تقسیم کتب" کہتے ہیں -

حوالہ کارڈ - وہ کارڈ کہلاتا ہے کہ جس سے ایک مضمون کو اُسی نوعیت کے دوسرے مضمون یا مضامین سے حوالہ دیا جائے - یا ایک مصنّف کو اس کے پورے نام سے یا اس کے پورے نام کو اس کے مشہور مختصر نام یا تخلّص وغیرہ سے حوالہ دیا جائے - حوالہ دو طرح کے ہوتے ہیں -

"دیکھئے" (اور) "نیز دیکھئے"

(۱) "دیکھئے" (سی) کا حوالہ اس وقت دیا جاتا ہے کہ جب ایک مضمون پر کوئی خاص کتاب نہو - لیکن اس مضمون کی کتاب اسی نوعیت کے دوسرے

مضمون کے تحت میں ہو۔ تو اس نہونے والے مضمون کو دوسرے ہونے والے مضمون سے " دیکھئے " کا حوالہ دیا جائے گا۔

(۲) جب ایک کتاب کو چند آدمیوں نے مل کر لکھا ہو تو پہلے نام کا باقی شرکا تصنیف سے حوالہ دیا جائے گا۔ مثال کے طور پر۔ تاجور اور وفا نے مل کر ایک کتاب لکھی ہے تو ہم اس طرح حوالہ دیں گے۔

وفا اور تاجور شرکا تصنیف دیکھئے

تاجور اور وفا شرکا تصنیف

نیز دیکھئے (سی آل سو) جبکہ دو متحد شرحیوں پر عمل کیا جا رہا ہو تو ایک کو دوسرے سے " نیز دیکھئے " کا حوالہ دیں گے۔

خاص کارڈ۔ مصنف کارڈ کا دوسرا نام خاص کارڈ ہے۔ جس میں کتاب کے متعلق پورے اندراجات ہوتے ہیں۔ مصنف اور تصنیف کا پورا نام۔ سن طباعت بار اشاعت۔ جلد نمبر وغیرہ وغیرہ درج ہوتے ہیں (نیز دیکھئے مصنف کارڈ)

داخلہ نمبر۔ (ایکسیشن نمبر) یہ وہ نمبر ہے کہ جو رجسٹر داخلہ سے لیا جاتا ہے۔ جب کسی کتاب کا لائبریری میں اضافہ ہوتا ہے تو اسکو موصولہ تاریخ میں "رجسٹر داخلہ" میں درج کیا جاتا ہے۔ اور مندرجہ سابقہ کتاب کے بعد کا نمبر اسکو دیا جاتا ہے۔ یہ نمبر " داخلہ نمبر " کہلاتا ہے۔ جس صفحہ پر کتاب اور مصنف کا نام لکھا ہوتا ہے۔ اسکی پُشت پر اوپر کے کونے میں سیدھی طرف یہ نمبر درج کیا جاتا ہے نیز یہ " داخلہ نمبر " " ترتیب کارڈ " میں بھی لکھا جاتا ہے۔

رجسٹر داخلہ۔ (ایکسیشن رجسٹر) یہ وہ رجسٹر ہے۔ جس میں لائبریری کی ساری کتابیں بلحاظ وصولیابی تاریخوار درج کی جاتی ہیں۔ جب لائبریری میں کسی کتاب کا اضافہ ہوتا ہے تو اس کو اول اس رجسٹر میں درج کیا جاتا ہے۔ اس رجسٹر سے ہر ایک مندرجہ کتاب کے متعلق معلوم کیا جا سکتا ہے کہ یہ کتاب کہاں سے کب۔ کس قیمت پر خرید کی گئی وغیرہ وغیرہ۔

رجسٹر واپسی۔ (ودھ ڈرال رجسٹر) جو کتابیں لائبریری سے خارج کیجاتی ہیں وہ ایک رجسٹر میں لکھی جاتی ہیں۔ اس رجسٹر کو " رجسٹر واپسی " کہتے ہیں۔

سُرخی یا عُنوان۔ (ہیڈنگ) لائبریری اصطلاح میں اُن الفاظ کو کہتے ہیں کہ جن سے فہرست کتب کی ترتیب دی جاتی ہے۔ اور وہ عموماً مصنّف۔ تصنیف اور مضمون وغیرہ کے نام ہوتے ہیں۔

سکشن یا کلاس۔ ایک قسم کے مضمون کی کتابوں کے مجموعہ کو سکشن یا کلاس کہتے ہیں۔

سکشنل رجسٹر۔ وہ رجسٹر ہے جس میں صرف ایک مضمون کی کتابیں معہ انکی قیمتوں کے تاریخ وار درج کی جائیں۔ تاکہ ضرورت کے وقت بہ آسانی معلوم کیا جاسکے کہ اس مضمون پر اسوقت تک کتنا روپیہ صرف ہو چکا ہے۔

شرکاءِ تصنیف۔ (جائنٹ آتھرس) وہ دو یا اس سے زیادہ اشخاص جو کسی کتاب کو مل کر تصنیف کریں "شرکاءِ تصنیف" کہلاتے ہیں۔

طریقہ اجرائے کتب۔ (چارجنگ سسٹم) کتابوں کے اجراء اور واپس کرنے کے طریقہ کو کہتے ہیں۔

غیر مقفّل طریقہ۔ (اُوپن شلف) کتابوں کے اس ذخیرہ کا نام ہے کہ جو کھُلی الماریوں میں رکھا ہو۔ نیز مستعیرین یا ناظرین کو اجازت ہو کہ جس کتاب کو وہ چاہیں نکالکر پڑھیں۔

فرضی نام۔ بعض مصنفین اپنے نام کو ظاہر کرنا پسند نہیں کرتے اور اپنے مضامین وتصانیف کو ایک فرضی نام کے ساتھ شائع کرتے رہتے ہیں۔ جیسے ملا رموزی۔ پطرس وغیرہ

فہرستِ کتب۔ کتابوں کی اس فہرست کو کہتے ہیں جس میں مصنّف اور کتاب کا نام درج ہوتا ہے۔ یہ مختلف طریقوں پر بنائی جاتی ہے۔ کہیں تو اس کو بلحاظِ حروف تہجّی مصنّف وار ترتیب دیا جاتا ہے۔ کہیں تصنیف وار اور کہیں مضمون وار۔ البتہ بڑے کتب خانوں میں۔ مصنّف۔ تصنیف۔ مضمون۔ شلف لسٹ اور ڈکشنری کیٹالاگ علحدہ علحدہ ترتیب دئے ہوتے ہیں۔ تاکہ مستعیر کو کتاب معلوم کرنے میں آسانی ہو۔

فہرستِ کتب بلحاظ حروف تہجّی۔ (ڈکشنری کیٹالاگ) اس میں مصنّف۔ تصنیف اور مضمون کے جملہ کارڈوں کو ملاکر بلحاظ حروف تہجّی ترتیب دیا جاتا ہے یہ ترتیب لغات جیسی ہوتی ہے۔

کال نمبر۔ کتاب کی پُشت پر جو نمبر ڈالے جاتے ہیں۔ اُن سب کے مجموعہ کو "کال نمبر" کہتے ہیں۔

کتاب کا خلطہ۔ (بک پاکٹ) کتاب نامہ یا اجازت نامہ رکھنے کے لئے۔ کتاب کی پُشت پر پٹھے کے اندرونی حصّہ میں ایک خلطہ چسپاں کر دیا جاتا ہے۔ جسے کتاب کا خلطہ کہتے ہیں۔

گُمنام مصنّف۔ ایسی تصنیفات کہ جن پر مصنفین اپنے نام نہیں لکھتے ہیں۔ گمنام مصنّف کی تصنیفات کہلاتی ہیں۔

لائبریری۔ (۱) کتابوں کے اُس ذخیرہ کو کہتے ہیں۔ جس کو ناظرین و مستعیرین استعمال کر سکیں۔

(۲) اس مقام یا عمارت کو کہتے ہیں کہ جہاں کتابیں پڑھنے یا جاری ہونے کیلئے رکھی جائیں۔ بقول بیکن لائبریری مثل اُن مقبروں کے ہے کہ جہاں خوبیوں سے بھرے ہوئے۔ چھل و فریب سے مبرّا۔ بزرگانِ ملّت کے اجسام گوشۂ استراحت میں متمکّن ہیں۔

لائبریرین۔ لائبریری کا اہتمام و انتظام جس کے سپرد ہوتا ہے۔ وہ لائبریرین کہلاتا ہے۔ اُس کو اُردو کتب خانوں میں "مہتمم کتبخانہ" بھی کہتے ہیں۔

لکڑی کی تختی۔ (ڈمی) یہ لکڑی کی ایک چھوٹی سی تختی ہوتی ہے۔ جس میں مستعیر کے ہاتھ کی بھری ہوئی سلپ رکھدی جاتی ہے۔ جب کتاب کسی کو دی جاتی ہے تو یہ سلپ آمیز تختی اسکی جگہ رکھدی جاتی ہے۔ تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ یہ کتاب کب سے کِس کے پاس ہے۔

مستعیر (بارو ور) وہ شخص کہ جو کسی لائبریری سے کتابیں جاری کرانے کا مجاز ہوتا ہے۔ اس لائبریری کا مستعیر کہلاتا ہے۔

مصنف۔ کسی کتاب کا تصنیف کرنے والا مصنف کہلاتا ہے۔ لیکن عام طور پر ان کے لئے بھی مصنّف کا استعمال کیا جاتا ہے کہ جو کسی کتاب کی اشاعت کے ذمّہ دار ہوں۔ جیسے مؤلف۔ مترجم یا کوئی ادارہ وغیرہ وغیرہ۔

مصنف کارڈ۔ وہ کارڈ ہے۔ جس میں پہلی سطر پر مقامِ مصنّف سے مصنّف کا پورا نام

اور دوسری سطر پر مقام تصنیف سے کتاب کا پورا نام معہ سن طباعت۔ بار اشاعت
جلد نمبر۔ اور فہرست مضامین درج کی جاتی ہے۔

○ **مصنف نمبر**۔ مصنف کو جو نمبر دیا جاتا ہے وہ اسکی تصنیف کا مصنف نمبر کہلاتا ہے۔

○ **مضمون کارڈ**۔ وہ کارڈ ہے جس میں منتخبہ مضمون کو لال روشنائی سے کارڈ کی پہلی سطر پر مقام تصنیف سے لکھا جاتا ہے۔

○ **مقام**۔ (انڈنشن) کارڈوں میں کنارہ کے قریب سرخ روشنائی سے دو کھڑی سطریں تھوڑے فاصلہ سے کھینچی ہوتی ہیں۔ ایک سے مصنف کا نام لکھا جاتا ہے اور دوسری سے تصنیف کا نام اندرونی سطر جہاں سے مصنف کا نام لکھا جاتا ہے مقام مصنف کہلاتا ہے اور بیرونی سطر جہاں سے کتاب کا نام لکھا جاتا ہے۔ مقام تصنیف کہلاتا ہے۔

○ **مؤلف**۔ (اڈیٹر) جب کوئی شخص مختلف مصنفین کے کلام کو منتخب کر کے شائع کرتا ہے یا کسی مصنف کی کتاب کو اپنی شرح کے ساتھ شائع کرتا ہے تو وہ اس کا مؤلف کہلاتا ہے۔

○ **نسخہ نمبر**۔ (کاپی نمبر) ایک ہی کتاب کے متعدد نسخوں میں امتیاز پیدا کرنے کے لئے جو عدد یا حرف کا "کال نمبر" میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ وہ نسخہ نمبر کہلاتا ہے۔

○ **نشان**۔ (ٹریسنگ) "مصنف کارڈ کی پشت پر۔ اِس کتاب کے جتنے زائد کارڈ بنائے جاتے ہیں۔ اُن کو پنسل سے درج کیا جاتا ہے۔ یہ اندراجات "نشان" کہلاتے ہیں۔

ناظرین۔ (ریڈر) جو مستعیرین لائبریری ہی میں بیٹھ کر کتابیں پڑھتے ہیں۔ ناظرین کہلاتے ہیں۔

فہرست کتب

ضمیمہ (۱)

فہرست کتب

اس میں مختلف مضامین کی علمی، ادبی، تاریخی وغیرہ وغیرہ کتابیں دی ہیں
ناول اور منظومات کی فہرست اسکے علاوہ ہے

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	تعداد صفحات	قیمت: پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱	ابراہیم بیگ	حیاتِ وارث	۵۷۶	۰	۰	۱۰	مکتبہ جامعہ دہلی سنہ ۱۹[illegible]	
۲	ابن بطوطہ	عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ ابن بطوطہ جلد اول مترجمہ عطاء الرحمٰن	۵۵۶	۰	۰	۴	رحمانی پریس دہلی	
۳	"	جلد دوم مترجمہ محمد حسین	۵۶۸	۰	۰	۳	"	
۴	احمد علی - مترجم	تاریخ تمدن حصہ اول	۱۵۲	۰	۴	۱	الناظر پریس لکھنؤ سنہ ۱۹۱۷ء	
۵	" "	" حصہ دوم	۲۳۰	۰	۴	۱	دارالاشاعت انجمن ترقی اُردو اورنگ آباد دکن	
۶	احمد علی	شباب لکھنؤ	۱۸۱	۰	۸	۱	الناظر پریس لکھنؤ سنہ ۱۹۱۲ء	
۷	احمد حسین - مترجم	ترجمہ ابن خلدون جلد اول	۳۵۴	۰	۸	۱	انوار احمدی پریس الہ آباد سنہ ۱۹۱۲ء	
۸	" "	" جلد دوم	۳۲۶	۰	۸	۱	" " سنہ ۱۹۱۰ء	
۹	" "	" جلد سوم	۳۵۲	۰	۸	۱	" " سنہ ۱۹۱۱ء	
۱۰	" "	" جلد چہارم	۴۰۸	۰	۰	۲	کریمی پریس الہ آباد سنہ ۱۹۱۵ء سنہ ۱۶ء	
۱۱	" "	" جلد پنجم	۴۰۴	۰	۰	۳	یونانی دواخانہ پریس الہ آباد	
۱۲	" "	" جلد ششم	۳۵۸	۰	۴	۲	" " سنہ ۱۹۲۰ء	
۱۳	" "	" جلد ہفتم	۳۷۱	۰	۰	۳	" " سنہ ۲۲ء	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	تعداد صفحات	قیمت			نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
				پائی	آنہ	روپیہ		
۱۴	احمد حسین۔ مترجم	ترجمہ ابن خلدون جلد ہشتم	۳۶۴	۰	۰	۳	یونانی دواخانہ پریس الہ آباد سنہ ۲۳ء	
۱۵	〃 〃	〃 جلد نہم	۳۱۴	۰	۸	۲	〃 〃 سنہ ۲۴ء	
۱۶	〃 〃	〃 جلد دہم	۳۸۴	۰	۰	۲	انوار احمدی پریس الہ آباد سنہ ۱۹۰۷ء	
۱۷	〃 〃	〃 جلد یازدہم	۳۶۸	۰	۰	۳	〃 〃 سنہ ۱۹۰۹ء	
۱۸	احمد حسین	حیات نورالدین محمود	۱۷۴	۰	۰	۱	مطبع یونانی دواخانہ الہ آباد سنہ ۱۹۲۵ء	
۱۹	〃	صلاح الدین	۲۰۴	۰	۰	۱	〃 〃 سنہ ۱۹۲۸ء	
۲۰	احمد حسین سب جج	عجائباتِ ہندوستان	۳۰۰	۰	۰	۲	قومی کتب خانہ لاہور	
۲۱	احمد الدین	غلامی	۸۸	۰	۴	۰	سٹیم پریس لاہور سنہ ۱۹۰۶ء	
۲۲	ادیب۔ ادریس احمد	اُردو کا پہلا ناول نگار	۰	۰	۴	۱	صدیق بک ڈپو لکھنؤ	
۲۳	آزاد۔ ابوالکلام	قول فیصل	۰	۰	۸	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۲۴	آزاد۔ محمد حسین	آبِ حیات	۵۵۲	۰	۰	۳	آزاد بکڈپو اکبری منڈی لاہور	
	〃 〃	دربارِ اکبری	۸۴۸	۰	۰	۵	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۲۵	〃 〃	سخندانِ فارس	۳۱۷	۰	۸	۲	گلاب سنگھ اینڈ سنز لاہور سنہ ۱۹۰۷ء	
۲۶	〃 〃	سیرِ ایران	۱۹۲	۰	۸	۱	قومی کتب خانہ لاہور	
۲۷	〃 〃	فلسفۂ الٰہیات	۹۶	۰	۰	۱	گیلانی پریس لاہور سنہ ۱۹۲۱ء	
۲۸	〃 〃	مقدمۂ آبِ حیات	۱۴۳	۰	۰	۱	آزاد بکڈپو کوچہ چیلان دہلی	
۲۹	〃 〃	نیرنگِ خیال حصہ اول	۸۴	۰	۱۲	۰	گیلانی پریس سنہ ۱۹۲۳ء	
۳۰	〃 〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۱۲	۰	آزاد بکڈپو اکبری منڈی لاہور	
۳۱	اسد علی	قتیل اور غالب	۱۲۹	۰	۰	۰	مکتبہ جامعہ دہلی سنہ ۱۹۴۰ء	
۳۲	اسلم۔ ایم	بقائے دوام	۱۵۲	۰	۸	۱	رفاہ عام سٹیم پریس لاہور سنہ ۱۹۲۹ء	
۳۳	اسلم جیراجپوری	تاریخ الامت حصہ اول	۰	۰	۸	۱	مکتبہ جامعہ دہلی	
		سیرۃ الرسول	۰					
۳۴	〃 〃	حصہ دوم۔ خلافت راشدہ	۰	۰	۴	۲	〃	
۳۵	〃 〃	حصہ سوم۔ خلافت بنی امیہ	۰	۰	۱۲	۱	〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	تعداد صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۳۶	اسلم جیراجپوری	تاریخ الامت حصہ چہارم خلافت عباسیہ		۰	۴	۲	مکتبہ جامعہ دہلی	
۳۷	" "	" حصہ پنجم عباسیہ بغداد		۰	۴	۲	"	
۳۸	" "	" حصہ ششم عباسیہ مصر		۰	۴	۲	"	
۳۹	"	" حصہ ہفتم خلافت عثمانیہ		۰	۴	۱	"	
۴۰	آسی۔ عبدالباری	تذکرۂ خندۂ گل		۰	۰	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ ۱۹۴۲ء	
۴۱	" "	تذکرہ معرکۂ سخن	۲۸۷	۰	۸	۲	مختار پرنٹنگ ورکس لکھنؤ	
۴۲	اشہری۔ امجد علی	ایشیائی شاعری	۱۳۶	۰	۰	۱	مطبع آگرہ اخبار ۱۹۱۱ء	
۴۳	" "	ٹیپو سلطان		۰	۸	۱	روز بازار اسٹیم پریس امرتسر	
۴۴	" "	حیات انیس	۲۷۰	۰	۰	۲	مطبع آگرہ اخبار آگرہ	
۴۵	" "	حیدر علی سلطان	۳۸۴	۰	۸	۱	روز بازار اسٹیم پریس۔ امرتسر ۱۹۱۲ء	
۴۶	" "	نورجہاں بادشاہ بیگم	۱۱۲	۰	۸	۰	مطبع آگرہ اخبار آگرہ	
۴۷	اشفاق احمد	فراست الید	۳۹۵	۰	۴	۲	کریمی پریس۔ لاہور	
۴۸	اصغر۔ فریدی	جواہر فریدی	۳۹۵	۰	۴	۲	اللہ والے کی قومی دوکان لاہور	
۵۰	اظہر دہلوی	گلزار خیالی	۰	۰	۱۲	۰	صدیق بک ڈپو لکھنؤ	
۵۱	اظہر علی	امداد باہمی	۴۴۰	۰	۰	۵	"	
۵۲	"	مصطفیٰ کمال	۲۲۴	۰	۸	۱	سلطانہ پریس لکھنؤ ۱۹۳۸ء	
۵۳	اعجاز حسین	آئینۂ معرفت	۲۸۷	۰	۰	۲	رام نرائن لال الہ آباد ۱۹۳۲ء	
۵۴	"	مختصر تاریخ ادب اردو		۰	۸	۲	مکتبہ جامعہ دہلی	
۵۵	آغا رفیق	اناطولیہ میں ترک کی فتوحات	۱۳۰	۰	۱۲	۰	نجات مشین پریس بجنور	
۵۶	"	سیر غازی مصطفیٰ کمال پاشا	۱۵۲	۰	۸	۱	"	
۵۷	آغا شاعر	دامن مریم	۱۲۸	۰	۸	۰	یوسفی پریس۔ دہلی ۱۹۲۵ء	
۵۸	افسر۔ حمید اللہ	نقد الادب	۲۰۳	۰	۸	۲	نولکشور پریس لکھنؤ ۱۹۳۱ء	
۵۹	افضل علی	تخیلات	۱۹۲				رفاہ عام پریس لاہور	

نمبرشمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	مطبع کا نام یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۶۰	اکبر شاہ	تاریخ اسلام جلد اول		۰	۰	۴	صوفی پرنٹنگ کمپنی منڈی بہاؤالدین پنجاب	
۶۱	″	″ ″ جلد دوم		۰	۰	۴	″ ″ ″	
۶۲	″	″ ″ جلد سوم	۴۰۰	۰	۰	۳	″ ″ ″	
۶۳	″	سپاہیانہ زندگی	۱۳۶	۰	۰	۱	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۶۴	″	وید کی قدامت	۶۲	۰	۴	۰	محمد ایوب خاں منیجر عصر جدید آباد	
۶۵	الیاس برنی	اصول معاشیات		۰	۰	۵	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۶۶	″ مترجم	برطانوی حکومت ہند	۱۷۶	۰	۴	۲	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۶۷	″ ″	معاشیات ہند		۰	۸	۳	″ ″	
۶۸	″ مؤلف	معیشت الہند		۰	۴	۵	″ ″	
۶۹	امتیاز علی	مکاتیب غالب	۱۸۳ ۱۸۵	۰	۰	۰	قیمہ پریس بمبئی ۱۳۱۷ھ	
۷۰	امداد امام	کتاب الاثمار		۰	۰	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۷۱	امیر احمد	بہادر شاہ ظفر	۱۵۲	۰	۴	۱	نامی پریس لکھنؤ ۱۳۵۵ھ	
۷۲	امیر علی۔ مترجم	تاریخ فرشتہ جلد اول	۵۸۴				نول کشور پریس لکھنؤ ۱۳۳۲ھ	
۷۳	″	″ ″ جلد دوم	۶۹۶				″ ″	
۷۴	″	فتاوی عالمگیری جلد اول	۳۰۸				″ ″	امام ابوحنیفہ
۷۵	″	″ ″ جلد دوم	۶۲۰				″ ″	کے فتووں
۷۶	″	″ ″ جلد سوم	۶۱۴				″ ″	کا ترجمہ
۷۷	″	″ ″ جلد چہارم	۵۴۴				″ ″	
۷۸	″	″ ″ جلد پنجم	۴۸۸	۰	۰	۱۵	″ ″	
۷۹	″	″ ″ جلد ششم	۴۸۲				″ ″	
۸۰	″	″ ″ جلد ہفتم	۵۴۰				″ ″	
۸۱	″	″ ″ جلد ہشتم	۴۷۶				″ ″	
۸۲	″	″ ″ جلد نہم	۵۷۶				″ ″	
۸۳	″	″ ″ جلد دہم	۴۷۹				″ ″	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت			مطبع کا نام یا ملنے کا پتہ	کیفیت
				پائی	آنہ	روپیہ		
۸۴	انشاء (سید انشاء اللہ خاں)	دریائے لطافت	۲۴۴	۰	۴	۱	انجمن ترقی اردو	
۸۵	بادشاہ حسین	اردو میں ڈرامہ نگاری	۲۷۸	۰	۰	۲	شمس المطابع حیدرآباد ۳۵ء	
۸۶	〃 مترجم	مسولینی کی آپ بیتی	۲۵۵	۰	۸	۱	ادارۂ اشاعت اردو حیدرآباد ۳۵ء	
۸۷	برج نرائن	مضامین چکبست	۰	۰	۸	۱	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۸۸	برکت علی۔ مترجم	جبر و مقابلہ حصہ دوم (حصہ اول دیکھئے محمد حسین مترجم)	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	ریاضیات
۸۹	〃 〃	سکونیات (اعلیٰ)	۰		۱۲	۵	〃 〃	
۹۰	〃 〃	علم حرکت (ذرہ و اجسام استوار)	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۹۱	〃 〃	علم مثلث تحلیلی حصہ دوم (حصہ اول دیکھئے محمد حسین مترجم)	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۹۲	〃 〃	علم ہیئت	۰	۰	۸	۳	〃 〃	
۹۳	برکت علی و محی الدین (شرکائے تصنیف)	علم ہندسۂ مستوی		۰	۸	۲	〃 〃	
۹۴	〃 〃	ہندسی مخروطات	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۹۵	برہم	ارشادات موجان ہیوٹ کی تقاریر	۴۳۴	۰	۰	۳	اخبار مشرق۔ گورکھپور	
۹۶	برنی (سید حسین)	البیرونی	۲۵۶	۰	۰	۲	مسلم یونیورسٹی پریس علیگڑھ ۲۷ء	
۹۷	بسمل (قربان علی)	بہشت بہشت سوانحمری خواجگان چشت	۱۴۴	۰	۸	۱	رحمانی پریس۔ دہلی	
۹۸	بشیر الدین	شمع ہدایت	۴۱۰	۰	۱۲	۱	دلی پرنٹنگ ورکس دہلی ۲۱ء	
۹۹	بشیر الدین	عمارتوں کا بیان نقشہ جات حصہ اول	۸۷۶	۰	۰	۱۵	شمس مشین پریس آگرہ ۱۹ء	
۱۰۰	〃	〃 حصہ دوم						
۱۰۱	〃	〃 حصہ سوم	۵۲۷				〃 〃	
۱۰۲	〃	نشاط عمر	۰	۰	۴	۱	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	مطبع کا نام یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۰۳	بشیر الدین	واقعات دار الحکومت دہلی	۱۰۴۰	۰	۰		ساقی بک ڈپو۔ دہلی	
۱۰۴	″	(سنہ ۱۴۵۶ ق م[۵] تا سنہ ۱۹۱۹ء)						
۱۰۵	″	حصہ دوم	۸۷۶	۰	۰	۱۵	″ ″	
۱۰۶	″	حصہ سوم	۵۲۷				″ ″	
۱۰۷	″	واقعات مملکت بیجاپور حصہ اول	۳۸۵				″ ″	
۱۰۸	″	″ ″ حصہ دوم	۱۲۵	۰	۸	۹	″ ″	
۱۰۹	″	″ ″ حصہ سوم	۷۲۱				″ ″	
۱۱۰	بلدیو سنگھ۔ مترجم	نامیاتی کیمیا	۰	۰	۱۲	۱	جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن	
۱۱۱	بلگرامی (افتخار عالم)	حیات النذیر	۶۶۰	۰	۰	۳	شمس پریس دہلی سنہ ۱۹۱۲ء	
۱۱۲	بلگرامی (محمد حسن)	دبدبۂ امیری (امیر عبدالرحمٰن)	۲۵۱	۰	۰	۰	مطبع شمسی۔ آگرہ سنہ ۱۹۰۷ء	
۱۱۳	بھگوانداس	بھگوت گیتا	۰	۰	۰	۰	نول کشور پریس۔ لکھنؤ	
۱۱۴	بیجناتھ۔ مترجم	انتخاب اصول دھرم شاستر	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ۔ حیدر آباد	قانون
۱۱۵	پریتم سنگھ	مہاتما گاندھی کا پیغام طالب علموں کے نام	۲۶۴	۰	۰	۱	۳۹ ٹیمپل روڈ۔ لاہور	
۱۱۶	پریم چند	باکمالوں کے درشن		۰	۰	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۱۷	″	معاشیات کے ابتدائی اصول	۰	۰	۸	۱	″ ″	
۱۱۸	پریم چند۔ مترجم	قرون وسطیٰ میں ہندوستانی تہذیب	۰	۰	۰	۴	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۱۹	پطرس (احمد شاہ بخاری)	مضامین پطرس	۰	۰	۰	۰	″ ″	
۱۲۰	تاج کمپنی	پیام اقبال	۰	۰	۰	۲	تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور	
۱۲۱	″	حیات اقبال	۰	۰	۰	۱	″ ″	
۱۲۲	تاجور اور وفا	روح انتخاب حصہ اول	۰	۰	۱۲	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۲۳	″ ″	حصہ دوم	۰	۰	۰	۲	″ ″	
۱۲۴	تجمل حسین	کامیاب مطالعہ	۱۲۷	۰	۰	۲	آزاد بکڈپو۔ دہلی سنہ ۳۳ء	
۱۲۵	تجمل حسین قاضی۔ مترجم	ارتقائے نظم حکومت یورپ		۰	۰	۴	جامعہ عثمانیہ حیدر آباد	

[۵] ق م = قبل مسیح

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	مطبع کا نام یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۲۶	تراب علی	تنقیدات عبدالحق						
۱۲۷	تلمذ حسین مترجم	اصول سیاسیات					جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۱۲۸	〃 〃	تقریب السیاسیات		۰	۱۲	۲	〃 〃	
۱۲۹	〃 〃	حکومت ہائے یورپ	۵۹۰				〃 〃 ۱۹۳۵ء	
۱۳۰	〃 〃	سیاسی تخیل انگلستان					〃 〃	
۱۳۱	〃 〃	نظریۂ سلطنت					〃 〃	
۱۳۲	〃 〃	نظریات سیاسیہ جلد اول					〃 〃	
۱۳۳	〃 〃	〃 〃 جلد دوم					〃 〃	
۱۳۴	تنہا (محمد یحییٰ)	سیر المصنفین جلد اول						
۱۳۵	〃 〃	〃 جلد دوم						
۱۳۶	تیرتھ رام۔ مترجم	اسٹالن	۱۴۴	۰	۱۲	۰	نرائن دت سہگل لاہور ۴۱ء	
۱۳۷	〃 〃	چیمبرلین	۱۲۴	۰	۱۲	۰	〃 〃	
۱۳۸	〃 〃	روزویلٹ	۱۱۲	۰	۱۲	۰	〃 〃	
۱۳۹	ثابت (افضل حسین)	حیات دبیر جلد اول						
۱۴۰	〃 〃	〃 جلد دوم						
۱۴۱	جعفر حسین	منتخبات کلام ہندی						
۱۴۲	جمیل الدین	جدید دنیائے اسلام						
۱۴۳	جواہر لال نہرو	میری کہانی حصہ اول		۰	۰	۲		
۱۴۴	〃 〃	〃 حصہ دوم		۰	۰	۳		
۱۴۵	چراغ علی	اعظم الکلام حصہ اول						
۱۴۶	〃	〃 حصہ دوم						
۱۴۷	〃	تحقیق الجہاد						
۱۴۸	چمن لال	جاپان	۲۳۵	۰	۰	۲	مکتبہ جامعہ دہلی ۱۹۳۹ء	
۱۴۹	چندر شیکھر	ہٹلر اعظم	۳۸۴	۰	۰	۳	سیاسی لٹریچر کمپنی دہلی ۱۹۳۸ء	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ
۱۵۰	چمن الدین مؤلف	انتخاب مخزن حصہ اول	۰	۰	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ
۱۵۱	//	// حصہ دوم	۰	۰	۰	۰	// //
۱۵۲	//	// حصہ سوم	۰	۰	۰	۰	// //
۱۵۳	چھبیل داس	انقلابی شرارے	۰	۰	۱۲	۰	مکتبہ جامعہ دہلی سنہ ۳۹ء
۱۵۴	//	سوشلزم	۰	۰	۸	۰	لاجپت رائے اینڈ سنز لاہور
۱۵۵	حاکم علی۔ مترجم	علمی نامیاتی کیمیا	۰	۰	۱۴	۳	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن
۱۵۶	حالی (خواجہ الطاف حسین)	حیات سعدی	۲۳۰	۰	۴	۱	شیخ مبارک علی۔ لاہور
۱۵۷	// //	حیات جاوید (سوانح عمری سرسید)	۲۹۵	۰	۰	۵	مسلم یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ علیگڈھ سنہ ۲۲ء
۱۵۸	// //	شعر و شاعری مقدمہ دیوان حالی		۰	۴	۱	شیخ مبارک علی۔ لاہور
۱۵۹	// //	وقار حیات	۸۵۴	۰	۰	۵	مسلم یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ علیگڈھ
۱۶۰	// //	یادگار غالب	۳۹۲	۰	۰	۳	مکتبہ جامعہ دہلی
۱۶۱	حامد حسین	فطرت اطفال	۰	۰	۰	۰	// //
۱۶۲	حبیب حسن۔ مترجم	نامیاتی کیمیا کی درسی کتاب جلد اول	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد
۱۶۳	// //	// جلد دوم	۰	۰	۰	۰	// //
۱۶۴	حبیب حسین	معدن تہذیب	۲۲۸	۰	۰	۲	نولکشور پریس لکھنؤ سنہ ۱۹۰۹ء
۱۶۵	حبیب الرحمٰن	اشاعت اسلام	۴۹۶	۰	۱۲	۳	کتب خانہ قاسمی دیوبند
۱۶۶	// مترجم	اصول طریق محصول	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد
۱۶۷	// //	ہند کی معاشی حالت	۴۱۱	۰	۴	۳	// // سنہ ۲۹ء
۱۶۸	حسرت (چراغ علی)	اقبال نامہ	۱۵۱	۰	۰	۱	ہونہار بک ڈپو۔ لاہور سنہ ۴۰ء
۱۶۹	حسن رضا خاں	کربلا نامہ	۰	۰	۰	۰	// //
۱۷۰	حسن علی	پھل اور میوہ جات	۰	۰	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ
۱۷۱	//	ترکاریاں		۰	۸	۰	// //
۱۷۲	حسن نظامی (خواجہ)	سی پارۂ دل	۴۰۰	۰	۰	۲	خواجہ بک ڈپو۔ دہلی
۱۷۳	// //	یزید نامہ	۹۱	۰	۴	۱	// //

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۷۳	حفیظ اللہ۔ مترجم	مشین کی نقشہ کشی اور تجویز	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۱۷۴	حمید۔ اے	مشاہیر عالم	۲۵۰	۰	۸	۱	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۱۷۵	حسرت	حیاتِ فردوسی	۱۳۶	۰	۰	۰	پیسہ اخبار لاہور ۱۹۲۵ء	
۱۷۶	خالد۔ مترجم	مادر ہند حصہ اول	۰	۰	۸	۱	موسیقی فرنگی محل۔ لکھنؤ	
۱۷۷	〃	〃 حصہ دوم					〃	
۱۷۸	خالدہ ادیب خانم	ترکی میں مغرب و مشرق کی کشمکش	۳۰۰	۰	۰	۲	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۷۹	خلیق دہلوی	ادبستان		۰	۸	۲	〃	〃
۱۸۰	〃	حیات زیب النساء					〃	〃
۱۸۱	خلیل الرحمٰن	اخبار اندلس حصہ اول	۷۶۴				مطبع دین محمدی۔ لاہور	
۱۸۲	〃	〃 حصہ دوم	۷۲۲	۰	۰	۲۵	کوآپریٹیو پریس۔ لاہور	
۱۸۳	〃	〃 حصہ سوم	۷۵۶	۰	۰	۰	〃	〃
۱۸۴	خلیل الرحمٰن ڈاکٹر مترجم	علم الولادت حصہ اول	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
		(حصہ دوم دیکھئے محمد حسین ڈاکٹر مترجم)	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۱۸۵	خلیل الرحمٰن	کبیر جنم ساکھی		۰	۰	۔	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۸۶	〃	مولدین		۰	۰	۰	〃	〃
۱۸۷	دلدار حسین۔ مترجم	انجنیری کارخانے کے عملی جاپین سبق					〃	〃
۱۸۸	ذاکر حسین	بنیادی قومی تعلیم	۲۱۸	۰	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی ۱۹۳۹ء	
۱۸۹	〃	تاریخ اسلام جلد اول	۴۸۰	۰	۴	۳	〃	〃
۱۹۰	〃	〃 جلد دوم					〃	〃
۱۹۱	〃	〃 جلد سوم	۲۴۰	۰	۹	۱	〃	〃
۱۹۲	〃	〃 جلد چہارم					〃	〃
۱۹۳	〃	〃 جلد پنجم	۱۴۰	۰	۱۴		〃	〃
۱۹۴	〃 مترجم	ریاست		۰	۰	۴	انجمن ترقی اُردو	
۱۹۵	〃	〃 نیرنگ فصاحت	۳۶۸	۰	۰	۴	مطبع اثنا عشری۔ دہلی	

نمبرشمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت (پائی آنہ روپیہ)	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۹۶	ذکاء اللہ	تاریخ ہندوستان حصہ اول	۴۰۴	۱ ۴ ۰	مسلم انسٹیٹیوٹ علیگڈھ	سنہ ۱۵ء
۱۹۷	〃	حصہ دوم	۳۹۴	۱ ۴ ۰	〃	سنہ ۱۶ء
۱۹۸	〃	〃 جلد سوم	۵۰۸	۱ ۱۲	〃	سنہ ۱۶ء
۱۹۹	〃	〃 جلد چہارم	۷۷۶	۳ ۰ ۰	〃	سنہ ۱۷ء
۲۰۰	〃	〃 جلد پنجم	۱۰۳۲	۴ ۰ ۰	〃	سنہ ۱۸ء
۲۰۱	〃	〃 جلد ششم	۳۰۰	۱ ۴ ۰	〃	سنہ ۱۷ء
۲۰۲	〃	〃 جلد ہفتم	۵۵۴	۱ ۱۲ ۰	〃	سنہ ۱۷ء
۲۰۳	〃	〃 جلد ہشتم	۵۰۶	۱ ۱۲ ۰	〃	سنہ ۱۷ء
۲۰۴	〃	〃 جلد نہم	۳۶۰	۲ ۰ ۰	〃	سنہ ۱۹ء
۲۰۵	〃	صحیفۂ فطرت	۲۶۸	۱ ۸ ۰	جید پریس دہلی	سنہ ۲۵ء
۲۰۶	ذکی (انصار حسین)	مرقع اسلام حالات خیر الانام	۰	۰ ۰ ۰	صدیق بک ڈپو لکھنؤ	
۲۰۷	ذوالفقار جنگ	خلافتِ اندلس	۰	۰ ۰ ۰	〃	〃
۲۰۸	راس مسعود	خطوط سرسید	۰	۰ ۰ ۰	〃	〃
۲۰۹	رام کشن	ہفت عجائبات عالم	۰	۰ ۰ ۰	〃	〃
۲۱۰	رحیم اللہ مترجم	عملی حیوانیات	۰	۰ ۰ ۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۲۱۱	رشید احمد	خنداں اور دوسرے مضامین	۳۸۱	۲ ۸ ۰	مکتبہ جامعہ دہلی	
۲۱۲	〃	ظریفات و مضحکاتِ اردو	۰	۳ ۰ ۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۲۱۳	رشید احمد مترجم	اصول معاشیات جلد اول	۰	۰ ۰ ۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۲۱۴	〃 〃	جلد دوم	۰	۰ ۰ ۰	〃	〃
۲۱۵	〃 〃	تاریخ معاشیات	۰	۴ ۱۲ ۰	〃	〃
۲۱۶	〃 〃	معادلات	۰	۴ ۲ ۰	〃	〃
۲۱۷	〃 〃	معاشیاتِ ہند جلد اول	۰	۰ ۰ ۰	〃	〃
۲۱۸	〃 〃	〃 جلد دوم	۰	۰ ۰ ۰	〃	〃
۲۱۹	〃 〃	مفہوم زر	۰	۰ ۰ ۰	〃	〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۲۰	رشید احمد۔ مترجم	نظریات تجارت بین الاقوام	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
۲۲۱	رضی۔ کاظمی فتحپوری	ابوذر غفاری	۱۰۹	۰	۸	۰	نول کشور لکھنؤ	سنہ ۱۸ء
۲۲۲	زبیری	پستانوزی کا فلسفہ تمدن و تعلیم	۰	۰	۰	۰	″	
۲۲۳	زور (محی الدین)	اُردو شہ پارے	۰	۶	۱۲	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۲۴	″	اُردو کے اسالیب بیان		۱	۶	۰	″	″
۲۲۵	″	تنقیدی مقالات	۴۶۷	۳	۴	۰	″	″
۲۲۶	″	روح تنقید		۱	۱۲	۰	″	″
۲۲۷	″	سلطان محمد غزنوی کی بزم آدب		۰	۱۲		″	″
۲۲۸	″	عہد عثمانی اُردو کی ترقی		۱	۸		″	″
۲۲۹	″	مرقع سخن					″	″
۲۳۰	زین العابدین	جدید دستور کا خاکہ	۳۰	۰	۲	۰	″	″ سنہ ۳۹ء
۲۳۱	زین العابدین	آئین اُردو		۱	۸	۰	نامی بُک ڈپو میرٹھ	
۲۳۲	سالک (عبدالمجید خاں)	آئینۂ حکومت	۰	۰	۰	۰	تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور	
۲۳۳	سجاد حسین	انتخاب اودھ پنچ	۰	۰	۰	۰	صدیق بُک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۳۴	″	تذکرہ حالات روس	۰	۰	۰	۰	″	″
۲۳۵	″	حیات شیخ چلّی	۷۹	۰	۱۲	۰	ہندوستانی پریس لکھنؤ	سنہ ۳۴ء
۲۳۶	″	علاج الغربا	۲۲۰	۰	۱۲	۰	جہانگیر بک ڈپو۔ لاہور	سنہ ۳۴ء
۲۳۷	سجاد علی انصاری	محشر خیال	۱۵۶	۰	۰	۰	احمدی پریس علیگڈہ	سنہ ۲۹ء
۲۳۸	سجاد مرزا بیگ	استدلال	۰	۳	۸	۰	صدیق بُک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۳۹	″	الانسان	۰	۲	۸	۰	″	″
۲۴۰	″	حکمت علی	۰	۳	۸	۰	″	″
۲۴۱	سردار علی	افادات سلیم	۰	۰	۰	۰	″	″
۲۴۲	سرسیّد	آثار الصنادید	۰	۰	۰	۰	″	″
۲۴۳	″	اسباب بغاوت ہند	۰	۰	۶	۰	″	″

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۴۴	سروری۔ عبدالقادر	جدید اردو شاعری	۰	۳	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۴۵	〃 〃	دنیائے افسانہ	۰	۱	۸	۰	〃 〃	
۲۴۶	〃 〃	کرداراور افسانہ	۰	۱	۸	۰	〃 〃	
۲۴۷	سحر پیام	خمخانۂ جاوید حصہ اول	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۲۴۸	〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۲۴۹	〃	〃 حصہ سوم	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۲۵۰	〃	〃 حصہ چہارم	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۲۵۱	سعید احمد	اسلام اور عورت	۰	۰	۱۰	۰	〃 〃	
۲۵۲	〃	امرائے ہنود	۳۹۱	۰	۰	۰	نامی پریس کانپور سنہ ۱۹۱۱ء	
۲۵۳	سعید الدین بہ ترجمہ	مبادی نباتات حصہ اول	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۲۵۴	〃 〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۲۵۵	سعید انصاری بہ ترجمہ	آزادی		۱	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۵۶	سلطان احمد (مرزا)	اساس الاخلاق	۰	۲	۰	۰	〃 〃	
۲۵۷	سلیم۔ وحید الدین	افادات سلیم	۰	۱	۸	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۲۵۸	سلیمان ندوی	حیات مالکؒ	۰	۱	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۵۹	〃	سیرۃ النبی حصہ سوم (حصہ اول و دوم دیکھئے شبلی)		۶	۰	۰	〃 〃	
۲۶۰	سید حمید۔ امام جامع مسجد دہلی	فلسفہ تعلیم اسلام	۳۲۸	۲	۸		مکتبہ جامعہ دہلی	
۲۶۱	سیماب (عاشق حسین)	کلیم عجم	۰	۳	۰	۰	〃 〃	
۲۶۲	〃	کار امروز	۰	۳	۰	۰	〃 〃	
۲۶۳	〃	سیرۃ الحسین	۰	۲	۸	۰	〃 〃	
۲۶۴	〃	سیرۃ الکبریٰ	۰	۱	۴	۰	〃 〃	
۲۶۵	شانتی نراین بہ ترجمہ	میری جدوجہد ہٹلر	۰	۰	۰	۰	نارائن دت سہگل لاہور سنہ ۱۹[illegible]ء	
۲۶۶	شبلی نعمانی	الفاروق	۰	۱	۸	۰	قومی کتب خانہ۔ لاہور	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۶۷	شبلی نعمانی	الکلام	۰	۲	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۶۸	〃	المامون	۰	۱	۸	۰	〃	〃
۲۶۹	〃	حیات خسرو	۰	۰	۸	۰	〃	〃
۲۷۰	〃	حیات سعدی	۰	۰	۸	۰	〃	〃
۲۷۱	〃	رسائل شبلی	۰	۱	۸	۰	〃	〃
۲۷۲	〃	سوانح عمری فردوسی	۶۳	۰	۱۰	۰	〃	〃
۲۷۳	〃	〃 فیضی	۳۲	۰	۴	۰	〃	〃
۲۷۴	〃	〃 مولانا روم	۰	۱	۸	۰	〃	〃
۲۷۵	〃	〃 نظامی گنجوی	۴۸	۰	۸	۰	〃	〃
۲۷۶	〃	سیرۃ النبی حصہ اول	۰	۴	۰	۰	〃	〃
۲۷۷	〃	〃 حصہ دوم	۰	۳	۸	۰	〃	〃
۲۷۸	〃	سیرۃ النعمان	۰	۱	۸	۰	〃	〃
۲۷۹	〃	شعر العجم حصہ اول		۲	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۸۰	〃	〃 حصہ دوم		۲	۴	۰	〃	〃
۲۸۱	〃	〃 حصہ سوم		۲	۰	۰	〃	〃
۲۸۲	〃	〃 حصہ چہارم		۲	۸	۰	〃	〃
۲۸۳	〃	〃 حصہ پنجم		۲	۰	۰	〃	〃
۲۸۴	〃	علم الکلام		۲	۰	۰	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۲۸۵	〃	موازنہ انیس و دبیر	۲۰۸	۳	۰	۰	شیخ مبارک علی 〃	
۲۸۶	شرر، عبدالحلیم	ابوبکر شبلی	۰	۱	۰	۰	〃	〃
۲۸۷	〃 〃	اسلامی سوانح عمریاں	۰	۱	۸	۰	〃	〃
۲۸۸	〃 〃	تاریخ اسلام جلد اول	۰	۵	۸	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۲۸۹	〃 〃	〃 جلد دوم	۰	۵	۴	۰	〃	〃
۲۹۰	〃 〃	تاریخ یہود	۰	۱	۴	۰	〃	〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۹۱	شرر، عبدالحلیم	جنید بغدادی	۰	۱	۸	۰	صدیق بک ڈپو لکھنؤ	
۲۹۲	″	″ صد پارۂ دل	۱۳۲	۲	۸	۰	مہتاب پریس۔ دہلی	
۲۹۳	″	″ صقلیہ میں اسلام	۳۶۲	۱	۰	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۹۴	″	″ مخدرات	۳۴۰	۱	۰	۰	″ ″	
۲۹۵	″	″ مضامین شرر، حصہ اول (شاعرانہ و عاشقانہ)	۳۶۶	۲	۸	۰	نیشنل آرٹ پریس۔ لاہور	
۲۹۶	″	″ مضامین شرر، حصہ دوم		۲	۸	۰	″ ″	
۲۹۷	″	″ ″ آغاز و اختتام سال حصہ سوم	۱۸۹	۱	۴	۰	″ ″	
۲۹۸	″	″ مضامین شرر، جلد دوم حصہ اول (تاریخی و جغرافیائی)	۲۶۶	۲	۸	۰	مکتبہ جامعہ دہلی	
۲۹۹	″	″ حصہ دوم (″)	۲۶۶	۱	۱۰	۰	″ ″	
۳۰۰	″	″ حصہ سوم (آخری نمونہ)	۳۵۲	۲	۴	۰	″ ″	
۳۰۱	″	″ ″ جلد سوم (سیر رجال)	۵۳۶	۳	۸	۰	″ ″	
۳۰۲	″	″ ″ ″ حصہ اول (سیر نسواں)	۱۶۰	۱	۱۰	۰	″ ″	
۳۰۳	″	″ ″ ″ حصہ دوم (″)		۱	۰	۰	″ ″	
۳۰۴	″	″ ″ جلد چہارم (تحقیقی مسائل)		۱	۸	۰	″ ″	
۳۰۵	″	″ ″ جلد پنجم (اصلاح قوم و ملت)	۱۷۶	۱	۰	۰	″ ″	
۳۰۶	″	″ ″ جلد ششم (تاریخی واقعات پر خیال آرائی)	۲۴۸	۱	۰	۰	″ ″	
۳۰۷	″	″ ″ جلد ہفتم (نظم و ڈرامہ)	۱۷۶	۱	۰	۰	″ ″	
۳۰۸	شروانی، ہارون خاں	مبادی سیاسیات	۶۰۸	۵	۰	۰	″ ″	
۳۰۹	شیخ چاند	سودا		۲	۸	۰	″ ″	
۳۱۰	صادق حسین	محمد قاسم		۰	۱۲	۰	″ ″	

نمبرشمار	نام تصنیف	نام مصنف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۳۱۱	صفدر (مرزاپوری)	بزم خیال	۰	۰	۰	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۳۱۲	ضیاءالدین	تاریخ التعلیم	۰	۰	۰	۱	〃	〃
۳۱۳	ضیا محمد	یادگار پرداپرٹ	۲۲۵	۰	۸	۲	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۳۱۴	طارق (عبدالرحمن)	پیام اقبال	۰	۰	۰	۲	صدیق بک ڈپو لکھنؤ	
۳۱۵	طالب (فدا علی) مترجم	طبقات ناصری	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۳۱۶	〃 〃 〃	تاریخ بیہقی (ابوالفضل بیہقی)	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۱۷	〃 〃 〃	آئینہ اکبری جلد اول (ابوالفضل)	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۱۸	〃 〃 〃	〃 جلد دوم 〃	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۱۹	〃 〃 〃	بادشاہ نامہ (شاہجہاں نامہ) جلد اول	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۲۰	〃 〃 〃 〃	〃 جلد دوم	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۲۱	〃 〃 〃 〃	〃 جلد سوم	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۲۲	〃 〃 〃	تاریخ داؤدی (عبداللہ)	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۲۳	〃 〃 〃	تاریخ فرشتہ جلد اول	۰	۰	۰	۴	〃	〃
۳۲۴	〃 〃 〃 〃	جلد دوم	۰	۰	۴	۳	〃	〃
۳۲۵	〃 〃 〃 〃	جلد سوم	۰	۰	۸	۲	〃	〃
۳۲۶	〃 〃 〃 〃	جلد چہارم	۰	۰	۱۲	۳	〃	〃
۳۲۷	〃 〃 〃	تاریخ فیروز شاہی (عفیف شمس سراج)	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۲۸	〃 〃 〃 〃	مآثر عالمگیری (مستعد خاں)	۰	۰	۰	۴	〃	〃
۳۲۹	ظفر عمر	مستقبل اسلام	۰	۰	۵	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۳۳۰	ظہور احمد	آداب مجلس	۰	۰	۰	۱	〃	〃
۳۳۱	〃	معلومات تجارت	۰	۰	۰	۲	〃	〃
۳۳۲	〃	وسائل معاش	۰	۰	۰	۱	〃	〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	پائی	آنہ	روپیہ	
٣٢٣	عابد حسین	تاریخ و فلسفہ اسلام	.	.	.	٢	مکتبہ جامعہ۔ دہلی
٣٢٤	عابد حسین مترجم	تلاش حق جلد اول (مہاتما گاندھی کی آپ بیتی)	٧٥٠	.	.	١	مکتبہ جامعہ دہلی
٣٢٥	〃 〃	〃 جلد دوم	.	.	.	١	〃 〃
٣٢٦	〃 〃	گوئٹے کا فاؤسٹ	.	.	.	٤	〃 〃
٣٢٧	〃 〃	نفسیات شباب	٤٢٠	.	.	٣	〃 〃
٣٢٨	عبداللہ	سوانح عمری غازی محمود شوکت پاشا	.	.	٨	.	〃 〃
٣٢٩	عبداللہ حسن مترجم	مشین خانہ کے آلات اور طریقے	.	.	.	.	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن
٣٣٠	عبدالباری مترجم	اخلاقیات	.	.	.	٤	〃 〃
٣٣١	〃 〃	طریق اور تفکرات	.	.	.	٦	〃 〃
٣٣٢	〃 〃	علم اخلاق	.	.	٤	٤	〃 〃
٣٣٣	〃 〃	فلسفہ نتائجیت	.	.	.	.	〃 〃
٣٣٤	〃 〃	مقدمہ مابعد الطبیعات	.	.	.	١	〃 〃
٣٣٥	عبدالتواب	امام بخاریؒ	.	.	.	.	〃 〃
٣٣٦	عبدالجبار خاں	تذکرۃ الشعراء دکن حصہ اول	.	.	.	.	〃 〃
٣٣٧	〃	〃 حصہ دوم	.	.	.	.	〃 〃
٣٣٨	عبدالحق	چند ہم عصر	١٥١	.	.	١	انجمن ترقی اُردو۔ دہلی
٣٣٩	〃	قواعد اُردو	.	.	٨	٢	〃 〃
٣٤٠	عبدالحی حکیم	گل رعنا	.	.	.	٤	مکتبہ جامعہ۔ دہلی
٣٤١	عبدالرحمٰن	مرآۃ الشعر	٣٠٨	.	.	٣	جید پریس۔ دہلی
٣٤٢	عبدالرحمٰن مترجم	طبیعیات عملی حصہ دوم (آواز و روشنی)		.	٨	٢	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد
٣٤٣		(حصہ اول [illegible]) حصہ سوم [illegible]		.	٨	٣	〃 〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۳۴۴	عبدالرحمٰن مترجم	طبیعیات حصہ اول	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۳۴۵	عبدالرحیم	نازی ازم	۸۴	۰	۶	۰	دارالادب پنجاب	
۳۴۶	عبدالرزاق	استبداد	۷۶	۰	۸	۰	الناظر پریس لکھنؤ	
۳۴۷	عبدالسلام	اسوۂ صحابیات	۰	۰	۱۰	۰	〃	〃
۳۴۸	〃	اسوۂ صحابہ حصہ اول	۳۳۰	۰	۸	۳	معارف پریس اعظم گڈھ	
۳۴۹	〃	〃 حصہ دوم	۴۴۷	۰	۸	۴	〃	〃
۳۵۰	〃	امام الحرمین شریفین	۲۳۰	۰	۰	۰	مکتبہ جامعہ - دہلی	
۳۵۱	〃	شعر الہند حصہ اول	۰	۰	۸	۳	〃	〃
۳۵۲	〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۸	۳	〃	〃
۳۵۳	عبدالصمد	رہنمائے صحت	۰	۰	۰	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۳۵۴	عبدالقدوس مترجم	فلسفہ کے دائمی مسائل	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۵۵	〃	〃 نظریہ خیر و شر کی پہلی کتاب	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۵۶	〃	〃 〃 〃 دوسری کتاب	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۵۷	عبدالماجد مترجم	تاریخ اخلاق یورپ حصہ اول	۳۹۲	۰	۰	۳	انجمن ترقی اردو	سنہ ۱۹۱۷ء
۳۵۸	〃 〃	〃 〃 حصہ دوم	۲۲۶	۰	۸	۲	مسلم انسٹیٹیوٹ علیگڈھ	۱۹۱۲ء
۳۵۹	〃	〃 فلسفہ جذبات	۲۴۸	۰	۰	۲	〃	〃 سنہ ۱۹۲۰ء
۳۶۰	〃	〃 منطق (استخراجی و استقرائی)	۰	۰	۸	۳	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۳۶۱	عبدالمجید	ترکان احرار	۰	۰	۸	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۳۶۲	〃	تاریخ افاغنہ	۰	۰	۰	۱	〃	〃
۳۶۳	عبدالواحد	اسلام کیسے شروع ہوا	۳۰۷	۰	۸	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۳۶۴	عبدالوحید خاں	مسلمانوں کا ایثار	۴۵۳	۰	۸	۱	یونائٹیڈ انڈیا پریس لکھنؤ	
۳۶۵	عرشی (امتیاز علی)	مکاتیب غالب	۰	۰	۰	۴	〃	〃
۳۶۶	عزیز حسن	فن خطابت	۰	۰	۸	۱	〃	〃
۳۶۷	عزیز ہندی	زوال غازی	۴۳۶	۰	۰	۳	مکتبہ جامعہ دہلی	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۳۶۸	عطاء الرحمٰن	عجائب الاسفار حصہ اول	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
۳۶۹	〃	حصہ دوم	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۷۰	عظمت اللہ مترجم	تعمیر عمارت	۰	۰	۱۲	۱	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن	
۳۷۱	عنایت اللہ مشرقی	تذکرہ	۰	۰	۰	۷	مطبع روز بازار۔ امرتسر	
۳۷۲	〃	قولِ فیصل	۰	۰	۰	۳	〃	〃
۳۷۳	غالب (اسداللہ)	اُردوئے معلّٰی	۰	۰	۰	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۳۷۴	〃 〃	عودِ ہندی	۰	۰	۷	۰	〃	〃
۳۷۵	غلام الثقلین (خواجہ)	روزنامچہ سیاحت	۰	۰	۰	۱	〃	〃
۳۷۶	غلام حسن	مفتاح الجفر	۲۷۱	۰	۰	۱	اشاعت العلوم۔ لکھنؤ	
۳۷۷	غلام حیدر خاں	کامیاب زندگی	۲۶۰	۰	۰	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۳۷۸	غلام دستگیر مترجم	امراضِ اطفال	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد دکن	
۳۷۹	〃 〃	امراض النساء	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۳۸۰	غلام ربانی 〃	سیرۃ الغازی مصطفٰے کمال	۰	۰	۰	۱	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۳۸۱	غلام سیدین (خواجہ)	روح تہذیب	۰	۰	۸	۰	مکتبہ جامعہ دہلی	
۳۸۲	فرحت اللہ بیگ	دہلی کی آخری شمع	۰	۰	۸	۱	〃	
۳۸۳	فصیح الدین	سوانح سلطان صلاح الدین	۰	۰	۸	۱	〃	
۳۸۴	قوق بلگرامی (اولاد حیدر)	ذبحِ عظیم	۳۰۸	۰	۰	۴	مقبول پریس۔ دہلی	
۳۸۵	〃 〃	سراج المبین جلد اول	۳۹۶	۰	۰	۳	جید برقی پریس۔ دہلی	
۳۸۶	〃 〃 〃	جلد دوم	۲۳۴	۰	۰	۲	کاظم بکڈپو۔ دہلی	
۳۸۷	قمر الدین	تاریخ اسپین	۱۹۲	۰	۸	۱	قومی پریس۔ دہلی	
۳۸۸	گاندھی (مہاتما)	خوراک و صحت	۰	۰	۰	۰	مکتبہ جامعہ دہلی	
۳۸۹	〃 〃	عورت اور مرد کے تعلقات	۰	۰	۰	۰	〃	
۳۹۰	لاجپت رائے	پالٹیکس	۰	۰	۰	۰	〃	
۳۹۱	〃 مترجم	خود نوشت سرگذشت (مسولینی)	۲۸۶	۰	۱۲	۱	لاہور	۱۹۳۹ء

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
٣٩٢	لاجپت رائے مترجم	ہٹلر کیا چاہتا ہے	١٠١	٠	١٢	٠	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
٣٩٣	لچھمن نرائن	چمنستان شعراء	٦٠٠	٠	٤	٥	〃	〃
٣٩٤	لطیف الدین	انشائے لطیف	٠	٠	٠	٢	〃	〃
٣٩٥	〃	نغمات شعر منثور	٠	٠	٠	١	〃	〃
٣٩٦	مانک راؤ	حالات و مقالات سقراط	٠	٠	٠	٠	〃	〃
٣٩٧	مجید۔ اے	گن ڈاگ ٹریننگ (شکاری کتوں کی تربیت)	٠	٠	٠	٣	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
٣٩٨	محبوب عالم	شاہ مظفر الدین قاچار	١١٩	٠	٠	١	پیسہ اخبار۔ لاہور	
٣٩٩	محمد اسمٰعیل	دستور ترکی یا صحیفۂ انقلاب	٠	٠	٠	٠	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
٤٠٠	محمد اعظم۔ مترجم	نظری نامیاتی کیمیا	٠	٠	٠	٠	〃	〃
٤٠١	محمد اکرم	غالب نامہ	٠	٠	٠	٣	قومی کتب خانہ لاہور	
٤٠٢	محمد الدین	سوانحعمری حضرت مولانا روم	١٤٤	٠	١٢	٠	اسلامیہ اسٹیم پریس۔ لاہور	
٤٠٣	محمد باقر۔ آغا	تاریخ نظم و نثر اردو	٣١٦	٠	٨	٢	شیخ مبارک علی۔ 〃	
٤٠٤	محمد جعفر	کالا پانی	٠	٠	٠	٠	〃	〃
٤٠٥	محمد حسنین	جوہر اقبال	٢٨٥	٠	٨	١	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
٤٠٦	محمد حسین۔ مترجم	احصاء کا ابتدائی رسالہ	٠	٠	١٢	٠	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
٤٠٧	〃	〃 حصہ اول حصہ دوم	٠	٠	٦	٣	〃	〃
٤٠٨	〃	〃 تفرقی مساواتیں	٠	٠	١٢	١	〃	〃
٤٠٩	〃	〃 جبر و مقالہ حصہ اول	٠	٠	٢	٣	〃	〃
٤١٠	〃	〃 سکون سیالات	٠	٠	١٢	٣	〃	〃
٤١١	〃	〃 علم مثلث مستوی حصہ اول	٠	٠	١٢	٣	〃	〃
		(حصہ دوم دیکھئے برکت علی مترجم)					〃	〃
٤١٢	〃	〃 ہندسہ تحلیلی	٠	٠	٤	٥	〃	〃
٤١٣	〃	〃 ہندسہ مجسمات	٠	٠	٠	٢	〃	〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ آنہ پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
٤١٤	محمد حسین۔مترجم	ہندسہ مستوی	٠	٠ ٠ ٠	جامعہ عثمانیہ۔حیدرآباد	
٤١٥	〃 〃	ہندسی مخروطات	٠	٠ ٤ ٣	〃	〃
٤١٦	محمد حسین۔ڈاکٹر۔مترجم	علم الولادت حصہ دوم (حصہ اول دیکھئے خلیل الرحمن ڈاکٹر مترجم)			〃	〃
٤١٧	محمد شفیع	مباحثہ گلزار نسیم	٠	٠ ٠ ٠	〃	〃
٤١٨	محمد سلیمان	تاریخ المشاہیر	٠	٠ ٠ ٢	قومی کتب خانہ۔لاہور	
٤١٩	محمد طاہر	سیرت اقبال	٥٠٠	٠ ٨ ٣	〃	〃
٤٢٠	محمد عاقل	ابتدائی زندگی کی ابتدا	١١٢	٠ ٨ ٠	مکتبہ جامعہ۔دہلی	
٤٢١	〃	سیاسیات کی پہلی کتاب	٦٠	٠ ٤ ٠	〃	〃
٤٢٢	محمد عباس	مصنفان اسلام	٠	٠ ٠ ٠	〃	〃
٤٢٣	محمد علی	سیرۃ ابوبکر صدیق	٠	٠ ٠ ٠	〃	〃
٤٢٣	〃	سیرۃ خیر البشر	٠	٠ ٠ ٠	〃	〃
٤٢٤	〃	سیرۃ عثمان ذالنورین	٠	٠ ٠ ٠	〃	〃
٤٢٥	〃	سیرۃ عمر فاروق	٠	٠ ٠ ٠	〃	〃
٤٢٦	〃	سیرۃ علی مرتضیٰ	٠	٠ ٠ ٠	〃	〃
٤٢٧	〃	صلاح کار	٠	٠ ٠ ٠	〃	〃
٤٢٨	محمد مبارک	سیرۃ الاولیاء	٠	٠ ٠ ٠	〃	〃
٤٢٩	محمد مصطفیٰ	باغبانی حصہ اول	٥٩٧	٠ ٨ ٣	گیس پریس۔لاہور	
٤٣٠	〃	〃 حصہ دوم	٠	٠ ٠ ٠	〃	〃
٤٣١	〃	حصہ سوم	٠	٠ ٠ ٠	〃	〃
٤٣٢	محمد منیر	محاورات نسواں	٠	٠ ٠ ٠	صدیق بک ڈپو۔لکھنؤ	
٤٣٣	محمد ہادی مرزا مترجم	فلسفہ اسلام		٠ ٠ ٢	جامعہ عثمانیہ۔حیدرآباد	
٤٣٤	محمد ہاشم	ناموس اسلام		٠ ٠ ٢	〃	〃

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۴۳۵	محمد یونس	ابن رشد	۳۸۹	۰	۰	۰	مطبع معارف اعظم گڈھ	
۴۳۶	محمود (آنریبل سید) مترجم	کتاب الشفعہ	۰	۰	۴	۱	مکتبہ جامعہ دہلی	
۴۳۷	〃 〃	کتاب الطلاق	۰	۰	۰	۱	〃	〃
۴۳۸	محمود حسین مترجم	تقدمہ کی مثالیں	۰	۰	۰	۵	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
۴۳۹	〃 〃	معاہدہ عمرانی	۰	۰	۰	۲	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۴۴۰	محمود خاں	تاریخ سلطنت خداداد	۶۵۶	۰	۰	۴	کرشن پریس۔ بنگلور	
۴۴۱	محمود شیرانی	پنجاب میں اُردو	۰	۰	۰	۰	تاج کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور	
۴۴۲	مختار حسین	آئینۂ اسلام	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۴۳	مرزا عسکری	ادبی خطوط غالب	۰	۰	۰	۲	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۴۴۴	مرزا عسکری مترجم	تاریخ ادب اُردو	۰	۰	۰	۹	〃	〃
۴۴۵	مرزا محمد بیگ مؤلف	مقدمات عبدالحق حصہ اول	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۴۶	〃	〃 〃 حصہ دوم	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۴۷	مسعود حسن رضوی	ہماری شاعری	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۴۸	مسعود علی۔ مترجم	اصول شرع اسلام	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۴۴۹	〃 〃	اصول قانون بین الاقوام	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۵۰	〃 〃	قانون دستوری	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۵۱	〃 〃	قدیم قانون	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۵۲	〃 〃	مبادی قانون فوجداری	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۵۳	مصباح الدین	الہارون	۰	۰	۰	۰	〃	〃
۴۵۴	مظفر الدین	حیات کامل (سوانحعمری کمال پاشا)	۱۹۲	۰	۰	۲	مدینہ پریس۔ بجنور	
۴۵۵	مظہر انصاری	تاریخ مسلم لیگ	۳۵۲	۰	۰	۰	اُردو کمپنی۔ دہلی ۱۹۴۰ء	
۴۵۶	معین الدین	انقلاب اسپین	۵۲	۰	۸	۰	یونیورسٹی پریس۔ علیگڈھ	
۴۵۷	〃	تاریخ اسلام	۳۸۶	۰	۰	۰	معارف پریس۔ اعظم گڈھ	
۴۵۸	〃	مہاجرین حصہ اول		۰	۰	۰	〃	〃

نمبر شمار	نام تصنیف	نام مصنف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۴۵۹	معین الدین	مہاجرین حصہ دوم					معارف پریس - اعظم گڑھ	
۴۶۰	ملا رموزی	نکات رموزی حصہ اول		۰	۸	۲	〃 〃	
۴۶۱	〃	〃 حصہ دوم					〃 〃	
۴۶۲	ملک فضل الدین	حضرت شاہ بلال	۲۳	۰	۲	۰	مشہور عالم پریس - لاہور	
۴۶۳	منصور احمد مترجم	سرور کائنات (سید امیر علی)	۲۰۰	۰	۴	۱	قومی کتب خانہ - لاہور	
۴۶۴	منہاج الدین	نظریۂ اضافیت	۰	۰	۰	۰	صدیق بک ڈپو - لکھنؤ	
۴۶۵	〃	بے تار پیام رسانی	۰	۰	۱۲	۳	مکتبہ جامعہ - دہلی	
۴۶۶	مہدی حسن	افادات مہدی	۰	۰	۰	۳	〃 〃	
۴۶۷	مہدی علی خاں	تہذیب الاخلاق جلد اول	۰	۰	۰	۴	انڈین اسٹیم پریس - لاہور	
۴۶۸	〃	〃 جلد دوم	۰	۰	۰	۳	〃 〃	
۴۶۹	〃	〃 جلد سوم	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۴۷۰	〃	〃 جلد چہارم	۰	۰	۱۲	۰	〃 〃	
۴۷۱	〃	مسلمانوں کی تہذیب	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۴۷۲	مہر (غلام رسول)	غالب	۳۷۹	۰	۰	۳	مسلم پرنٹنگ پریس لاہور	
۴۷۳	میر (میر تقی)	نکات الشعراء	۰	۰	۴	۲	مکتبہ جامعہ - دہلی	
۴۷۴	میر حسن	تذکرۃ الشعراء اردو	۰	۰	۱۴	۱	〃 〃	
۴۷۵	ناصری (مہدی حسن)	سرور انبیاء	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۴۷۶	نبی احمد	وقائع عالمگیری	۲۴۸	۰	۰	۰	مسلم یونیورسٹی پریس علیگڈھ	
۴۷۷	نثار علی	سوانح عمری منصور بن حلاج	۰	۰	۰	۰	صدیق بک ڈپو - لکھنؤ	
۴۷۸	نجم الدین	وفاق ہند	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۴۷۹	نجم الغنی	بحر الفصاحت	۰	۰	۰	۶	〃 〃	
۴۸۰	〃	مفتاح البلاغت	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۴۸۱	ندیم صہبائی	غازی عصمت انونو پاشا	۰	۰	۸	۱	〃	
۴۸۲	نذیر احمد	الحقوق والفرائض حصہ اول	۲۲۶	۰	۶	۱	دلی پرنٹنگ ورکس دہلی	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۴۸۳	نذیر احمد	الحقوق والفرائض حصہ دوم	۴۹۲	۰	۱۲	۲	دلی پرنٹنگ ورکس دہلی	
۴۸۴	"	" حصہ سوم	۲۸۴	۰	۶	۱	فضل المطابع - دہلی	
۴۸۵	نذیر الدین مترجم	سکونیات	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ - حیدرآباد	
۴۸۶	"	علم مثلث مستوی	۰	۰	۵	۱۰	"	"
۴۸۷	"	علم ہندسہ نظری	۰	۰	۰	۰	"	"
۴۸۸	"	علم ہیئت کروی حصہ اول	۰	۰	۰	۰	"	"
۴۸۹	"	" " حصہ دوم	۰	۰	۰	۰	"	"
۴۹۰	"	ماسکونیات		۰	۴	۴	"	"
۴۹۱	"	مساواتوں کا نظریہ حصہ اول		۰	۱۲	۸	"	"
۴۹۲	"	" " حصہ دوم		۰	۱۰	۸	"	"
۴۹۳	نذیر نیازی مترجم	عربوں کا تمدن	۰	۰	۰	۲	مکتبہ جامعہ - دہلی	
۴۹۴	نرائن	رامائن	۴۹۲	۰	۸	۲	نرائن دت سہگل - لاہور	
۴۹۵	نواب معشوق مترجم	ابن رشد اور فلسفہ ابن رشد	۰	۰	۸	۲	صدیق بک ڈپو - لکھنؤ	
۴۹۶	نہال چند	قوت خیال	۰	۰	۰	۰	"	"
۴۹۷	نیاز فتحپوری مترجم	تاریخ الدولتین	۰	۰	۸	۱	مکتبہ جامعہ - دہلی	
۴۹۸	"	جذبات بھاشا	۰	۰	۱۲	۰	"	"
۴۹۹	"	صحابیات	۲۴۰	۰	۸	۲	نگار بک ڈپو - لکھنؤ	
۵۰۰	"	مکتوبات نیاز	۰	۰	۸	۲	"	"
۵۰۱	"	نگارستان	۰	۰	۰	۲	"	"
۵۰۲	وحشی (ظہور احمد)	فن اشتہار	۰	۰	۰	۱	صدیق بک ڈپو - لکھنؤ	
۵۰۳	وحید الرحمٰن مترجم	طبیعات عملی حصہ اول	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ - حیدرآباد	
		(مادہ کے خواص اور حرارت	۰	۰	۰	۰	"	"
		(حصہ دوم و سوم دیکھئے	۰	۰	۰	۰	"	"
		عبدالرحمٰن مترجم)	۰	۰	۰	۰	"	"

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۵۰۴	ولی الرحمٰن (۲)	نفسیات خواب	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۵۰۵	″ مترجم (۱)	اصولِ نفسیات	۰	۰	۰	۰	جامعہ عثمانیہ حیدرآباد	
۵۰۶	ولی اللہ	بندگی	۱۹۸	۰	۰	۲	کاشی رام پریس۔ لاہور	
۵۰۷	وہاج الدین	ترغیب نفسیات	۲۱۱	۰	۱۲	۱	معارف پریس۔ اعظم گڈھ	
۵۰۸	″	نفسیات مذہب	۰	۰	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۵۰۹	ہاشمی فریدآبادی مترجم	معاشی حالاتِ ہند از اکبر تا اورنگ زیب	۰	۰	۰	۳	جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد	
۵۱۰	یوسف حسین	سوانحِ عمری اتاترک کمال	۰	۰	۱۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۵۱۱	یوسف علی	ہندوستان کے معاشرتی حالات	۰	۰	۱۲	۰	″	″
۵۱۲	یونس فرنگی محلی	ابن رشد	۰	۰	۰	۳	″	″
۵۱۳	″	روح الاجتماع	۲۳۲	۰	۸	۱	معارف پریس اعظم گڈھ	

ضمیمہ ۲

ناول

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت: پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱	اثر (جے نرائن ورما) مترجم	تسخیر	۹۲	٠	۸	٠	جامعہ پریس۔ لکھنؤ	
۲	" " "	روز المبشر	۳۲۰	٠	۸	۲	نول کشور پریس لکھنؤ	
۳	احمد حسین	آہ	٠	٠	٠	۱	" "	
۴	"	نظیر بیگ	۷۶	٠	٠	۱	عبد الرشید تاجران کتب لاہور	
۵	ارشد (ارشاد علی)	یوسف پاشا	۱۹۱	٠	۸	۱	" " "	
۶	آزاد (ابو الکلام)	شہید کربلا	٠	٠	۴	٠	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۷	آسی (عبد الباری)	پھول وتی حصہ اول	۱۵۲	٠	۸	٠	نولکشور پریس لکھنؤ	
۸	" "	" حصہ دوم	۱۷۲	٠	۸	٠	" "	
۹	" "	" حصہ سوم	۱۷۲	٠	۸	٠	" "	
۱۰	" "	" حصہ چہارم	۱۶۵	٠	۸	٠	" "	
۱۱	" "	ملا زاغلول	۱۴۰	٠	٠	٠	" "	
۱۲	اسلم (ایم اسلم)	آشوب زمانہ	۱۷۰	٠	٠	۱	اکسپرٹ پریس۔ لاہور	
۱۳	" "	تعلیم زدہ بیوی	٠	٠	۸	۱	ساقی بک ڈپو۔ دہلی	
۱۴	" "	مہدی	٠	٠	٠	۳	" "	
۱۵	اشرف جہاں بیگم	فغان اشرف	۴۳۲	٠	۸	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۶	آغا رفیق	اسرار انگورہ	۴۸	٠	۶	٠	نجات مشین پریس بجنور	
۱۷	"	انقلاب عثمانی	٠	٠	٠	۲	" "	
۱۸	"	شارل و عبد الرحمن	٠	٠	۸	۱	" "	
۱۹	افضل حسین	اخوان الشیاطین	۶۲	۶	۶	٠	کانگریس پریس۔ دہلی	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۰	افضل حق چودھری	جواہرات	۲۲۴	۰	۸	۱	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۲۱	انعام اللہ خاں	جور فلک حصہ اول	۳۹۴	۰	۸	۲	مسلم یونیورسٹی بک ڈپو علیگڈھ	
۲۲	"	" حصہ دوم	۳۷۲	۰	۸	۲	" "	
۲۳	باقر رضا	دختر جاسوس	۰	۰	۰	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۴	بشیر الدین احمد	اصلاح معیشت	۲۹۴	۰	۸	۱	" "	
۲۵	"	حسنِ معاشرت	۲۴۰	۰	۴	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۶	بیگم مرزا احمد علی	ماہ درخشاں	۵۴۴	۰	۰	۲	لطیفی پریس۔ دہلی	
۲۷	پریم چند	بازار حسن حصہ اول	۰	۰	۸	۱	نرائن دت سہگل۔ لاہور	
۲۸	"	" حصہ دوم	۰	۰	۴	۱	" "	
۲۹	"	پریم بتیسی حصہ اول	۰	۰	۱۲	۱	" "	
۳۰	"	" حصہ دوم	۰	۰	۰	۲	" "	
۳۱	"	چوگان ہستی حصہ اول	۰	۰	۴	۲	" "	
۳۲	"	" حصہ دوم	۰	۰	۸	۲	" "	
۳۳	"	زادِ راہ	۰	۰	۰	۱	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۳۴	"	غبن حصہ اول	۰	۰	۲	۱	نرائن دت سہگل۔ لاہور	
۳۵	"	" حصہ دوم	۰	۰	۶	۱	" "	
۳۶	"	فردوسِ خیال	۰	۰	۰	۱	" "	
۳۷	"	گئودان	۰	۰	۸	۲	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۳۸	"	گوشۂ عافیت حصہ اول	۰	۰	۰	۲	نرائن دت سہگل۔ لاہور	
۳۹	"	" حصہ دوم	۰	۰	۰	۲	" "	
۴۰	"	میدانِ عمل	۵۰۰	۰	۸	۲	مکتبہ جامعہ دہلی	
۴۱	"	واردات	۲۰۰	۰	۰	۱	" "	
۴۲	تسنیم	ترکی خاتون	۰	۰	۸	۳	" "	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۴۳	تیرتھ رام	کابل کی دوشیزہ حصہ اول	۰	۰	۸	۱	نرائن دت سہگل۔ لاہور	
۴۴	〃	〃 حصہ دوم	۵۹۸	۰	۸	۱	〃 〃	
۴۵	جرجی زیدان	عروس فرغانہ (ترجمہ)	۰	۰	۸	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۴۶	چٹرجی	بروگ	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۴۷	چغتائی (عظیم بیگ)	جنت کا بھوت	۰	۰	۱۲	۰	ساقی بک ڈپو۔ دہلی	
۴۸	〃	چینی کی انگوٹھی اور لوٹے کا راز	۰	۰	۸	۰	〃 〃	
۴۹	〃	دیکھا جائے گا	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۵۰	〃	روح ظرافت	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۵۱	〃	روح لطافت	۰	۰	۴	۱	〃 〃	
۵۲	〃	شریر بیوی	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۵۳	〃	فل بوٹ	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۵۴	〃	کولتار	۰	۰	۰	۲	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۵۵	〃	کھرپا بہادر	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۵۶	〃	مرزا جنگی	۶۴	۰	۱۲	۰	زینت پریس۔ لاہور	
۵۷	〃	ویمپائر	۰	۰	۰	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۵۸	چنچل داس	چنگاریاں	۱۴۲	۰	۱۲	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۵۹	حسرت (لکھنوی)	خونی قلعہ	۱۳۵	،	۰	۱	محبوب المطابع۔ دہلی	
۶۰	〃 〃	سترہ رمضان حصہ اول	۱۷۶	۰	۰	۲	جامعہ ملیہ پریس دہلی	
۶۱	〃 〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۵	۰	عزیزیہ جنگ ایجنسی دہلی	
۶۲	حسن نظامی (خواجہ)	انگریزوں کی بیتا	۳۱۲	۰	۸	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۶۳	〃	بہادر شاہ کا مقدمہ	۰	۰	۰	۲	〃 〃	
۶۴	〃	بیگمات کے آنسو	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۶۵	〃	دہلی کا آخری سانس	۰	۰	۸	۱	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۶۶	حسن نظامی (خواجہ)	دہلی کی آخری شمع	۰	۰	۰	۱	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۶۷	" "	دہلی کی جاں کنی	۰	۰	۰	۱	" "	
۶۸	" "	غالب کا روزنامچہ	۷۲	۰	۱۲	۰	" "	
۶۹	" "	غدر دہلی کے اخبار	۲۴	۰	۴	۰	" "	
۷۰	" "	غدر دہلی کا نتیجہ	۰	۰	۸	۰	" "	
۷۱	" "	غدر کی صبح و شام	۰	۰	۸	۱	" "	
۷۲	" "	گرفتار شدہ خطوط	۱۴۴	۰	۴	۱	" "	
۷۳	" "	محاصرہ دہلی کے خطوط	۰	۰	۴	۰	" "	
۷۴	" "	یزید نامہ	۱۴۴	۰	۴	۱	" "	
۷۵	" "	محرم نامہ	۰	۰	۰	۱	" "	
۷۶	حفیظ (جالندھری)	عمر عیار (اقتباس) حصہ اول	۲۸۴	۰	۴	۹	دار الاشاعت پنجاب لاہور	
۷۷	" "	" " حصہ دوم						
۷۸	حمید حسن	قتل باؤلہ	۰	۰	۱۲	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۷۹	خاتون صاحبہ	شوکت آرا بیگم حصہ اول و دوم	۴۰۸	۰	۰	۳	نولکشور پریس۔ لکھنؤ	
۸۰	" "	" سوم	۶۱۴	۰	۰	۳	" "	
۸۱	خاموش (احسن الدین)	خوفناک ڈکیتی	۰			۰	عزیزی پریس۔ آگرہ	
۸۲	" "	رفیق مرزا	۷۴	۰	۰	۰	" "	
۸۳	"	عقیلہ بیگم	۶۶	۰	۰	۰	" "	
۸۴	"	بیٹی ڈاکٹر علیمہ خانم	۰		۰	۰	" "	
۸۵	"	مجموعہ ظرافت	۰		۰	۰	" "	
۸۶	خنجر (فدا علی)	جنگ طرابلس	۰	۰	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ دہلی	
۸۷	" "	خونی آقا	۰	۰	۴	۰	" "	
۸۸	" "	عروس اسیر	۰	۰	۶	۰	" "	

نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
خنجر (فدا علی)	کروڑپتی چور	۰	۰	۱۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
راحت علی	بلوری آنکھیں	۰	۰	۰	۰	" "	
راشد الخیری	آفتاب دمشق	۰	۰	۴	۱	عصمت بک ایجنسی دہلی	
"	آمنہ کا لال	۱۱۲	۰	۸	۰	" "	
"	اندلس کی شہزادی	۰	۰	۰	۴	" "	
"	انگوٹھی کا راز	۴۸	۰	۶	۰	" "	
"	الزہرا رضؓ	۰	۰	۱۲	۰	" "	
"	آہ مظلوم	۰	۰	۰	۰	" "	
"	بنت الوقت	۶۴	۰	۸	۰	محبوب المطابع - دہلی	
"	تیغ کمال	۰	۰	۰	۱	عصمت بک ایجنسی دہلی	
"	جوہر عصمت	۰	۰	۸	۱	" "	
"	جوہر قدامت	۰	۰	۸	۱	" "	
"	درِ شہوار	۷۱	۰	۱۰	۰	قاری بک ایجنسی دہلی	
"	سات روحوں کے اعمالنامے	۰	۰	۸	۰	عصمت بک ایجنسی دہلی	
"	ستونتی	۶۰	۰	۸	۰	" "	
"	سراب مغرب	۰	۰	۸	۰	" "	
"	سیدہ کا لال	۱۳۲	۰	۰	۲	" "	
"	شام زندگی	۰	۰	۰	۱	" "	
"	شب زندگی حصہ اول	۰	۰	۰	۱	" "	
"	" حصہ دوم		۰	۰	۱	" "	
"	شہنشاہ کا فیصلہ		۰	۰	۰	" "	
"	صبح زندگی حصہ اول		۰	۸	۱	" "	
"	" حصہ دوم	۱۳۶	۰	۰	۱	" "	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت			نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
				پائی	آنہ	روپیہ		
۱۱۲	راشد الخیری	طوفان حیات	۰	۰	۰	۱	عصمت بک ایجنسی دہلی	
۱۱۳	″	طوفان اشک	۱۲۰	۰	۰	۱	″	
۱۱۴	″	عروس کربلا	۱۴۴	۰	۴	۱	رفیق عام پریس۔ لاہور	
۱۱۵	″	منازل السائرہ حصہ اول	۰	۰	۰	۱	عصمت بک ایجنسی دہلی	
۱۱۶	″	″ حصہ دوم	۱۴۴	۰	۰	۱	″	
۱۱۷	″	نوحہ زندگی	۸۸	۰	۱۲	۰	″	
۱۱۸	″	نوبت پنج روزہ	۱۶۵	۰	۸	۱	″	
۱۱۹	″	یاسمین شام	۱۶۰	۰	۰	۰	″	
۱۲۰	رسوا	امراؤ جان ادا	۱۹۲	۰	۸	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۲۱	″	خونی جورو	۶۴	۰	۸	۰	انڈین پریس۔ لکھنؤ	
۱۲۲	″	خونی شہزادہ	۰	۰	۸	۱	″ ″	
۱۲۳	″	خونی عاشق	۰	۰	۰	۳	″ ″	
۱۲۴	″	ذات شریف	۱۹۲	۰	۸	۱	مہادیو پرشاد تاجر کتب لکھنؤ	
۱۲۵	″	شریف زادہ	۱۸۸	۰	۰	۰	رام نرائن لال۔ الہ آباد	
۱۲۶	ریاض	ناشاد	۱۵۲	۰	۴	۱	نولکشور پریس۔ لکھنؤ	
۱۲۷	سجاد حسین	احمق الذی	۰	۰	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۲۸	″	حاجی بغلول	۰	۰	۸	۰	″ ″	
۱۲۹	″	طرحدار لونڈی	۰	۰	۸	۰	″ ″	
۱۳۰	″	کایا پلٹ	۰	۰	۸	۰	″ ″	
۱۳۱	″	نشتر	۰	۰	۶	۰	″ ″	
۱۳۲	سجاد حسین جارچوی	ڈپٹی کی مصیبت			۰	۰		
۱۳۳	″	لمبی ڈاڑھی		۰	۸	۰		
۱۳۴	سجاد حیدر یلدرم	ثالث بالخیر		۰	۸	۰	″ ″	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۳۵	سجاد حیدر یلدرم	جلال الدین خوارزم شاہ	۰	۰	۱۲	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۳۶	〃	حکایات و احساسات	۰	۰	۴	۲	〃 〃	
۱۳۷	〃	خیالستان	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۱۳۸	سجاد مرزا بیگ	تمنائے وید	۰	۰	۱۰	۰	〃 〃	
۱۳۹	سدرشن	سدا بہار کا پھول	۰	۰	۱۲	۰	〃 〃	
۱۴۰	〃	محبت کا انتقام	۰	۰	۱۲	۰	〃 〃	
۱۴۱	سرشار (رتن ناتھ)	جام سرشار	۰	۰	۰	۱	نول کشور پریس۔ لکھنؤ	
۱۴۲	〃 〃	خدائی فوجدار	۰	۰	۰	۲	〃 〃	
۱۴۳	〃 〃	فسانۂ آزاد حصہ اول	۰	۰	۸	۴	〃 〃	
۱۴۴	〃 〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۰	۴	〃 〃	
۱۴۵	〃 〃	〃 حصہ سوم	۰	۰	۰	۵	〃 〃	
۱۴۶	〃 〃	〃 حصہ چہارم	۰	۰	۰	۵	〃 〃	
۱۴۷	〃 〃	کامنی	۰	۰	۸	۱		
۱۴۸	سرفراز حسین قاری	سزائے عیش	۷۹	۰	۱۰	۰	تمدن بک ایجنسی دہلی	
۱۴۹	〃 〃	سعادت	۶۴	۰	۸	۰	〃 〃	
۱۵۰	〃 〃	سعید	۶۴	۰	۸	۰	〃 〃	
۱۵۱	〃 〃	لطف زندگی	۱۶	۰	۲	۰	〃 〃	
۱۵۲	سرور (رجب علی)	فسانۂ عجائب	۰	۰	۸	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۵۳	سعادت حسین منٹو	سرگذشت امیر	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۱۵۴	سعید بریلوی	افریقہ کے دو چاند	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۱۵۵	شرر (عبد الحلیم)	آغا سعادت کی شادی	۸۲	۰	۱۰	۰	دلگداز پریس۔ لکھنؤ	
۱۵۶	〃 〃	افسانۂ قیس	۵۲	۰	۳	۰	〃 〃	
۱۵۷	〃 〃	ایام عرب حصہ اول		۰	۰	۱	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۵۸	شرر - عبدالحلیم	ایام عرب حصہ دوم	۰	۰	۰	۱	دلگداز پریس لکھنؤ	
۱۵۹	〃 〃	جویائے حق حصہ اول	۱۹۲	۰	۰	۳	〃 〃	
۱۶۰	〃 〃	〃 حصہ دوم	۴۳۲	۰	۰	۰	〃 〃	
۱۶۱	〃 〃	حسن انجلینا	۰	۰	۸	۰	〃 〃	
۱۶۲	〃 〃	حسن بن صباح	۰	۰	۶	۰	〃 〃	
۱۶۳	〃 〃	درگیش نندنی	۰	۰	۸	۰	〃 〃	
۱۶۴	〃 〃	دلکش کامل	۰	۰	۴	۱	〃 〃	
۱۶۵	〃 〃	رومۃ الکبریٰ		۰	۴	۱	〃 〃	
۱۶۶	〃 〃	زوال بغداد		۰	۴	۱	〃 〃	
۱۶۷	〃 〃	شوقین ملکہ		۰	۴	۱	〃 〃	
۱۶۸	〃 〃	شہید وفا		۰	۸	۰	〃 〃	
۱۶۹	〃 〃	شیریں ملکہ عجم		۰	۳	۰	〃 〃	
۱۷۰	〃 〃	فتح اندلس		۰	۸	۱	〃 〃	
۱۷۱	〃 〃	فردوس بریں		۰	۸	۰	〃 〃	
۱۷۲	〃 〃	فلپانا		۰	۰	۰	〃 〃	
۱۷۳	〃 〃	فلورا فلورنڈا		۰	۸	۱	〃 〃	
۱۷۴	〃 〃	قیس ولبنیٰ		۰	۰	۱	〃 〃	
۱۷۵	〃 〃	لعبت چین		۰	۰	۱	〃 〃	
۱۷۶	〃 〃	ماہ ملک		۰	۸	۱	〃 〃	
۱۷۷	〃 〃	مقدس نازنین		۰	۰	۱	〃 〃	
۱۷۸	〃 〃	ملک العزیز ورجنا		۰	۰	۱	〃 〃	
۱۷۹	〃 〃	ملکہ زنوبیہ		۰	۳	۰	〃 〃	
۱۸۰	〃 〃	منصور موہنا		۰	۰	۱	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۸۱	شررؔ (عبدالحلیم)	یوسف و نجمہ	۰	۱	۴	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۸۲	شوکت تھانوی	بحرِ تبسم	۰	۲	۰	۰	〃 〃	
۱۸۳	〃	دُنیائے تبسم	۰	۱	۴	۰	〃 〃	
۱۸۴	〃	سیلابِ تبسم	۰	۲	۰	۰	〃 〃	
۱۸۵	〃	موجِ تبسم	۰	۲	۰	۰	〃 〃	
۱۸۶	طبیب (محمد علی)	اختر و حسینہ حصہ اول	۰	۲	۸	۰	〃 〃	
۱۸۷	〃 〃	〃 حصہ دوم	۰				〃 〃	
۱۸۸	〃 〃	جعفر و عباسیہ	۰	۱	۲	۰	〃 〃	
۱۸۹	〃 〃	حسن و سرور حصہ اول	۰	۳	۸	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۹۰	〃 〃	〃 حصہ دوم	۰				صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۹۱	〃 〃	〃 حصہ سوم	۰				〃 〃	
۱۹۲	〃 〃	دیول دیوی	۰	۱	۴	۰	〃 〃	
۱۹۳	〃 〃	رام پیاری حصہ اوّل	۰	۳	۸	۰	〃 〃	
۱۹۴	〃 〃	〃 حصہ دوم	۰				〃 〃	
۱۹۵	〃 〃	عبرت حصہ اول	۰	۲	۱۰		〃 〃	
۱۹۶	〃 〃	〃 حصہ دوم	۰				〃 〃	
۱۹۷	〃 〃	〃 حصہ سوم	۰				〃 〃	
۱۹۸	〃 〃	گورا	۰	۲	۸	۰	〃 〃	
۱۹۹	〃 〃	نیل کا سانپ	۰	۱	۲		مکتبہ جامعہ دہلی	
۲۰۰	ظفر علی خاں	جنگل میں منگل	۰	۲	۰	۰	〃 〃	
۲۰۱	ظفر عمر	بہرام کی گرفتاری	۰	۱	۰	۰	〃 〃	
۲۰۲	〃	چوروں کا کلب	۰	۰	۹	۰	〃 〃	
۲۰۳	〃	لال کٹھور	۰	۱	۸	۰	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۰۴	ظفر عمر	نیلی چھتری	۰	۰	۴	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۰۵	ظہور احمد	انور پاشا غازی	۰	۰	۸	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۰۶	〃	تصویر کربلا	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۲۰۷	〃	محبوبہ کربلا	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۲۰۸	عابد حسین	پردۂ غفلت	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۲۰۹	عابد علی (سید)	داستان	۰	۰	۰	۲	〃 〃	
۲۱۰	〃	طلسمات	۰	۰	۰	۱	〃 〃	
۲۱۱	عبدالرشید	مخمور عاشق	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۲۱۲	عبدالمجید	بڑھاپے کی برکتیں اور عورت	۹۶	۰	۰	۱	〃 〃	
۲۱۳	علی عباس	آئی۔ سی۔ ایس۔	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۲۱۴	علی محسن	ایمن بک	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۲۱۵	غلام ربانی	دختر سمرنا	۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۲۱۶	غلام عباس	الحمراء	۰	۰	۰	۰	〃 〃	
۲۱۷	فصیح (غلام قادری)	موتیوں کا جزیرہ حصہ اول					صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۱۸	〃 〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۰	۶	〃 〃	
۲۱۹	〃 〃	〃 حصہ سوم					〃 〃	
۲۲۰	〃 〃	〃 حصہ چہارم					〃 〃	
۲۲۱	فہیم (موہن لال)	کرشن کانتا حصہ اول	۲۵۶	۰	۸	۲	〃 〃	
۲۲۲	〃 〃	〃 حصہ دوم	۴۴۶				〃 〃	
۲۲۳	〃 〃	کرشن کانتا کی سنتتی حصہ اول					〃 〃	
۲۲۴	〃 〃	〃 حصہ دوم	۰	۰	۰	۴	〃 〃	
۲۲۵	〃 〃	〃 حصہ سوم					〃 〃	
۲۲۶	〃 〃	〃 حصہ چہارم					〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۲۷	فیاض علی	انور	۷۵۰	۰	۸	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۲۸	؍؍	شمیم (کامل)	۷۹۲	۰	۰	۴	؍؍	؍؍
۲۲۹	کوثر (چاندپوری)	دلچسپ افسانے	۴۰۰	۰	۰	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۳۰	؍؍ ؍؍	دلگداز افسانے	۰	۰	۰	۱	؍؍	؍؍
۲۳۱	محمد حسین	لیلیٰ دمشق	۰	۰	۰	۱	؍؍	؍؍
۲۳۲	محمد رحیم	ٹوٹا ہوا سکّہ	۰	۰	۴	۱	؍؍	؍؍
۲۳۳	محمود خاں	حیدر علی	۰	۰	۸	۰	؍؍	؍؍
۲۳۴	ممتاز علی	پیرس کے اسرار	۰	۰	۰	۰	؍؍	؍؍
۲۳۵	منوہر لال	لال کپتان	۰	۰	۰	۰	؍؍	؍؍
۲۳۶	موہن لال	ڈبل داروغہ	۰	۰	۰	۰	؍؍	؍؍
۲۳۷	مراد (فیروزالدین)	یادگار شرلک ہومز	۰	۰	۰	۰	؍؍	؍؍
۲۳۸	؍؍ ؍؍	یادگار شرلک ہومز کا پہلا کارنامہ	۰	۰	۰	۰	؍؍	؍؍
۲۳۹	مرتضیٰ احمد خاں	الہامی افسانے	۰	۰	۰	۱	؍؍	؍؍
۲۴۰	مسعود علی	مردِ میداں حصّہ اول	۰	۰	۸	۱	؍؍	؍؍
۲۴۱	؍؍	؍؍ حصّہ دوم					؍؍	؍؍
۲۴۲	میر امن	چہار درویش (باغ و بہار)	۱۲۸	۰	۰	۱	اسٹیم پریس۔ آگرہ	
۲۴۳	نازش (بدایونی)	ماہ نو	۰	۰	۱۲	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۴۴	؍؍ ؍؍	نازنین مراکش	۰	۰	۸	۰	؍؍	؍؍
۲۴۵	نذر سجاد حیدر	اختر النساء بیگم حصّہ اول	۰	۰	۸	۱	؍؍	؍؍
۲۴۶	؍؍	؍؍ حصّہ دوم	۰	۰		۰	؍؍	؍؍
۲۴۷	؍؍	آہ مظلوماں	۰	۰	۸	۰	؍؍	؍؍
۲۴۸	نذیر احمد	ابن الوقت	۰	۰	۴	۱	ساقی بک ڈپو۔ دہلی	
۲۴۹	؍؍	ایامیٰ	۰	۰	۲	۱	؍؍	؍؍

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۲۵۰	نذیر احمد	توبۃ النصوح	۰	۱	۰	۰	ساقی بک ڈپو۔ دہلی	
۲۵۱	〃	رویائے صادقہ	۰	۱	۴	۰	〃 〃	
۲۵۲	〃	محصنات	۰	۱	۴	۰	〃 〃	
۲۵۳	نظر (نوبت رائے)	شام جوانی حصہ اول	۰	۲	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۵۴	〃 〃	〃 حصہ دوم					〃 〃	
۲۵۵	نعیم الرحمٰن	ناتن	۰	۲	۸	۰	کتابستان۔ الہ آباد	
۲۵۶	نوازش علی	سرگذشت حصہ اول					صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۵۷	〃	〃 حصہ دوم	۰	۶	۰	۰	〃 〃	
۲۵۸	〃	〃 حصہ سوم					〃 〃	
۲۵۹	نیاز فتحپوری	ایک شاعر کا انجام		۰	۱۰	۰	〃 〃	
۲۶۰	〃 〃	تلاشِ راز		۰	۶	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۶۱	〃 〃	جمالستان	۵۷۵	۴	۰	۰	حق پریس۔ لکھنؤ	
۲۶۲	〃 〃	شہاب کی سرگذشت		۱	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۶۳	〃 〃	نگارستان		۲	۰	۰	〃 〃	
۲۶۴	وحید الحق	شریف چور		۰	۸	۰	〃 〃	

ضمیمہ ۳

منظومات

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت: پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ
۱	آباد ناسخ آتش	بہارستان سخن	۲۳۰	۰	۴	۱	نول کشور پریس۔ لکھنؤ۔
۲	ابوالحسن	مجموعہ سخن	۸۸	۰	۸	۰	〃 〃
۳	آتش (حیدر علی)	کلیاتِ آتش	۲۵۵	۰	۴	۱	〃 〃
۴	اثر (عبدالسمیع)	جام صہبائی	۶۴	۰	۸	۰	دارالتالیف ایبٹ روڈ لاہور
۵	اثر (محمد میر)	مثنوی خواب و خیال	۱۳۴	۰	۰	۰	انجمن ترقی اردو اورنگ آباد
۶	اثر (جعفر علی)	اثرستان	۱۴۸	۰	۰	۱	نظامی پریس۔ لکھنؤ
۷	احسان بن دانش	آتش خاموش	۲۰۰	۰	۸	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی
۸	〃 〃	چراغاں	۲۴۲	۰	۸	۱	ذیشان بکڈپو ہزنگ لاہور
۹	〃 〃	حدیثِ ادب	۱۶۰	۰	۴	۱	〃 〃
۱۰	〃 〃	دردِ زندگی	۳۳۶	۰	۰	۲	〃 〃
۱۱	احمد علی رئیس	قومی مثنوی	۰	۰	۰	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ
۱۲	احمق پھپھوندوی	زندانِ حماقت	۶۳	۰	۶	۰	جلیل پریس۔ دہلی
۱۳	اختر (واجد علیشاہ)	حزنِ اختر	۱۳۹	۰	۸	۰	نولکشور پریس۔ لکھنؤ
۱۴	آرزو	فغانِ آرزو	۰	۰	۰	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ
۱۵	آزاد (محمد حسین)	خمکدۂ آزاد	۱۰۰	۰	۱۲	۰	آزاد بک ڈپو۔ دہلی
۱۶	〃 〃	نظمِ آزاد		۰	۸	۰	〃 〃
۱۷	اسمٰعیل (محمد اسمٰعیل) میرٹھی	کلیاتِ اسمٰعیل	۰	۰	۰	۴	یونائٹڈ انڈیا پریس۔ لکھنؤ
۱۸	آسی (عبدالباری)	بصائر	۱۶۰	۰	۰	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۹	اصغر (اصغر حسین گونڈوی)	سرودِ زندگی	۰	۲	۰	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۲۰	〃 〃	نشاطِ روح	۱۴۴	۲	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۱	اظہر دہلوی	عطرِ سخن	۱۴۸	۱	۸	۰	پنجاب نیشنل اسٹیم پریس لاہور	
۲۲	آغا شاعر	تیر و نشتر	۰	۱	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۳	افسر (حامد اللہ)	پیامِ روح	۰	۳	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۲۴	اقبال	بانگِ درا	۳۳۶	۳	۸	۰	شیخ مبارک علی کتب فروش لاہور	
۲۵	〃	بالِ جبریل		۳	۰	۰	〃 〃	
۲۶	〃	ارمغانِ حجاز	۲۸۰	۲	۸	۰	〃 〃	
۲۷	〃	ضربِ کلیم		۲	۰	۰	〃 〃	
۲۸	اکبر (اکبر حسین)	کلامِ اکبر		۰	۰	۰	نامی پریس۔ لکھنؤ	
۲۹	〃 〃	کلیاتِ اکبر حصہ اول		۲	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۳۰	〃 〃	〃 حصہ دوم		۱	۰	۰	〃 〃	
۳۱	〃 〃	〃 حصہ سوم		۱	۸	۰	〃 〃	
۳۲	اکبر حیدری	روحِ جذبات		۱	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۳۳	اکرام (محمد اکرام)	غالب نامہ	۴۲۳	۳	۰	۰	قومی کتب خانہ لاہور	
۳۴	الیاس برنی (مولانا)	جذباتِ فطرت جلد اول (میر و سودا)	۱۲۸	۱	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۳۵	〃 〃	〃 جلد دوم (غالب ذوق وغیرہ)	۱۲۰	۱	۰	۰	〃 〃	
۳۶	〃 〃	〃 جلد سوم (قدیم شعراء)	۱۲۸	۱	۰	۰	〃 〃	
۳۷	〃 〃	〃 جلد چہارم (جدید شعراء)	۱۶۴	۱	۰	۰	〃 〃	
۳۸	〃 〃	معارفِ ملت جلد اول (حمد و نعت وغیرہ)	۱۴۴	۱	۰	۰	〃 〃	
۳۹	〃 〃	〃 جلد دوم (مسلمانوں کی حالت)	۱۶۸	۱	۰	۰	〃 〃	
۴۰	〃 〃	〃 جلد سوم (ہندوستانی قومیت)	۲۰۰	۱	۰	۰	〃 〃	
۴۱	〃 〃	〃 جلد چہارم (اخلاقی)	۱۴۴	۱	۰	۰	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۴۲	الیاس برنی (مؤلف)	مناظر قدرت (جلد اول) (اوقات و موسم)		۱	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۴۳	″ ″	مناظر قدرت جلد دوم (مناظر، پہاڑ، آسمان وغیرہ)		۱	۰	۰	″	″
۴۴	″ ″	مناظر قدرت جلد سوم (پرند و نباتات وغیرہ)		۱	۰	۰	″	″
۴۵	″ ″	مناظر قدرت جلد چہارم (بود و باش ہند)		۱	۰	۰	″	″
۴۶	امیر مینائی (امیر احمد)	خیابان آفرینش		۱	۰	۰	صدیق بک ڈپو لکھنؤ	
۴۷	″ ″	شام ابد	۱۴	۰	۲	۰	امیر المطابع۔ حیدرآباد دکن	
۴۸	″ ″	صبح ازل	۱۴	۰	۲	۰	″	″
۴۹	″ ″	صنم خانہ عشق	۳۶۳	۲	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۵۰	″ ″	مثنوی ابر کرم		۰	۴	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۵۱	″ ″	طرۂ امیر	۱۸۴	۱	۸	۰	انوار المطابع۔ لکھنؤ	
۵۲	″ ″	مرآۃ الغیب	۳۴۸	۱	۱۴	۰	نولکشور پریس۔ لکھنؤ	
۵۳	″ ″	مینائے سخن	۱۷۵	۱	۴	۰	″	″
۵۴	انیس (میر ببر علی)	مرثیہ میر انیس جلد اول	۴۲۸	۱	۰	۰	″	″
۵۵	″ ″	″ جلد دوم	۰	۱	۰	۰	″	″
۵۶	″ ″	″ جلد سوم	۲۳۸	۱	۰	۰	″	″
۵۷	″ ″	″ جلد چہارم		۱	۰	۰	″	″
۵۸	″ ″	مراثی انیس جلد اول (مرتبہ نظم طباطبائی)		۶	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۵۹	″ ″	″ جلد دوم ″		۶	۰	۰	″	″
۶۰	″ ″	″ جلد سوم ″		۶	۰	۰	″	″

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	آنہ	روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۶۱	باسط بسوانی	شاہد معنی		۰	۴	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۶۲	بسمل الہ آبادی	جذباتِ بسمل		۰	۰	۴	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۶۳	بہزاد (سردار حسین)	نغمہ نور		۰	-	۱	〃 〃	
۶۴	بیان (محمد مرتضیٰ)	جواہر لاثانی	۲۱۴	۰	۸	۱	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۶۵	بیخود (وحید الدین)	در شہوار بیخود		۰	۰	۲	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۶۶	〃 〃	گفتار بیخود		۰	۰	۳	〃 〃	
۶۷	تسلیم لکھنوی	مثنوی جان و دل		۰	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۶۸	〃 〃	نظم دل افروز		۰	۰	۱	〃 〃	
۶۹	تعشق	دیوان تعشق		۰	۶	۰	〃 〃	
۷۰	تمنا (اسد علی)	گل عجائب		۰	۰	۰	〃 〃	
۷۱	ثاقب (ذاکر حسین)	دیوان ثاقب		۰	۰	۲	〃 〃	
۷۲	ثاقب (کانپوری)	متاع درد		۰	۰	۲	〃 〃	
۷۳	جاذب دہلوی	باغی		۰	۰	۱	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۷۴	〃 〃	پیغام فطرت		۰	۱۰	۰	صدیق بکڈپو۔ لکھنؤ	
۷۵	جان صاحب (یار علی)	دیوان جان صاحب	۲۰۰	۰	۸	۱	نظامی پریس۔ بدایوں	
۷۶	جعفر زٹلی	دیوان جعفر زٹلی		۰	۰	۱	〃 〃	
۷۷	جگر (علی سکندر مراد آبادی)	داغ جگر	۸۰	۰	۰	۰	مطبع معارف۔ اعظم گڈھ	
۷۸	〃 〃	شعلۂ طور	۴۲۳	۰	۸	۲	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۷۹	جگر۔ صدیقی	دیوانِ جگر			۴	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۸۰	جلیل (جلیل احمد قدوائی)	نقش و نگار	۵۶	۰	۰	۱	مطبع مسلم یونیورسٹی علیگڈھ	
۸۱	جلیل (جلیل حسین)	تاج سخن		۰	۸	۲	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۸۲	〃 〃	جان سخن		۰	۸	۲	〃 〃	
۸۳	〃 〃	معراج سخن		۰	۱۲	۰	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت			نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
				پائی	آنہ	روپیہ		
۸۴	جوش (شبیر حسن ملیح آبادی)	جنون و حکمت	۲۱۲	۰	۰	۳	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۸۵	" "	حرف و حکایات	۲۸۴	۰	۸	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۸۶	" "	سرمایۂ جوش		۰	۸	۴	" "	
۸۷	" "	شاعر کی راتیں		۰	۱۰	۰	" "	
۸۸	" "	شعلہ و شبنم	۳۲۵	۰	۰	۳	" "	
۸۹	" "	فکر و نشاط		۰	۰	۱	" "	
۹۰	" "	نقش و نگار		۰	۴	۲	" "	
۹۱	جوہر (مولانا محمد علی)	جذباتِ جوہر	۱۶	۶	۲	۰	سودیشی پرنٹنگ ورکس دہلی	
۹۲	" "	عرضِ جوہر	۰	۰	۴	۰	" "	
۹۳	" "	کلامِ جوہر	۱۵۶	۰	۰	۲	مکتبہ جامعہ دہلی	
۹۴	چکبست (برج نراین)	دیوان چکبست		۰	۰	۲		
۹۵	" "	صبح وطن	۲۱۱	۰	۰	۲	انڈین پریس۔ الہ آباد	
۹۶	چرکین	دیوانِ چرکین	۳۲				مطبع سیدی۔ بلوچپورہ لکھنؤ	
۹۷	حالی	دیوان حالی		۰	۱۴	۱	شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور	
۹۸	"	مسدس حالی	۱۶۰	۰	۰	۱	مکتبہ جامعہ ملیہ علیگڈھ	
۹۹	ح۔ ب	نوائے حرم						
۱۰۰	حسرت موہانی (فضل حسین)	کلیات حسرت (مکمل)			۰	۳	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۰۱	حسن (میر غلام حسن)	مثنوی میر حسن	۱۳۶		۸	۰	رام نرائن لال الہ آباد	
۱۰۲	" "	دیوان میر حسن	۱۴۴		۳	۰	نول کشور پریس لکھنؤ	
۱۰۳	حشر (آغا حشر کاشمیری)	شکریہ یورپ		۰	۳	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۰۴	حفیظ جالندھری	سوز و ساز	۲۳۹	۰	۰	۲	شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور	
۱۰۵	" "	شاہنامہ اسلام جلد اول	۲۸۰	۰	۰	۳	" "	
۱۰۶	" "	" جلد دوم		۰	۰	۳	" "	

شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت روپیہ	آنہ	پائی	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۰	حفیظ جالندھری	نغمۂ زار	۱۷۶	۱	۴	۰	شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور	
۱۰	حفیظ جونپوری	دیوان حفیظ		۱	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۰	حمید لکھنوی	پرواز خیال		۱	۸	۰	// //	
۱۱	داغ (نواب مرزا خاں)	آفتاب داغ	۹۶	۰	۱۲	-	قاسمی پریس۔ لکھنؤ	
۱۱۱	// //	دیوان داغ	۱۲۸	۰	۱۲	۰	شاہی پریس۔ لکھنؤ	
۱۱۲	// //	گلزار داغ	۳۱۲	۱	۴	۰	منیر پریس۔ لکھنؤ	
۱۱۳	// //	مہتاب داغ		۱	۸	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۱۴	// //	یادگار داغ		۲	۰	۰	// //	
۱۱۵	دبیر (مرزا سلامت علی)	مراثی مرزا دبیر جلد اول		۲	۰	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۱۶	// //	// جلد دوم		۱	۰	۰	// //	
۱۱۷	// //	// جلد سوم		۱	۸	۰	// //	
۱۱۸	// //	// جلد چہارم		۱	۸	۰	// //	
۱۱۹	// //	// جلد پنجم		۱	۸	۰	// //	
۱۲۰	// //	// جلد ششم		۱	۸	۰	// //	
۱۲۱	// //	// جلد ہفتم		۱	۸	۰	// //	
۱۲۲	// //	// جلد ہشتم		۱	۸	۰	// //	
۱۲۳	// //	// جلد نہم		۱	۸	۰	// //	
۱۲۴	درد	دیوان میر درد	۷۵	۰	۶	۰	شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور	
۱۲۵	ذوق (شیخ ابراہیم)	دیوان ذوق مرتبہ مولانا آزاد	۴۶۸	۲	۰	۰	مکتبہ جامعہ دہلی	
۱۲۶	// //	قصائد ذوق	۱۶۴	۰	۱۲	۰	نظامی پریس۔ بدایوں	
۱۲۷	رنگین و انشاء	دیوان رنگین و انشاء	۱۶۰	۱	۴	۰	// //	
۱۲۸	ریاض (خیرآبادی)	ریاض رضواں	۸۲۵	۶	۰	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۲۹	ساغر نظامی (صمد یار خاں)	بادۂ مشرق		۰	۰	۴	ساغر بک ڈپو۔ میرٹھ	
۱۳۰	〃 〃	شبابیات	۷۹	۰	۴	۰	〃 〃	
۱۳۱	〃 〃	صبوحی		۰	۴	۱	〃 〃	
۱۳۲	سرور (درگا سہائے)	جام سرور					حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۳۳	〃 〃	خمخانہ سرور					〃 〃	
۱۳۴	〃 〃	خمکدہ سرور		۰	۸	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۳۵	سودا (مرزا محمد رفیع)	کلیات سودا	۶۴۴	۰	۰	۳	〃 〃	
۱۳۶	سیماب (عاشق حسین)	ساز و آہنگ		۰	۰	۳	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۳۷	〃 〃	کار امروز		۰	۸	۲	〃 〃	
۱۳۸	〃 〃	کلیم عجم		۰	۰	۳	〃 〃	
۱۳۹	شاد (مہاراجہ کشن پرشاد)	رباعیات شاد مع قطعات		۰	۱۲	۳	〃 〃	
۱۴۰	〃 〃	کلام شاد		۰	۰	۱	〃 〃	
۱۴۱	شاد (علی محمد عظیم آبادی)	فکر بلیغ		۰	۸	۱	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۴۲	〃 〃	میخانہ الہام		۰	۰	۴	〃 〃	
۱۴۳	شبلی نعمانی	کلیات شبلی		۰	۰	۱	〃 〃	
۱۴۴	شمیم لکھنوی	خمخانہ دل		۰	۸	۱	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۴۵	شوق (احمد علی قدوائی)	ترانۂ شوق		۰	۸	۱	〃 〃	
۱۴۶	〃 〃	دیوان شوق		۰	۰	۲	〃 〃	
۱۴۷	〃 〃	عالم شوق		۰	۰	۱	〃 〃	
۱۴۸	〃 〃	نیرنگ جمال		۰	۴	۰	〃 〃	
۱۴۹	شوکت تھانوی	گہرستان		۰	۸	۱	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۵۰	شیدا (حکیم محمد اجمل خاں)	دیوان شیدا		۰	۸	۲	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۵۱	ظفر (بہادر شاہ)	کلیات ظفر جلد اول	۳۹۴	۰	۴	۲	نول کشور پریس۔ لکھنؤ	

نمبر شمار	نام مصنف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۵۲	ظفر (بہادر شاہ)	کلیات ظفر جلد دوم	۱۹۲				نول کشور پریس۔ لکھنؤ	
۱۵۳	〃 〃	〃 جلد سوم	۱۹۶				〃 〃	
۱۵۴	〃 〃	〃 جلد چہارم	۲۴۴				〃 〃	
۱۵۵	ظفر علی خاں	بہارستان	۰	۰	۰	۴	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۵۶	عدم (سر عبد الحمید)	نقش دوام	۰	۰	۰	۲	〃 〃	
۱۵۷	عزیز لکھنوی (محمد ہادی)	صحیفۂ ولا	۰	۰	۰	۳	〃 〃	
۱۵۸	〃 〃	قصائد عزیز	۴۰۴	۰	۰	۳	〃 〃	
۱۵۹	〃 〃	گلکدہ	۱۲۸	۰	۰	۲	نظامی پریس۔ لکھنؤ	
۱۶۰	عیاں (ضیاء الاسلام)	حسن عیاں	۲۰۰	۰	۰	۲	انجمن اشاعت دیوان عیاں میرٹھ	
۱۶۱	غالب (مرزا اسد اللہ)	دیوان غالب (عکسی)	۰	۰	۸	۰	آزاد بک ڈپو۔ دہلی	
۱۶۲	〃 〃	〃 (جرمنی)	۰	۰	۸	۲	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۶۳	〃 〃	〃 (مرقع چغتائی)	۰	۰	۰	۱۲	〃 〃	
۱۶۴	〃 〃	〃 (نقش چغتائی)	۰	۰	۰	۵	〃 〃	
۱۶۵	〃 〃	〃 (طاہر ایڈیشن)	۰	۰	۸	۱	آزاد بک ڈپو۔ دہلی	
۱۶۶	〃 〃	〃 شرح (آسی)	۰	۰	۰	۳	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۶۷	〃 〃	〃 (سُہا)	۰	۰	۰	۳	〃 〃	
۱۶۸	〃 〃	〃 (بیخود)	۰		۱۲	۲	〃 〃	
۱۶۹	〃 〃	〃 (نظامی بدایونی)	۰		۸	۲	〃 〃	
۱۷۰	〃 〃	〃 (نظم طباطبائی)	۰		۸	۲	〃 〃	
۱۷۱	〃 〃	〃 (ہدیہ سعید)	۰		۸	۲	〃 〃	
۱۷۲	فانی (شوکت علی خاں)	باقیات فانی	۱۲۰	۰	۸	۱	〃 〃	
۱۷۳	فہمی (محمد اعظم)	شعرستان	۰	۰	۸	۰	〃 〃	
۱۷۴	〃 〃	گلبانگ	۰	۰	۱۴	۰	〃 〃	

نمبر شمار	نام مصنّف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیفیت
۱۷۵	قلق لکھنوی	مظہر عشق (دیوان)	۰	۰	۱۲	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۷۶	کیفی (محمد مبین) مولف	جواہر سخن جلد اول	۰	۰	۸	۴	" "	
۱۷۷	" "	" جلد دوم	۰	۰	۰	۸	" "	
۱۷۸	گویا ملیح آبادی (فقیر محمد خاں)	دیوان گویا	۰	۰	۴	۰	" "	
۱۷۹	لطافت لکھنوی	ریاض لطافت	۰	۰	۰	۲	" "	
۱۸۰	مانی جائسی	نقوش مانی	۰	۰	۸	۱	" "	
۱۸۱	ماہر لکھنوی	خزینہ خیال	-	۰	۸	۱	" "	
۱۸۲	مجاز (اسرار الحق)	آہنگ	۰	۰	۰	۱	" "	
۱۸۳	مجروح (میر مہدی)	دیوان مجروح	۰	۰	۸	۱	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۸۴	محسن بریلوی	دیوان ریختی	۰	۰	۸	۰	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۸۵	محشر لکھنوی	قصائد محشر	۰	۰	۸	۲	" "	
۱۸۶	مرزا (محمد ہادی)	مثنوی امید و بیم	۴۶	۰	۶	۰	الناظر پریس لکھنؤ	
۱۸۷	" "	مرقع لیلیٰ مجنوں			۸	۰	" "	
۱۸۸	" "	نو بہار		۰	۲	۰	" "	
۱۸۹	مشیر (احمد حسین قدوائی)	نالۂ مشیر	۱۹۲	۰	۰	۱	مطبع جامعہ۔ علی گڑھ	
۱۹۰	مصحفی (غلام ہمدانی)	دیوان مصحفی	۰	۰	۸	۰	حالی پبلشنگ ہاؤس دہلی	
۱۹۱	" "	مثنوی بحر المحبت مرتبہ عبد الماجد	۸۶	۰	۸	۰	معارف پریس۔ اعظم گڑھ	
۱۹۲	میر (میر تقی)	کلیات میر	۴۴۵	۰	-	۳	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۱۹۳	میر حسن (دیکھئے حسن)		۰					
۱۹۴	مومن (محمد مومن خاں)	کلیات مومن	۴۵۶	۰	۴	۱	" "	
۱۹۵	" "	قصائد مومن	۰	۰	۱۲	۰	مکتبہ جامعہ۔ دہلی	
۱۹۶	" "	دیوان مومن مع شرح	۰	۰	۸	۲	نول کشور پریس لکھنؤ	
۱۹۷	ناسخ (امام بخش)	دیوان ناسخ جلد اول	۳۱۸	۰	۴	۱	" "	

نمبر شمار	نام مصنّف	نام تصنیف	صفحات	قیمت پائی	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	نام مطبع یا ملنے کا پتہ	کیا
۱۹۸	ناسخ (امام بخش)	دیوان ناسخ جلد دوم	۳۵۲	۰	۴	۱	نول کشور پریس لکھنؤ	
۱۹۹	ندرت (شعیب احمد)	خون نابۂ دل		۰	۰	۲	احسن المطابع آئینہ پریس میرٹھ	
۲۰۰	نسّاخ (عبد الغفور خان)	کلیات نسّاخ	۹۴				نول کشور پریس لکھنؤ	
۲۰۱	" "	اشعار نسّاخ	۹۴				" "	
۲۰۲	" "	دفتر بے مثال	۱۸۰				" "	
۲۰۳	" "	چشمۂ فیض	۴۹				" "	
۲۰۴	" "	زبانِ ریختہ	۱۰۶				" "	
۲۰۵	" "	مرغوب دل	۱۸				" "	
۲۰۶	" "	سخن شعر	۵۸۲				" "	
۲۰۷	نسیم (دیا شنکر)	مثنوی گلزار نسیم	۷۸	۰	۸	۰	" "	
۲۰۸	نشتر جالندھری	نغمۂ زندگی	۲۰۸	۰	۸	۱	قومی کتب خانہ۔ لاہور	
۲۰۹	نشتر ہنگامی	نشتر کدہ		۰	۸	۲	صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ	
۲۱۰	نظیر اکبرآبادی (ولی محمد)	کلیات جواہر نظیر		۰	۸	۱	" "	
۲۱۱	" "	کلیات نظیر اکبرآبادی		۰	۰	۱	" "	
۲۱۲	نیّر واسطی	میکدہ	۸۴	۰	۱۲	۰	منظور عام پریس لاہور	
۲۱۳	ولی (ولی اللہ)	کلیات ولی	۴۰۳ ۱۲۴	۰	۰	۵	انجمن ترقی اردو دہلی	
۲۱۴	یگانہ (مرزا یاس یگانہ)	آیات وجدانی	۳۰۴	۰	۰	۲	شیخ مبارک علی کتب فروش لاہور	
۲۱۵	" "	ترانہ	۲۰۱	۰	۴	۱	اردو بک اسٹال۔ لاہور	

چند مفید لغات

نمبر شمار	نام لغات	قیمت آنہ	قیمت روپیہ	ملنے کا پتہ
۱	جامع اللغات اردو (مکمل)	۸	۵۰	مکتبہ جامعہ - دہلی
۲	جدید لغات اردو	۰	۳	″ ″
۳	عزیز اللغات	۰	۳	″ ″
۴	فرہنگ آصفیہ از سید احمد دہلوی جلد اول	۰	۱۵	شیخ مبارک علی کتب فروش لاہور
۵	″ ″ جلد دوم	۰	۱۵	″ ″
۶	فرہنگ اصطلاحات علمیہ	۰	۶	مکتبہ جامعہ - دہلی
۷	لغات سعیدی	۰	۴	شیخ مبارک علی کتب فروش۔ لاہور
۸	لغات کشوری	۰	۴	نول کشور پریس۔ لکھنؤ
۹	نور اللغات حصہ اول	۰	۱۰	مکتبہ جامعہ - دہلی
۱۰	″ حصہ دوم	۰	۶	″ ″
۱۱	″ حصہ سوم	۰	۱۰	″ ″
۱۲	″ حصہ چہارم	۰	۱۴	″ ″
۱۳	نیو انگلش پرشین ڈکشنری مطبوعہ طہران	۰	۳۰	شیخ مبارک علی۔ لاہور
۱۴	نیو پرشین انگلش ڈکشنری ″	۰	۴۰	″ ″

چند مشہور کتب فروش

دہلی

۱۔ خواجہ بک ڈپو۔ دھلی۔
۲۔ عصمت بک ایجنسی۔ دہلی
۳۔ مصنفین اُردو۔ کتاب گھر۔ دہلی
۴۔ مکتبہ جامعہ۔ قرول باغ۔ دہلی
۵۔ ندوۃ المصنفین۔ قرول باغ۔ دہلی

لاہور

۱۔ تاج کمپنی۔ لمیٹڈ۔ لاہور
۲۔ شیخ مبارک علی۔ کتب فروش۔ لاہور
۳۔ قومی کتب خانہ۔ لاہور

لکھنؤ

۱۔ انوار المطابع۔ لکھنؤ
۲۔ صدیق بک ڈپو۔ لکھنؤ
۳۔ نول کشور پریس۔ لکھنؤ

الہ آباد

۱۔ رام نرائن لال۔ بک سیلر۔ الہ آباد
۲۔ کتابستان۔ الہ آباد

History

00 History
901 Filosofy
902 Compends Cronologies
903 Dictionaries
904 Essays
905 Periodicals
906 Societies
907 Study and teaching
908 Polygrafy
909 Universal histories
10 Geografy and travels
911 Historic
912 Maps
913 Antiquities
914 Europe
915 Asia
916 Africa
917 North America
918 South America
919 Oceania Polar regions
20 Biografy
921 Of filfsofy
922 " religion
923 " sociology
924 " filology
925 " science
926 " useful arts
927 " fine arts
928 " literature
929 Genealogy Heraldry
30 Ancient history
931 China
932 Egypt
933 Judea
934 India
935 Medo-Persia [nations
936 Races forming new European
937 Rome Italy
938 Greece
939 Other countries
40 Europe
941 Scotland Ireland
942 England Wales
943 Germany Austria Czecho-slovakia Poland Hungary
944 France
945 Italy
946 Spain Portugal
947 Union of Soc.Sox.Repubs (Rus.)
948 Norway Sweden Denmark
949 Other countries

950 Asia
951 China
952 Japan
953 Arabia
954 India
955 Persia
956 Turkey in Asia
957 Siberia [chistan
958 Afghanistan Turkestan Balu
959 Farther India
960 Africa
961 North Africa
962 Egypt
963 Abyssinia Ethiopia
964 Morocco
965 Algeria
966 North Central Africa
967 South Central Africa
968 South Africa
969 Madagascar and other ilands
970 North America
971 British America
972 Mexico Central America
973 United States
974 North Atlantic States
975 South Atlantic Stares
976 South Central or Gulf states
977 North Central or Lake "
978 Westnrn or Mountain "
979 Pacific states
980 Brazil
981 Brazil
982 Argentina Patagonia
983 Chile
984 Bolivia
985 Peru
986 Colombia Panama Ecuador
987 Venezuela
988 Guiana
989 Paraguay
990 Oceania Polar regions
991 Malaysia
992 Sunda
993 Australasia
994 Australia
995 New Guinea
996 Polynesia
997 Isolated ilands
998 Arctic regions
999 Antarctic regions

Literature Belles-Letters

800 Literature
801 Filosofy
802 Compends
803 Dictionaries
804 Essays
805 Periodicals
806 Societies
807 Study and teaching
808 Rhetoric Collections
809 History
810 American literature
811 Poetry
812 Drama
813 Fiction
814 Essays
815 Oratory
816 Letters
817 Satire Humor
818 Miscellany
819
820 English literature
821 Poetry
822 Drama
823 Fiction
824 Essays
825 Oratory
826 Letters
827 Satire Humor
828 Miscellany
829 **Anglo-Saxon literature**
830 German literature
831 Poetry
832 Drama
833 Fiction
834 Essays
835 Oratory
836 Letters
837 Satire Humor
838 Miscellany
839 **Other Teutonic literatures**
840 French literature
841 Poetry
842 Drama
843 Fiction
844 Essays
845 Oratory
846 Letters
847 Satire Humor
848 Miscellany
849 **Provencal Catalan**
850 Italian literature
851 Poetry
852 Drama
853 Fiction
854 Essays
855 Oratory
856 Letters
857 Satire Humor
858 Miscellany
859 **Rumanian Romansh**
860 Spanish literature
861 Poetry
862 Drama
863 Fiction
864 Essays
865 Oratory
866 Letters
867 Satire Humor
868 Miscellany
869 **Portuguese Galician**
870 Latin literature (classic)
871 Poetry
872 Dramatic
873 Epic
874 Lyric
875 Oratory
876 Letters
877 Satire Humor
878 Miscellany
879 **Other Italic literatures**
880 Greek literature (classic)
881 Poetry
882 Dramatic
883 Epic
884 Lyric
885 Oratory
886 Letters
887 Satire Humor
888 Miscellany
889 **Other Hellenic literatures**
890 Other literatures
891 Other Indo-European
892 Semitic
893 Hamitic
894 Scythian Turanian
895 Asiatic
896 African
897 North American
898 South American
899 Malay-Polynesian and other

Fine arts

700 **Fine arts**
701 Filosofy Esthetics
702 Compends
703 Dictionaries
704 Essays
705 Periodicals
706 Societies
707 Education Study
708 Art galleries
709 History of art
710 **Landscape gardening**
711 Town and city planning
712 Public parks Private grounds
713 Walks Drives
714 Water: fountains, lakes
715 Trees Hedges Shrubs
716 Plants Flowers Conservatories
717 Arbors Seats Outlooks
718 Cemeteries Monuments
719 Natural landscapes Scener
720 **Architecture**
721 Architectural construction
722 Ancient and oriental
723 Medieval Gothic
724 Modern
725 Public bildings
726 Ecclesiastic and religious
727 Educational and scientific
728 Residences
729 Design and decoration
730 **Sculpture**
731 Materials and methods
732 Ancient
733 Greek and Roman
734 Medieval
735 Modern
736 Carving Seals Dies Gems
737 **Numismatics Coins Medals**
738 **Pottery Porcelain**
739 **Bronzes Bricabrac**
740 **Drawing Decoration**
741 Ereehand Crayon
742 Perspectiv
743 Art anatomy Life school
744 Mathematic drawing
745 Ornamental design: carpets etc
746 Art needlework
747 Interior decoration
748 Staind and iridescent glas
749 Artistic furniture

Recrearion

750 **Painting**
751 Materials and methods
752 Color
753 Eptc Mythic Idealistic
754 Genre
755 Religious Ecclesiastic
756 Historical Battles etc
757 Portrait
758 Landscape Stil life
759 Various schools
760 **Engraving**
761 Wood
762 Copper Steel
763 Lithografy
764 Chromolithografy
765 Line Stipple
766 Mezzotint Aquatint
767 Etching Dry point
768 Banknote Machine
769 Collections of engravings
770 **Fotografy**
771 Fotografic chemistry
772 Processes: silver etc
773 Gelatin and pigment
774 „ & printers ink Albertype
775 Fotolithografy etc
776 Fotozincografy etc
777 Fotoengraving Fotoelectros
778 Special applications
779 Collections of fotografs
780 **Music**
781 Theory and technic
782 Dramatic
783 Sacred
784 Vocal
785 Instrumental ensemble
786 Piano and organ
787 Stringd instruments
788 Wind
789 Percussion and mechanical
790 **Amusements**
791 Public entertainment
792 Theater Stage
793 Indoor entertainment
794 Games of skil
795 Games of chance
796 Outdoor sports and games
797 Water sports Aerostation
798 Horsemanship Racing
799 Fishing Hunting Shootig

Useful arts Applied Science.

600	**Useful arts**	**650**	**Communication Business**
601	Filosofy	651	Offis economy
602	Compends	652	Writing: meterials typewriters
603	Dictionaries	653	Abbreviations Shorthand
604	Essays	654	Telegraf Sables Signals.
605	Periodicals	655	Printing Publishing Copyright
606	Societies Fairs Exhibitions	656	Transportation: railroading etc
607	Education Schools of technol	657	Bookkeeping Accounts
608	Patents Inventions	658	Bnsiness methods
609	History of useful arts	659	Advertiziog and other topics
610	**Medicin**	**660**	**Chemic technology**
611	Anatomy	661	Chemicals
612	Physiology	662	Pyrotechnics Expolosivs
613	General and personal hygiene	663	Beverages
614	Public helth	664	Foods: sugar, starch etc
615	Materia medica Therapeutics	665	Lights: gas, oil, candles etc
616	Pathology Diseases Treatment	666	Keramics Glas Cement
617	Surgery Dentistry	667	Bleaching Dyeing Inks Paints
618	Diseases of women and children	668	Other organic chemic industries
619	Comparativ medicin Veterinary	669	**Metallurgy Assaying**
620	**Engineering**	**670**	**Manufactures**
621	Mechanical	671	Articles made of metals
622	Mining	672	Of iron & steel, stoves, cutlery
623	Military Naval	673	Of copper, bras, bronz etc
624	Bridge and roof	674	Lumber & articles made of wood
625	Road and railroad	675	Lether " " " " lether
626	Canal	676	Paper " " " " paper
627	River and harbor	677	Textils
628	Sanitary Waterworks	678	Rubber & artices made of rubbe
629	Other branches	679	Celluloid and other
630	**Agriculture**	**680**	**Mechanic trades**
631	Farm Farmsted	681	Watch and insturment making
632	Hindrances Protection	682	Blacksmithing Horseshoeing
633	Field crops: grains, grasses etc	683	Lock and gun making
634	Fruits Forestry	684	Carriage and cabinet making
635	Garden crops	685	Saddlery Shoemaking trunks
636	Domestic animals	686	Bookbinding
637	Dairy and dairy products	687	Clothing industries
638	Bees, silkworms etc	688	
639	**Hunting Trapping Fish culture**	689	Other trades
640	**Home economics**	**690**	**Bilding**
641	Food Cookery	691	Materials Preservativ processes
642	Serving Entertaining	692	Plans Specifications
643	Shelter: house, home	693	Masonry Plastering
644	Heat Light Ventilation	694	Carpentry Stairbilding
645	Furniture Decoration	695	Roofing: slating, tiling
646	Clothing Tiolet	696	Plumbing: gas and steam fitting
647	Household administration	697	Heating Ventilaging
648	Sanitary precautions	698	Painting Glazing paperhanging
649	Nursery Sickroom	699	**Carbilding**

Pure science

500 Pure science
501 Filosofy
502 Compends
503 Dictionaries
504 Essays
505 Periodicals
506 Societies
507 Education museums
508 Polygrafy
509 History
510 Mathematics
511 Arithmetic
512 Algebra
513 Trigonometry
514 Descriptiv geometry
515 Analitic geometry quaternions
516 Geometry
517 Calculus
518
519 Probabilities
520 Astronomy
521 Theoretic
522 Practical and sferic
523 Descriptiv
524 Maps and observations
525 Earth
526 Geodesy
527 Navigation
528 Ephemerides
529 Cronology
530 Physics
531 Mechanics
532 Liquids Hydraulics
533 Gases Pneumatics
534 Sound Acoustics
535 Radiation Light Optics
536 Heat
537 Electricity
538 Magetism
539 Molecular physics
540 Chemistry
541 Theoretic
542 Practical and experinental
543 Analisis
544 Qualitativ
545 Quantitativ
546 Inorganic
547 Organic
548 Crystallografy
549 Mineralogy
550 Geology
551 Physical & dynamic geology
552 Lithology petrografy
553 Economic geology
554 Europe
555 Asia
556 Africa
557 North America
558 South America
559 Oceania Polar regions
560 Paleontology
561 Plants
562 Invertebrates
563 Protozoans Radiates
564 Mollusks
565 Articulates
566 Vertebrates
567 Fishes Batrachians
568 Reptils Birds
569 Mammals
570 Biology Anthropology
571 **Prehistoric archeology**
572 **Ethnology anthropology**
573 **Natural history of man**
574 Physiologic and struct. biol
575 Evolution Phylogeny
576 Origin and beginnings of life
577 Properties of living matter
578 Microscopy
579 Collectors manuals
580 Botany
581 Physiologic and structural
582 Phanerogams Seed plants
583 Dicotyledons
584 Monocotyledons
585 Gymnosperms
586 Cryptogams Seedless plants
587 Pteridophytes
588 Bryophytes
589 Thallophytes
590 Zoology
591 Physiologic and structural
592 Invertebrates
593 Protozoans Radiates
594 Mollusks
595 Articulates
596 Vertebrates
597 Fishes Batrachians
598 Reptils Birds
599 Mammals

Filology

Filology	**450**	**Italian**
Filolofy Orgin	451	Orthografy
Compends	452	Etymology
Dictionaries	453	Dictionaries
Essays	454	Synonims
Periodicals	455	Grammar
Societies	456	Prosody
Study and teaching	457	Dialects
Polygrafy Internat'l lang.	458	School texts
History of language	459	**Rumanian Romansh**
Comparativ	**460**	**Spanish**
Orthografy Alfabets	461	Orthografy
Etymology	462	Etymology
Diciionaries	463	Dictionaries
Phonology	464	Synonims
Grammar	465	Grammar
Prosody	466	Prosody
Inscriptions	467	Dialects
Texts	468	School texts
Sign language Hieroglifics	469	**Portuguese Galician**
English	**470**	**Latin (classic)**
Orthografy	471	Orthografy
Etymology	472	Etymology
Dictionaries	473	Dictionaries
Synonims	474	Synonims
Grammar	475	Grammar
Prosody	476	Prosody
Dialects	477	Dialects
Schools texts	478	School texts
Anglo-Saxon	479	**Other Italic**
German	**480**	**Greek (classic)**
Orthografy	481	Orthografy
Etymology	482	Etymology
Dictionaries	483	Dictionaries
Synonims	484	Synonims
Grammar	485	Grammar
Prosody	486	Prosody
Dialects	487	Dialects
Schools texts	488	School texts
Other Teutonic	489	**Other Hellenic**
French	**490**	**Other Languages**
Orthografy	491	Other Indo-European
Etymology	492	Semitic
Dictionaries	493	Hamitic
Synonims	494	Scythian Turanian
Grammar	495	Asiatic
Prosody	496	African
Dialects	497	North American
School texts	498	South American
Provencal Catalan	499	Malay-Polynesian and other

Social sciences

00	**Social sciences**
301	Sociology: filosofy, theories
302	Compends
303	Dictionaries
304	Essays
305	Periodicals
306	Societies
307	Education
308	Polygrafy
309	History of social science
10	**Statistics**
311	Theory Methods
312	Population
313	Special topics
314	Europe
315	Asia
316	Africa
317	North America
318	South America
319	Oceania
20	**Political science**
321	Form of state
322	Church and state
323	Internal or domestic relations
324	Suffrage Elections
325	Colonies Migration
326	Slavery
327	Foren relations
328	Legislation, Lawmaking
329	Political parties
30	**Economics**
331	Labor and laborers capital
332	Bank Money Credit Interest
33	Land: owner ship, rights & rent
334	Cooperation
35	Socialism and communism
36	Public finance Taxation
37	Protection and free trade
38	Production Manufacture Prices
39	Consumption Paupersim
10	**Law**
41	International law
42	Constitutional law and history
43	Criminal law
44	Martial law
45	U. S. statutes and cases
46	British ,, ,, ,,
47	General works Treatises
48	Church law
49	Law other than Amer. & Brit.

350	**Administration Army**
351	Administration of central Govt.
352	Local government: city, town
353	United States and state
354	Foren states
355	Military science Army
356	Infantry
357	Cavalry
358	Artillery, Engineers etc
359	Naval science Navy
360	**Associations Institutions**
361	Charitable
362	Hospitals Asylums
363	Political
364	Reformatory Criminology
365	Prisons Disciplin
366	Secret societies
367	Social clubs
368	Insurance
369	Other
370	**Education**
371	Teachers Methods Disciplin
372	Elementary Kindergarten
373	Secondary Preparatory
374	Adult education
375	Curriculum
376	Education of women
377	Religious, ethical and secular
378	Colleges and universities
379	Public schools State and educ.
380	**Commerce Communication**
381	Domestic trade
382	Foren trade Consular reports
383	Postal servis
384	Telegraf Cable Telefone
385	Railroads
386	Waterways Inland navigation
387	Ocean and air transport
388	Local transit
389	Weights and mesures Metrology
390	**Customs Popular life**
391	Costume and care of person
392	Birth, home and sex customs
393	Treatment of ded
394	Public and social customs
395	Etiquet
396	Woman's position and treatment
397	Gipsies Nomads
398	Folklore Proverbs etc
399	Customs of war

THIRD SUMMARY SECTIONS

Religion

200 Religion
201 Filosofy Theories
202 Compends
203 Dictionaries
204 Essays
205 Periodicals
206 Societies
207 Education Theologic schools
208 Polygrafy
209 History of religion
210 Natural theology
211 Deism Atheism Theism
212 Pantheism Theosofy
213 Creation Evolution
214 Providence Theodicy Fatalism
215 Religion and science
216 Good Evil Depravity
217 Worship Prayer
218 Future life Immortality
219 Analogies Correspondences
220 Bible
221 Old Testament
222 Historic books
223 Poetic "
224 Profetic "
225 New Testament
226 Gospels and Acts
227 Epistles
228 Apocalypse
229 Apocrypha
230 Doctrinal Dogmatics
231 God Unity Trinity
232 Christ Christology
233 Man The fall Sin
234 Salvation Soteriology
235 Angels Devils Satan
236 Eschatology Deth Judgment
237 Future state
238 Creeds Catechisms
239 Apologetics Evidences
240 Devotional Practical
241 Didactic
242 Meditativ
243 Hortatory
244 Miscellany Fiction
245 Hymnology Religious poetry
246 Ecclesiology Simbolism
247 Sacred furniture, vessels etc
248 Personal religion Asceticism
249 Family devotions

250 Homiletic pastoral parochial
251 Homiletics Preaching
252 Sermons
253 Pastoral life Celibacy
254 Church finance Cleric support
255 Brotherhoods Sisterhoods
256 Societies for parish work Gilds
257 Parish educational work
258 Parish welfare work
259 Other ministrations and work
260 Church: institutions and work
261 Church
262 Ecclesiastic polity
263 Sabbath Lord's day Sunday
264 Public worship Ritual
265 Sacraments Ordinances
266 Missions home and foren
267 Associations Y M C A, etc
268 Sunday schools
269 Revivals retreats
270 General hist. of church
271 Religious orders Monasteries
272 Persecutions
273 Heresies
274 Europe
275 Asia
276 Africa
277 North America
278 South America
279 Oceania
280 Christian churches and sects
281 Primitiv and oriental
282 Roman Catholic
283 Anglican and American P E
284 Continental protestant
285 Presbyterian Congregational
286 Baptist Immersionist
287 Methodist
288 Unitarian
289 Other Christian sects
290 Nonchristian religions
291 Comparativ & general mytholog
292 Greek and Roman
293 Teutonic and Northern
294 Brahmanism Buddhism
295 Parseeism
296 Judaism
297 Mohammedanism
298
299 Other nonchristian religions

Filosofy

100 Filosofy
101 Utility
102 Compends
103 Dictionaries
104 Essays
105 Periodicals
106 Societies
107 Study and teaching
108 Polygrafy Maxims
109 History.
110 Metaphysics
111 Ontology
112 Methodology
113 Cosmology
114 Space
115 Time
116 Motion
117 Matter
118 Energy Force
119 Quantity Number
120 Other metaphysical topics
121 Epistemology Knowledge
122 Cause and effect Causation
123 Freedom and necessity
124 Teleology Final cause
125 Infinit and finite
126 Consciousness Personality
127 The unconscious The subcon
128 The soul
129 Origin and dest. of individ. soul
130 Mind and Body
131 Mental physiology and hygiene
132 Mental derangements
133 Occult sciences
134 Hypnotism
135 Sleep Dreams Somnambulism
136 Genetic psychology
137 Individuality Personality
138 Physiognomy
139 Phrenology Mental fotografs
140 Filosofic sistems & doctrins
141 Idealism Transcendentalism
142 Critical filosofy
143 Intuitionalism
144 Empiricism Pragmatism
145 Sensationalism
146 Naturalism Materialism
147 Pantheism Monism
148 Eclecticism etc
149 Other filosofic sistems
150 Psychology
151 Intellect
152 Sense perceptions
153 Understanding
154 Memory and lerning
155 Imagination
156 Intuitiv faculty Reason
157 Emotions Sensibility
158 Motor functions
159 Wil (159-9 Alter. skeme for psych)
160 Logic Dialectics
161 Inductiv
162 Deductiv
163 Assent Faith
164 Simbolic Algebraic
165 Sources of error Fallacies
166 Syllogism Enthymeme
167 Hypotheses
168 Argument and persuasion
169 Analoygy Correspondence
170 Ethics
171 Theories of ethics
172 State ethics
173 Family ethics
174 Professional & business ethics
175 Ethics of amusements
176 Sexual ethics
177 Social ethics
178 Temperance
179 Other ethical topics
180 Ancient filosofers
181 Oriental
182 Erly Greek
183 Sophistic and Socratic
184 Platonic
185 Aristotelian
186 Pyrrhonist New Platonist
187 Epicurean
188 Stoic
189 Erly Christian and medieval
190 Modern filosofers
191 American
192 British
193 German
194 French
195 Italian
196 Spanish
197 Slavic
198 Scandinavian
199 Other modern

THIRD SUMMARY SECTIONS

General works

Limited to *none* of the 9 classes

000 General works Prolegomena
001 Knowledge and lerning in general
002
003
004
005
006
007 Activity in general
008
009
010 Bibliografy
011 General bibliografies
012 Of individuals
013 " Special classes of authors
014 „ „ forms: pseudonims etc
015 „ „ countries
016 „ „ subjects
017 Clast catalogs
018 Author „
019 Dictionary catalogs
020 Library economy
021 Scope, usefulness and founding
022 Bildings
023 Government and service
024 Rules for readers
025 Administration Departments
026 Libraries on special subjects
027 General libraries Reports etc
028 Reading and aids
029 Literary methods Laborsavers
030 General cyclopedias
031 American
032 English
033 German
034 French
035 Italian
036 Spanish
037 Slavic
038 Scandinavian
039 Other languages
040 General collected essays
041 American
042 English
043 German
044 French
045 Italian
046 Spanish
047 Slavic
048 Scandinavian
049 Other languages
050 General periodicals
051 American
052 English
053 German
054 French
055 Italian
056 Spanish
057 Slavic
058 Scandinavian
059 Other languages
060 General Societies
061 American
062 English
063 German
064 French
065 *Italian*
066 Spanish
067 Slavic
068 Other languages
069 Museums
070 Journalism Newspapers
071 American
072 English
073 German
074 French
075 Italian
076 Spanish
077 Slavic
078 Scandinavian
079 Other languages
080 Polygrafy Speial Libraries
081 Individual polygrafy
082 Collectiv polygrafy
083 Official publications
084
085
086
087 For various classes of readers
088
089
090 Book rarities
091 Manuscripts autogryfs
092 Block books
093 Erly printed incunabula
094 Rare printing privately printe
095 Rare binding
096 Rare illustrations or material
097 Ownership bookplates
098 Prohibited lostimaginary
099 Other rarities Curiosa

SECOND SUMMARY SECTIONS

DIVISIONS

000 General works Prolegomena
010 Bibliografy
020 Library economy
030 General cyclopedias
040 General collected essays
050 General periodicals
060 General societies Museums
070 Journalism Newspapers
080 Polygrafy Special libraries
090 Book rarities

100 Filosofy
110 Metaphysics
120 Special metaphysical topics
130 Mind and body
140 Filosofic sistems and doctrins
150 Psychology
160 Logic Dialectics
170 Ethics
180 Ancient filosofers
190 Modern filosofers

200 Religion
210 Natural theology
220 Bible
230 Doctrinal Dogmatics Theology
240 Devotional Practical
250 Homiletic Pastoral Parochial
260 Church: institutions and work
270 General hist. of the church
280 Christian churches and sects
290 Nonchristian religions

300 Social sciences Sociology
310 Statistics
320 Political science
330 Economics Political economy
340 Law
350 Administration
360 Associations and institutions
370 Education
380 Commerce Communication
390 Customs Costumes Folklore

400 Filology
410 Comparativ
420 English Anglo-Saxon
430 German and other Teutonic
440 French Provencal
450 Italian Rumanian
460 Spanish Portuguese
470 Latin and other Italic
480 Greek and other Hellenic
490 Other languages

500 Pure science
510 Mathematics
520 Astronomy
530 Physics
540 Chemistry
550 Geology
560 Paleontology
570 Biology Anthropology
580 Botany
590 Zoology

600 Useful arts
610 Medicin
620 Enineering
630 Agriculture
640 Home economics
650 Communication Business
660 Chemic technology
670 Manufactures
680 Mechanic trades
690 Bilding

700 Fine arts Recreation
710 Landscape gardening
720 Architecture
730 Sculpture
740 Drawing Decoration Design
750 Painting
760 Engraving
770 Fotografy
780 Music
790 Amusements

800 Literature
810 American
820 English Anglo-Saxon
830 German and other Teutonic
840 French Provencal
850 Italian Rumanian
860 Spanish Portuguese
870 Latin and other Italic
880 Greek and other Hellenic
890 Other literatures

900 History
910 Geografy Travels
920 Biografy
930 Ancient history
Modern:
940 Europe
950 Asia
960 Africa
970 North America
980 South America
990 Oceanica and polar regions

CLASSES

0 General works

1 Filosofy

2 Religion

3 Social sciences

4 Filology

5 Pure science

6 Useful arts

7 Fine arts

8 Literature

9 History